Grah Chkitsa
By Ganga Ram 1905 G.K.V.

آیورویدک طبابت ہی سب قسم کی طبابتوں سے افضل ہے

मापो मौषधीर्हिंसीर्धाम्नो धाम्नो राजंस्ततो वरुण नो मुञ्च॥ यजुः अ० ६ मं० २२

اے پرمیشور آپکی نظر رحمت سے سوم وغیرہ ادویات راحت و شفا عطا کرنیوالی

بیفائدہ نقصان کرنیوالی ہوتی ہیں اونکا علم ہو جاوے تجربہ کرنیوالے

اور سب کو ہمیشہ موافق ہوں ۔ یجروید

ادھیاے ۶ منتر ۲۲

گرہ چکتسا

(اردو)

مولفہ و مرتبہ

پنڈت گنگارام جی وید نواں شہری حال مقیم انبالہ

حسب فرمائش پنڈت پردمن چندر گوتم منیجر آیورویدک اوشدھالیہ

نواں شہر ضلع جالندھر

مارچ سنہ ۱۹۰۵

مطبع ستیہ دھرم پرچارک جلندھر شہر میں

لالہ وزیر چند منیجر کے اہتمام سے چھپی

بار اول تعداد جلد ۵۰۰ قیمت فی جلد ۲ محصول

فہرست مضامین

کرہ چکستا

عرضداشت بطور دیباچہ

حضرات ناظرین!

جنگ عظیم مہابھارت کی دیگر عنایات خسروانہ میں سے ایک بھاری عنایت ہم پر یہہ
بھی ہوئی ہے کہ یہاں ایکطرف فاضل برہمن اور قدردان کھستری صفحہ روزگار سے
اُٹھ گئے وہاں دوسریطرف انکی گدی لالچی اور خودغرض برہمنوں اور کم حوصلہ اور
لاپرواہ کھستریوں نے سنبھال لی۔ پڑھنے پڑھانیوالا کوئی نہ رہا اور سمگر نتھوں نے پہاڑوں کی
کھنڈروں میں اپنا سر جاکر چھپا لیا۔ ناول و ناٹک لوگوں کی زبان زد ہوگئے۔ علوم و
فنون کو خیرآباد کہہ دیا اور عیش و عشرت پسند کیا۔ نتیجہ وہی ہوا۔ جو کہ جسکی لاٹھی اسی کی
بھینس والے مقولہ سے ثابت ہوتا ہے۔ ملک کو خالی دیکھکر جسنے چاہا قبضہ کرلیا۔ آریہ قوم
جو ایک مرتبہ ہی یکتائے روزگار تھی جس قوم کے بنائے ہوئے قوانین کسی وقت میں
امریکہ تک کے باشندوں کو ماننے پڑتے تھے۔ غلام بنالی گئی۔ قوم کو بھی خودکردہ گناہ بھگتنا
پڑا اور جسقدر انپر ظلم اور جبر قوم پر ہوئے اُن سے ایک زمانہ آگاہ ہے۔ ایشور بھی نیا
یکاری ہے۔ آریہ قوم کی تنزلی پہ رحم آیا پانچہزار برس کے بعد پہلا امن اور آزادی پھر
والپس دلادی۔ قوم کو بھی صرف ایک ہی امر کی ضرورت تھی۔ جھٹ بیدار ہوئی اور پرانے
علوم و فنون کی کتب رشیوں اور منیوں کی تصانیف کھوجنی شروع کردی۔ اور نصف
صدی میں ہی یہانتک ترقی کرلی جو آج آپ دیکھ رہے ہیں۔

چونکہ مذکورہ بالا عبارت کا لب لباب یہہ ہے کہ علوم و فنون کی کتب کے ساتھ ہی
آیورویدک شاستر بھی طاق نسیاں پہ دھرا پڑا تھا۔ تلاش پر جو یہہ علم طب کا شاستر
ملا تو یونانی ڈاکٹری۔ حکمت کا سر خم ہوگیا۔ لوگ جو پیشتر ازیں ایلوپیتھک ڈاکٹری وغیرہ
کے مشتاق تھے وہ نسخہ بازی پر ہزار جان سے عاشق ہوگئے۔ جن مایوس العلاج مریضوں
کو زیست کا کوئی سہارا نظر نہیں آتا تھا۔ وید لوگوں نے پھر انہیں ایکدفعہ دنیائے
دون کا مزہ دکھلا دیا۔ اور جہان پر روشن کردیا کہ سچ مچ یوگی مہرشیوں کے بتلائے

بید

ہوئے طریق ہی قابل تقلید ہیں۔

بعض کوتاہ اندیش لوگ ایورویدطریقہ علاج کا اسقدر جلد شہرہ آفاق ہوجانا دیکھہ کر دنگ ہیں مگر انکی یہہ حیرت اسوقت تک ہی ہے جبتک کہ انہیں اصلی حالت سے آگاہی نہیں ہوئی۔ جب انکو معلوم ہوگیا کہ زمانہ سلف کے ان مہرشیوں کی تصنیف یہہ آیور وید ساستر ہے جنکے ورکس (Works) کو ہاتھ میں لیکر امریکہ کے ڈاکٹر اینڈریو جیکسن ڈیوس اور جرمنی کے پروفیسر میکس مولر آدی انگشت بدنداں ہیں تو انکی حیرت و حیرت سب کافور ہوجاویگی۔

آیور وید شاستر کی صداقت کا ثبوت صرف اسی امر سے مسلکتا ہے کہ جب مہرشی دہنونتری جی کی تصنیف کردہ پستک شوسنرت امریکہ کے اطبا کو ملی تو کمیٹی نے یہ فیصلہ دیا کہ اس سے پیشتر جسقدر کتب طب کے متعلق شائع ہوچکی ہیں سب ہی یا تو آگ میں جلانے کے لائق ہیں یا سمندر میں پھینک دینے کے قابل ہیں۔

خیر۔ سوائے اسکے آیورویدطریقہ علاج میں ایک بڑی خوبی یہہ بھی ہے کہ ادویات مقدار میں کم اور کوڑیوں کے مول طیار ہوتی ہیں۔ چونکہ وہ جڑی بوٹیاں اور گھاس پات جنسے یہہ ادویات طیار ہوتی ہیں خاص اسی ملک میں پیدا ہوتی ہیں۔ اسلئے ہندوستانیوں کو انکے استعمال سے فائدہ کثیر ملتا ہے۔ بخلاف اسکے امریکہ یا یوروپ میں پیدا شدہ بوٹیاں یا ادویات اونہیں ملکوں کی آب وہوا میں نشو نما پاتی ہیں اسلئے اہل ہند کو جو متضاد کلائمیٹ (Climate) کے ہیں بجائے مفید ہونے کے مضر پڑتی ہیں ہاں البتہ امریکن یا یوروپین لوگوں کو انکی مزاج کے موافق کام دیتی ہیں وہ لوگ بہت غلطی پر ہیں جو دیگر ممالک میں طیار شدہ ادویات استعمال کرتے ہیں ایک زمانہ تک انکی اولاد پر بہت برا اثر

ہوتی آیورویدطریقہ علاج کی وجہ تسمیہ اور تعریف و توصیف۔ اب غور کرنے کے لائق ہے کہ باوجود نصف صدی گذرنے پر بھی المبری ... میں ایسے عمدہ اور مفید اور مفقود ...ج کے متعلق

नयां लगाना

زبان اردو میں کوئی کتاب حسب حال آجتک نہیں لکھی گئی۔ حالانکہ اسی زبان میں
ہندوستانیوں کو زیادہ ضرورت ہے صرف اسی ایک کمی کو محسوس کرکے اپنے آباؤ اجداد
کے ذخیرہ کتب پر نظر ڈالی گئی اور یہہ گرنتھ جو آپکے ہاتھ میں ہے تیار کی گئی ہے
مولف کو اس کے اظہار کی کہ اسکے اجداد پشتہا پشت سے ایورویدیک طریقہ علاج کو
بڑی عمدگی اور وضعداری سے نبہاتے رہے۔ اور اسکی بدولت خاص جمعیت اور
ناموری پیدا کر گئے۔ کوئی بڑی ضرورت نہیں ہے۔ ہاں ان مجربات۔ نسخوں یادداشتوں
اور نوٹوں کی جو اس علم کے متعلق مولف کے بزرگ ذخیرہ میں چھوڑ گئے ہیں تعریف
کئے بغیر رک نہیں سکتا۔ مولف نے انہیں نوٹوں میں سے عمدہ حصہ اقتباس کر لیا
ہے۔ اور بعد تصحیح اور اضافہ کے یہہ کتاب طبع کرادی ہے۔
چونکہ آپ کتاب کو عبور کرکے جانچ لینگے کہ اسمیں ہر مرض کی تشریح سبب علامات اور
علاج خاص طور سے لکھے ہیں اور علاوہ ازیں عمدہ عمدہ ادویات مثلاً گھرت۔ تیل۔ نس
وٹیکا تیار کرنے کے طریقے۔ لوق معاجون وغیرہ کا حال۔ متفرق نسخہ جات اور حکمت
کے چٹکلے بوضاحت درج ہیں اور جو ہر ایک گرہستی کو مثل ایک وید کے کام دے سکتی
ہے۔ اسی لئے اسکا نام حسب حال یعنے "گرہ وید" یعنے فیملی ڈاکٹر Family Doctor
رکھا گیا ہے۔
مولف کا اسبات کو اپنی ہی قلم سے تحریر کرنا کہ قیمت کتاب کاغذ کی ادائیگی پہ بالکل تھوڑی
ہے یا لاگت بھی نہیں ہے شاید ناموزون معلوم ہووے۔ اس امر کا فیصلہ کرنا آپ ہی پر
چھوڑتا ہے۔ مولف کے تو یہہ شعر حسب حال ہے۔

مراد ہمکو نفع سے نہ نام سے مطلب ۔ بھلا کسیکا ہو جاوے یہی تمنا ہے

نواشہر ضلع جالندہر
ملک پنجاب

جی۔ آر۔ گوتم وید
ستمبر سنہ ۱۹۰۴ء

"مولی و دہی دہنیر ایک ساتھ کہانیسے درد قولنج کا اندیشہ ہے"

حصہ اول فصل نمبر ۱

مزاج (ٹمپرمینٹ کے بیان میں)

روزمرہ کے مشاہدہ اور تجربہ سے عموماً یہی پایا جاتا ہے کہ قریبہ قریب تمام ہی بہائی اس بات سے بہی ناواقف ہیں کہ مزاج کسکو کہتے ہیں۔ مزاج یعنے ٹمپرمینٹ کس جانور کا نام ہے۔ اکو فیصدی دس آدمی بمشکل تمام ایسے ملینگے جو اپنی طبیعت سے واقف ہوں۔ باقی تمام لوگ یہہ بہی نہیں جانتے کہ انکی طبیعت گرمی پر ہے یا سردی پر۔ مزاج بادی ہے یا بلغمی۔ وہ ہمارے سادہ لوح بھائی اس امر تک سے نا آشنا پائے گئے ہیں کہ فلاں چیز کے استعمال سے انہیں گرمی ہو جائیگی۔ فلاں سے سردی۔ انپر یعنے انکی مزاجوں پر برعکس اثر ڈالیگی۔ لہذا انہیں امورات کو مدنظر رکھکر سب سے اول مزاجوں کا حال بیان کر دینا ضروری اور لابدی امر سمجھا گیا۔

مزاج۔ یعنے خلطا چار ہیں خون۔ بلغم۔ صفرا۔ سودا۔ یا وہدک اصطلاح میں۔ رکت کف۔ پت اور بات یہہ چار مزاج کہلاتے ہیں۔ ان اخلاط اربعہ کی کمی بیشی ہی بیماریونکا موجب اور انکا اعتدال یا اپنے اپنے درجہ پر قائم رہنا ہی صحت کہلاتا ہے۔

خون اور اسکے اوصاف جو غذا جگر میں اچھیطرح سے پک کر اعتدال پا جاوے اسکا نام خون یا رکت ہے۔ خون کا مزاج بذات خود گرم تر ہے۔ جبکہ خون نہ بہت گاڑہا اور نہ بہت پتلا ہو رنگ خوب سرخ ہو۔ بدبودار نہ ہو اور مزہ میں بھی شیریں ہو تو اسکو خون طبعی کہا کرتے ہیں۔ بخلاف اسکے اوصاف رکہے تو خون غیر طبعی کہلاتا ہے۔

جس شخص کا رنگ سرخ۔ جلد ملائم اور پتلی۔ دوران خون تیز۔ جسم فربہ۔ بال سرخی

مائل بگر بہ چشم پُر اور صحیح نبض۔ چست و چالاک۔ غصہ ور۔ خوفناک۔ دلیر مگر بیمار رہے تو اس آدمی کا مزاج خونی جانیں۔

بلغم اور اسکے اوصاف جو غذا جسم میں اچھی طرح سے پکنے نہ پائے یعنی خام رہجائے اُسکا نام بلغم یا کف ہے۔ مزاج اسکا سرد تر ہے۔ جبکہ بلغم کا رنگ سفید اور مزہ شیریں ہو تو طبعی بلغم۔ بخلاف اسکے غیر طبعی کہلاتی ہے۔

جس شخص کا رنگ زرد۔ گوشت ڈھیلا۔ توند نکلی ہوئی۔ آنکھیں سرمئی۔ لب موٹے چہرہ بھولا بھالا۔ دوران خون سست۔ جسم اور روح کی کل حرکات سست ہوں تو اس شخص کا بلغمی مزاج تصور کریں

صفرا اور اسکے اوصاف جب جگر میں خون پکتا ہو تو اس پکنے کے وقت جو جھاگ اسپر پھیلتی ہے بس وہی صفرا یا پت کہلاتی ہے

مزاج صفرا کا بذات خود گرم خشک ہے۔ جب رنگ صفرا یعنی اس جھاگ کا سرخ مائل بہ زردی ہو اور پتلا مگر لطیف ہو اور حدت یعنی تیزی ہو تو طبعی اور بخلاف اسکے اوصاف کے غیر طبعی کہلاتا ہے

جس شخص کا گوشت تنا ہو۔ لاغر بدن۔ چہرہ مغموم۔ جلد کا رنگ پھیکا زرد۔ آنکھیں بیچ میں گھنسی ہوئی اور غصہ ور ہو تو ایسے شخصوں کا مزاج صفراوی ہوا کرتا ہے۔

سودا اور اسکے اوصاف خون طبعی کا تلچھٹ سودا کہلاتا ہے۔ کیونکہ جب جگر میں غذا جا کر پکنے لگتی ہے۔ تو سوختہ اجزا میں سے جو جھاگ یعنی اوپر پھیلجائے وہ صفرا ہوتا ہے۔ لیکن جو شے نیچے بیٹھ جائے وہی تلچھٹ سودا ہوتا ہے۔

مزاج سودا بالذات کا بذات خود سرد خشک ہے۔ جب رنگ سودا کا مائل بہ سرخی ہو گاڑھا اور چکنا ہو تو طبعی سودا بخلاف اسکے اگر اوصاف رکھتا ہو تو غیر طبعی کہلاتا ہے۔

جس شخص کا رنگ کالا۔ کم ہمت۔ سست۔ کاروبار سے متنفر ہو۔ قدرے فربہ ہو تو مزاج سوداوی خیال کریں۔

رکت ۔ کف ۔ پت باٹ کا فائدہ

خون کا عمدہ فائدہ یہہ ہے کہ وہ بدن کیساتھ باقی خلطوں کو لیکر تمام بدن کو مضبوط کرتا ہے۔ خون کی کمی سے ہی آدمی بیمار اور خون کی زیادتی سے ہی آدمی تندرست گنا جاتا ہے۔ خون ہی ایک ایسی خلط ہے کہ سب خلطیں اسکے بننے کے بعد یا اسی ایک خلط سے مبنی ہیں۔ ایورویدک گرنتھوں میں خون کی بڑی بڑی بھاری تعریفیں درج ہیں اسکا مطلب یہہ ہے کہ سب سے پہلے غذا کا خون ہی بنتا ہے۔ صرف اسی کے ردو بدل اور ہیر پھیر سے باقی تمام اخلاط پیدا ہوتی ہیں۔ اگر بدن میں خون نہ ہو تو آدمی زندہ نہیں بلکہ مردہ ہے۔ اسی طرح بلغم کے بھی تین فائدے ہیں۔ اول جبوقت خون عضو کو میسر نہ آوے تو یہی بلغم گرمی پاکر خون بنجاتا ہے۔ اسی لیے بلغم کی بدن میں کوئی خاص جگہہ نہیں ہے۔ ہمیشہ بلغم خون کے ساتھ ساتھ رہتا ہے۔ دویم اعضا اور جوڑوں کو بلغم تر و تازہ رکھتا ہے۔ جوڑوں میں جو رطوبت پہونچتی ہے وہ بلغم کا ہی سبب ہوا کرتی ہے۔ اگر بلغم جوڑوں میں رطوبت نہ پہونچاوے۔ تو جوڑ حرکت کی گرمی سے خشک ہوکر اپنی جگہہ چھوڑکر الگ ہو جائیں۔ سوئم چونکہ دماغ اور بعضے دیگر اعضا بدن بلغمی مزاج والے ہیں انکی غذا خون کے ساتھ ملکر بلغم ہی ہوا کرتی ہے۔ اکیلے خون خون کو دماغ اپنی غذا نہیں بناتا۔

صفرائے طبعی کے تین فائدے ہیں۔ اول یہہ کہ اپنی تیزی مزاج کے سبب خون کو پتلا کرتا ہے اور باریک رگوں میں پہونچاتا ہے۔ دوم یہہ انتوں کی رطوبت کو صاف کرتا ہے اور بول و براز پسینہ کو باہر نکالتا ہے۔ سوئم یہہ کہ بعض اعضا مثل پھیپھڑہ کے صفراوی المزاج ہیں۔ انکی غذا خون کے ساتھ ملکر یہہ صفرا ہی ہے بغیر صفرا کے پھیپھڑا کمزور ہو جاتا ہے۔

سودائے طبعی کے بھی تین ہی فائدے ہیں۔ اول یہہ کہ پتلا خون جو صفرا نے بنایا تھا جبکہ اعضا میں پہونچتا ہے تو یہہ سودا ایا بات ہی ہے جو اسکو گاڑھا کرکے عضو کے ساتھ ملا دیتا ہے۔ دوم یہہ کہ حاجت کے وقت معدہ پر آگرکر معدہ کو سکیڑتا ہے جسکے باعث سے

ہہوک معلوم ہوتی ہے۔ سوم یہہ کہ بعض اعضا ربدن مثل ہڈیاں وغیرہ سوداوی المزاج ہیں۔ انکی غذا کے کام ہمراہ خون یہی بات یعنے سودا ہی آتا ہے۔ بغیر اسکے خون ناکارہ ہے

حصہ اول فصل نمبر ۲

(رتوں یعنے موسموں کی بیانیں)

رتو چھ ہیں | علم ویدک کے رو سے رتو یعنے فصلیں چھ ہیں اور ایک ایک فصل دو دو ماہ کی مقرر کی گئی ہے جنکے نام اور میعاد حسب ذیل ہیں۔

۱- ہیم رُت۔ یکم مگھر (لغایت نومبر) سے یکم ماگھہ (لغایت جنوری) تک

۲- ششر رُت۔ یکم ماگھہ (لغایت جنوری) سے یکم چیت (لغایت مارچ) تک

۳- بسنت رُت۔ یکم چیت (لغایت مارچ) سے یکم جیٹھہ (لغایت مئی) تک

۴- گریشم رُت۔ یکم جیٹھہ (لغایت مئی) سے یکم ساون (لغایت جولائی) تک

۵- ورشا رُت۔ یکم ساون (لغایت جولائی) سے یکم اسوج (لغایت ستمبر) تک

(۶) سرد رت۔ یکم اسوج (لغایت ستمبر) سے یکم مگھر (لغایت نومبر) تک

ہیم رُت کی آسائش | نئی پوشاک کا پہننا۔ نئی مادہ گاؤ کا دودہ مصری ملا کر پینا۔ تازہ پانی پینا۔ گلے اور کانوں کو ہوائے سرد سے محفوظ رکہنا۔ غذا گرم کا استعمال۔ حمام میں غسل کرنا۔ روغن چنبلی میں نمک طعام ملا کر جسم پر مالش کرنا۔ گندم۔ ماش۔ تل وغیرہ غلوں کا استعمال کرنا۔ اور شکر قند۔ آلو۔ گوبھی گاجر اور مٹر کی پھلیاں۔ شلغم وغیرہ کا پکا کر کہانا ازبس مفید ہے۔

ہیم رُت میں پرہیز | جسم کا کہلا رکہنا۔ قبل غذا سرد پانی کا پینا۔ دہواں دہار کو بیلو سے مکان کو گرم رکہنا۔ ایک یا کئی اشخاص کا لحاف میں اور بند کمرہ میں کواڑ بند کرکے

سونا۔ زیادہ گرم پانی سے نہانا مضر صحت ہیں۔

ششر رتو کی آسائش علی الصباح اُٹھنا۔ خفیف سی ورزش کرنا۔ گرم پانی اور

اور غذا وغیرہ کا استعمال گرم بھوجن کا استعمال۔ روغن زرد کالی مرچ سیاہ ڈالکر

پینا۔ آگ سینکنا۔ دہی۔ دودہ مرغن اور مقوی اشیا کا بکثرت استعمال کرنا۔ بدن

پر تیل سرسوں کا مالش کرنا اور بغیر روئی کے کپڑے پہننا۔ مولی کے پتوں کے

ڈنٹھل بجوبل میں جلاکر بیٹھے ہوئے بدن پر اسکا عرق نچوڑنا۔ گندم۔ ماش مونگ

وغیرہ غذاؤں کا استعمال کرنا۔ اور مولی۔ شلغم۔ آلو۔ مٹر وغیرہ سبزیوں کا پکا کر کہانا۔

سشر رتو میں پرہیز نیا گیہوں کہانا باریک کپڑوں کا پہننا۔ صبح و شام ننگے بدن اُٹھکر

باہر آنا۔ دن کے وقت یا آفتاب نکلنے تک سوئے رہنا۔ شبنم سے جسم کو محفوظ نہ رکھنا

مضر ہے۔

بسنت رتو کی آسائش ورزش کرنا۔ علی الصباح کی سیر۔ جلاب اور قے سے

اور غذا وغیرہ کا استعمال حسب ضرورت جسم کی صفائی کرنا۔ آگ تاپنا۔ زیادہ رات

گئے کہانا کہانا۔ ہاضمہ کے چورن بھی استعمال کرنا۔ طلوع آفتاب سے پیشتر غسل کرنا۔

بعد غذا کے سرد پانی پینا۔ مکانوں میں سفیدی کرانا۔ کڑوے۔ تیز رس والے بھوجن

کا استعمال کرنا۔ گاؤ ماتہ کا نیم گرم دودہ پینا۔ سونٹھ۔ مرچ۔ پپلی اور اجوائن وغیرہ

کا استعمال رکھنا۔ پرانے اناج مثل جو۔ گیہوں۔ شہد اور ادرک کا استعمال۔ دن

کا زیادہ تر حصہ باغوں میں گذارنا۔ بینگن۔ کریلہ۔ فورتوا چولائی کا ساگ سوہنجنہ

کے پہول۔ کدو۔ زمین قند پکا کر کہانا مفید ہے۔

بسنت رتوں میں پرہیز دن کو سونا۔ چاند کی چاندنی میں گھومنا۔ لیٹے رہنا

بیکار رہنا۔ باسی چیزیں کہانا۔ بھینس کا دودہ پینا۔ قبل غذا پانی پینا۔ باریک

کپڑے پہننا۔ زیادہ ترش اور نمکین غذا کہانا۔ دودہ۔ دہی۔ گھی بکثرت کہانا منع ہے

گریشم رتو اور دریا کا نہانا۔ درختوں کے سایہ میں بیٹھنا۔ کچا دودہ پینا

غذا وغیرہ کا استعمال چندن اور مشک۔ کافور وغیرہ کا لیپ کرنا۔ ٹھنڈی سرد ہوا

ہوائیں گھومنا۔ سرد پانی پینا۔ تہ خانوں میں تھوڑی دیر دوپہر کے وقت سونا۔
دھوپ سے سر کو محفوظ رکھنا۔ گلے میں پھولوں کے ہار پہننا۔ مصری کے شربت میں
جو کے ستو ملا کر نہار منہ کھانا۔ شیریں چکنی چیزیں مگر ہلکی غذا و انکا استعمال۔ آم۔
جامن۔ خربوزہ وغیرہ کھا کر اوپر سے ٹھنڈی اشیار کا پینا۔ گیہوں۔ مونگ
وغیرہ کا استعمال مفید ہے۔

گریشم رتو میں پرہیز | زیادہ طاقت زائل کرنیوالی ورزش کا کرنا۔ جسم کو
تر رکھنا۔ دھوپ میں پھرنا۔ زیادہ نمک کا استعمال۔ رات کو جاگنا۔ سورج کی
کرنوں سے گرم شدہ پانی سے غسل کرنا۔ زیادہ پانی کا پینا۔ جسم کو برہنہ رکھنا
شراب اور گرم اشیار کا کھانا مضر ہے۔

ورشا رتوں میں آسائش | علی الصباح اٹھنا تالاب اور باغات کی سیر کرنا۔
اور غذا وغیرہ کا استعمال | نمکین۔ ترش۔ مرغن اور مقوی غذا کا استعمال
جسم پر پسیج کو دور کرنے والے تیلوں کا ملنا۔ جلد جلد کپڑے بدلنا۔ اور باریک
کپڑے پہننا۔ اچار کھانا۔ دریا میں نہانا۔ دہی کا ملنا۔ گرم پانی پینا۔ ہاتھی گھوڑے
کی سواری۔ جنگلوں میں یا دوسری منزل میں عمدہ آرائش رکھنا۔ باغوں کی سیر
کرنا۔ صبح و شام تازہ پانی سے غسل کرنا۔ گرم مصالحہ۔ پرانے چانول۔ گندم۔ کریلے
ادرک۔ سرکہ یا لیموں کے رس میں پیاز ملا کر کھانا۔ ناشپاتی۔ آم۔ انار۔ سیب۔ سنگھاڑہ
وغیرہ اعتدال سے ضرور ہی کھانے چاہئیں۔

ورشا رتوں میں واجب پرہیز | دن کا سونا۔ منشی اشیار کا استعمال کرنا۔ تالاب کا
پانی۔ زیادہ محنت کرنا۔ رات کو جاگنا۔ نمدار زمین پر لیٹنا۔ پورب کی ہوا۔ دریا و نکا پانی
پینا اور ان سے غسل کرنا۔ دھوپ میں گھومنا فاقہ کرنا مضر ہیں۔

شرد رتو میں آسائش اور غذا وغیرہ کا استعمال | نہار منہ کسیقدر پانی پینا۔ صاف کپڑے پہننا۔ صبح کو چہل
قدمی کرنا۔ دودھ گاڑھا دو وقت صبح پینا۔ ورزش کرنا۔
سرد پانی سے غسل کرنا۔ جلاب وقتے لینا۔ کڑوی غذا کا استعمال کرنا۔ حتی المقدور ریشمی

کپڑے پہننا۔ باغوں کی سیر کرنا۔ دیر ہضم غذاؤں سے پرہیز کرنا۔ مونگ۔ ساٹھی کے چاول۔ گندم۔ چنے کھانا مفید ہے۔ اور سیب۔ شریفہ۔ سنگھاڑہ۔ گول کدو۔ مولی شلغم لیموں۔ انار کا استعمال حد اعتدال میں مفید ہے۔

شرد رتو میں پرہیز کرنیکی چیزیں۔ نمک۔ کھٹائی۔ شراب۔ دہی۔ گوشت۔ گرم غذا کا کھانا۔ دہوئیں میں رہنا۔ رات کا جاگنا۔ آفتاب طلوع ہوئے تک سوتے رہنا۔ زین وغیرہ کے کپڑے پہننا۔ مشرق کا ہوا لینا مضر صحت ہے

چھٹوں رتوں میں خلطوں کی کمزوری اور زور کا مفصل بیان

گریشم رتو میں باد جمتا ہے اور برشا رتو میں مفسد ہوتا ہے اور سرد رتوں میں کم ہو جاتا ہے۔ برشارت میں صفرا جمتا ہے۔ سرد رت میں مفید ہوتا ہے اور ہمرت میں صفرا کم ہو جاتا ہے۔ ششر رتو میں بلغم جم جاتا ہے۔ بسنت رتوں میں بلغم مفسد ہوتا ہے اور گریشم رتوں میں بلغم دور ہو جاتا ہے۔

نوٹ۔ واضح ہو کہ وقت وقت پر باد صفرا اور بلغم وغیرہ خلطوں کی کمی بیشی غذا اور آسائش کے تفرقہ سے ہوتی ہے۔ اور وقت پر آپ ہی دور ہوتی ہے۔ سرد چیزوں کے کھانے۔ بہت ریاضت کرنے شام کیوقت جماع کرنے۔ رات کے جاگنے غذا وغیرہ کی بدہضمی سے باد مفسد ہوتی ہے اگر اسکا علاج موقعہ پر کیا جاوے تو دور بھی ہو جاتی ہے۔ (انکا علاج ہر رُت کے بیان میں درج ہے وہاں دیکھنا) تلخ اور شیرین چیزوں کے کھانے غصہ دہوپ وغیرہ کی گرمی سے۔ بھوک پیاس کے روکنے سے صفرا مفسد ہوتا ہے اور علاج سے دور ہوتا ہے۔ اگر باموقعہ اور باترتیب علاج کیا جاوے۔ شیریں۔ مرغن اور ٹھنڈی غذاؤں کے استعمال سے۔ صبح کیوقت غذا کھانے سے اور محنت کرنے دن کے سونے کے باعث ہاضمہ کمزور اور سست ہو جانے سے بلغم مفسد ہوتا ہے اور باموقعہ علاج سے دور بھی ہو جاتا ہے۔

باد۔ صفرا۔ بلغم مفسد شدہ کو دور کرنیکا علاج یعنے چھٹوں فصلوں میں ہیلہ ہریڑ کھانیکی ترکیب

گریشم رتو میں چونکہ باد (سودا) جمع ہوتا ہے اسلئے اسکے دفیعہ کے لئے الگ صدو ہیلہ کا

پوست لیکر۔ اور پیسکر ہمراہ قند سیاہ نہار منہہ وقت صبح کہاویں۔ اور ورشا رتو میں
چونکہ سودا مفسد ہوتا ہے اور صفرا جمتا ہے۔ اسلئے دو ہلیلہ کا پوست ہمراہ نمک سندہ
ہر روز کہایا کریں۔ شرد رتوں میں صفرا مفسد ہوتی ہے۔ اسلئے تین ہرڑوں کا
چورن ہمراہ مصری بلاناغہ استعمال کریں۔ ہمرت میں چونکہ صفرا (پت) کم ہوجاتی ہے
اسلئے چار ہرڑوں کے پوست کا چورن ہمراہ سونٹھ کہاویں۔ ششر رتوں میں چونکہ بلغم
جمتا ہے اسلئے پانچ ہرڑوں کا چورن ہمراہ پیپل کے استعمال کریں۔ البسنت رتو میں
چونکہ بلغم مفسد ہوتا ہے اسلئے چھ ہرڑوں کا چورن ہمراہ شہد خالص کہایا کریں۔
نوٹ: اگر دو ماہ کامل ہرڑوں کا استعمال نہ ہوسکے تو ایک ہفتہ استعمال کیا کریں
اور دوسرے ہفتہ چھوڑ دیا کریں۔ اسیطرح پھر شروع کر دیا کریں۔ مہرشی دھنونتری
جی سنا ہے کہ ہر وقت ہرڑ اپنے پاس رکھتے تھے اور وہ یہانتک اسکی تعریف میں رطب
اللسان ہیں کہ اسے امرت کہا کرتے تھے۔ اگر ہرڑ زیادہ کہا لیں کچھہ نقصان ہو تو شہد
استعمال کیا کریں نقصان رفع ہوگا۔

چھوں رتوں میں طریق جماع ہیم رت میں اپنی طاقت کے موافق اور ویدیک طریقہ
کی رو سے جب عورت حیض سے پاک ہو جاوے تو گیارہ روز تک ہر روز بلا
ناغہ جماع کیا کریں اور مقوی اشیاء اور مغلظ منی ادویات اور غذائیں قبل جماع اور
بعد میں استعمال کیا کریں۔
اور اسیطرح ششر رتوں میں جماع کریں مگر بسنت رتو اور شرد رتوں میں ایام حیض کے
بعد گیارہ روز تک (کیونکہ اس عرصہ تک عورت کی فرج میں رتو بیج جمع ہوتا ہے
اور بعد اسکے بند ہو جاتا ہے جس سے کہ جماع کرنا فضول ہے) ہر چوتھے روز جماع کریں
اس صورت میں طاقت زائل نہ ہوگی۔
گرشم رتو میں ہر پانچویں یا چھٹے روز ہمبستری کریں۔ اور ورشا رتو میں پندرہ
روز قربت اختیار کریں۔ وہ اسطرح کہ جب عورت حیض سے پاک تر ہوئے تو گیارہ روز
کے عرصہ میں ایکبار جماع کریں۔ اس حساب سے اس رتو (دو ماہ) میں صرف دو

بار جماع ہو گا۔ جس سے نقصان نہیں ہے۔

نوٹ۔ ویدک رشیوں نے سوائے راتری جماع کے اور جماع (دن کا جماع) منع کیا ہے اور نیز ایک بڑا ضروری اور کار آمد وہ یہہ لکھتے ہیں کہ عورت مرد کو جماع کیلئے مجبور نہ کرے اور مرد عورت کو مجبور نہ کرے تاوقتیکہ ہر دو کی خواہش نہ ہو جماع نہ کریں۔

حصہ اول فصل نمبر ۲

مرض کی پہچان کی مختلف طریقوں کا بیان

۱ نبض کی آزمائش

نبض کی پہچان کو ایورویدک والے ناڑی پریکشا کے نام سے پکارتے ہیں وہ لکھتے ہیں کہ انگوٹھا (انگشت نر) سے ملحقہ انگلیوں کے نیچے نبض چلتی ہے اور وہ نبض کی حرکات کی پہچان کا طریقہ سہل یہہ لکھتے ہیں کہ جونک سانپ وغیرہ چونکہ ٹیڑھے چلتے ہیں اور اسطرح اگر نبض کی ٹیڑھی اور پیچیدہ رفتار ہو تو باد کی زیادتی خیال کریں۔ اور مینڈک ہنس وغیرہ جانور تیزی سے چلتے ہیں ویسی ہی تیزی سے اگر نبض کی حرکات ہوں تو صفرا کی زیادتی مریض کے اندر سمجھیں۔ اور کبوتر مور مرغ وغیرہ پرند آہستہ آہستہ نزاکت سے چلتے ہیں۔ اسطرح نبض کی رفتار ہووے تو بلغم کا فساد مریض کے اندر تصور کریں۔ کم سے کم ۳۰ حرکت تک ہاتھ نبض پر رکھکر حرکات مشاہدہ کریں اس سے کم ہرگز نہ ہو۔

۱۔ اگر نبض ٹھہر ٹھہر کر چلے اور آخر کار سست ہوتی جائے تو مریض نہ بچے۔

۲۔ اگر نبض سریع (تیز) ہو تو بخار کا زور سمجھیں۔

۳۔ اگر نبض کچھ کچھ بھاری اور قدرے گرم چلے تو اسکو فساد خون کا مریض جانیں۔

۴۔ اگر نبض بہت ہی بھاری وزن دار معلوم ہوتی ہو تو مریض کے پیٹ میں آنتوں کا فساد سمجھیں۔

۵۔ اگر مریض کی نبض برابر ایک سی حرکت کرے تو مریض صحت یاب ہووے۔
۶۔ اگر نبض بہت آہستہ چلے تو قوت ہاضمہ کی کمزوری اور دیرج چھین خیال کریں۔
نوٹ کھانا کھایا ہوئے تو بھی نبض آہستہ چلتی ہے اسوقت کا خیال ضرور رکھیں
۷۔ اگر نبض آہستہ۔ ایک سی مگر پرطاقت چلے تو مریض کے اندر کوئی فساد نہیں بلکہ تندرست ہے۔

اتنے آدمیوں کی نبض نہ دیکھنی چاہیئے	جو زیادہ خوش ہو زیادہ غصہ ور ہو۔ محنت سے چور ہو۔ فکر میں ڈوبا ہوا ہو۔ پاخانہ اور پیشاب کی حاجت ہو۔ کھانا

ابھی کھایا ہو۔ سو کر اٹھا ہو۔ کسی چیز پر زور سے ہاتھ رکھا ہو یا کوئی چیز ہاتھ میں پکڑی ہوئی ہو۔ شہوت سے پر وغیرہ وغیرہ

نوٹ۔ نبض دیکھنے والا بھی معتدل المزاج ہو۔ دوڑا ہوا نہ آیا ہو۔ بدن میں رعشہ نہ ہو انگلیاں اسکی نرم اور لطیف ہوں۔ زندہ دل ہو اسقدر بوڑھا نہ ہو کہ ہاتھ کانپے

۲۔ پیشاب کی آزمائش

طریقہ اول | چار گھڑی کے تڑکے بلور یا شیشہ یا کانچ کے برتن میں پیشاب کراویں برتن اتنا فراخ ہو کہ تمام پیشاب اگر برتن خالی رہے۔ بعدہٗ جب آفتاب طلوع ہوئے تو اس پیشاب کو آزماویں۔

۱۔ اگر پیشاب بہت اور مثل پانی کے ہو اور قدرے پتلا بھی ہو تو باد کا فساد سمجھیں۔
۲۔ اگر پیشاب کا رنگ دودھ جیسا سفید ہو تو بلغم کا غلبہ جاننا چاہیئے۔
۳۔ اگر پیشاب کا رنگ قدرے سفید مگر شفاف ہو تو ضعف ہاضمہ تصور کریں۔
۴۔ اگر پیشاب کا رنگ زرد ٹیسو کے پھول کی مانند ہو اور مقدار میں تھوڑا ہو تو صفرا کی زیادتی جانیں
- جب پیشاب کا رنگ گلابی رنگت پر دلالت کرے تو غلبہ صفرا اور خون ہے
- جب پیشاب گندلا ہوئے تو پیشاب کنندہ کے اندر ورم کوئی خیال کریں۔

۷۔ اگر پیشاب کا رنگ پہلے سفید ہو اور ذرا دھوپ میں رکھنے سے سیاہ ہو جائے تو فساد بلغم کا اور باد تصور کرنا واجب ہے۔

طریقہ دویم چار گھڑی کے تڑکے بیمار کو اُٹھا کر پیشاب کرایا جاوے اور چار گھڑی تک برتن دھوپ میں رکھیے۔ بعدہٗ اسمیں ایک قطرہ تل کے تیل کا ڈالیں اگر وہ قطرہ پیشاب کے اوپر پھیل جاوے تو بیمار جلد اچھا ہو جاوے۔ اگر تیل کا قطرہ پیشاب میں ڈالتے ہی جم جائے تو مریض مشکل سے آرام پاوے اگر تیل کا قطرہ ڈالتے گھومنے لگ جاوے تو مریض ضرور ہی اور جلد وفات پا جاوے۔ اور اگر قطرہ تیل پیشاب میں ڈالتے ہی سوراخ ہو جاوے تو بھی مریض مر جاوے گا۔ اور اگر قطرہ تیل کا ڈالتے ہی پارہ پارہ ہو جاوے تو مرض دیر سے ہٹے مگر ہٹ جاوے۔

۳۔ پاخانہ کی آزمائش

آیورویدک گرنتھوں کے مصنفوں کی رائے کے مطابق غذا سے پانچ گھنٹہ بعد پاخانہ اُترتا ہے اور لکھتے ہیں کہ اگر غذا کی مقدار کے مطابق پاخانہ نکلے تو صحت ہے اگر شہد کے قوام کی طرح گاڑھا پاخانہ ہو تو صحت ہے۔ اسکے برعکس ہو تو مرض کا فساد ہے

۱۔ اگر پاخانہ کا رنگ سفید ہو تو بلغم یا سدہ کا قصور جانو۔

۲۔ اگر پاخانہ مقدار غذا سے زائد ہو تو نزلہ کا باعث یا فضول غذا کا سبب ہے۔

۳۔ اور اگر پاخانہ کا قوام ذرا کم گاڑھا اور مقدار میں بہت کم ہے تو قوت دافع کا ضعف خیال کرو۔

۴۔ اگر پاخانہ کی بدبو بہت تیز ہو تو حرارت معدہ کی کثرت تصور کرو۔

۵۔ اگر بو پاخانہ میں بالکل نہیں یا کم ہے اور پاخانہ زرد سا ہو تو سردی کا غلبہ جانیے

۶۔ اگر پاخانہ کا رنگ سیاہ اور قوام پتلا ہو تو غلبہ حرارت یا شدت سردی کی سمجھو۔

۷۔ اگر پاخانہ کا رنگ ہلکا نارنجی اور قوام نہ بہت گاڑھا نہ بہت پتلا ہے اور وقت مقررہ پر مقدار میں پورا اُترے تو تندرستی ہے تندرستی کے کوئی مرض نہیں ہے

حصہ دوئم فصل نمبر ۱

"امراض الاطفال بچیا ہیں"

آجکل حالانکہ روشنی کا زمانہ ہے مگر ہمارے گہروں میں یہہ دستور عام پایا جاتا ہے کہ بچوں کی پرورش کی طرف سے خاصکر بے پرواہی کی جاتی ہے۔ امراض کے رفع کرنیکا خیال تو درکنار بچہ کو روتے روتے گھنٹوں گذر جائیں مگر گہر کا کام کاج چہوڑ کر کبھی اسے اٹھانیکا خیال دلمیں نہ لائینگی جو کہ بہت ہی ناموزون بات ہے یہہ تو ہوئی اب ذرا اور سنئے کہ بچوں کا علاج ناقص العقل اور ناتجربہ کار دائیوں سے کرایا جاتا ہے۔ جس سے بعض اوقات بجائے فائدہ کے نقصان ہی ہوا کرتا ہے۔

جبتک ہماری عورات علم سے بے بہرہ رہینگی یہہ روگ انہیں دامنگیر رہیگا۔ منو جی صاف لکھ گئے ہیں کہ گرتہہ آشرم میں داخل ہونے سے پیشتر مستورات کو کم سے کم ایک کتاب طب کی پڑہنی ضروری ہے۔ جس سے وہ اپنے بچوں کا علاج خود کر لیا کریں مگر یہاں پڑہے پڑہاوے کون ہمارے بھائیوں کی آنکھوں پر تو تعصب کی پٹی بندہی ہوئی ہے۔

شیر خوار یعنے دودہ پیتے بچوں کی پرورش — جب عورت کو حاملہ ہوئے نو ماہ کامل گذر چکیں تب ایک لائق اور کامل تجربہ کار دائہ کو مقرر کر لینا چاہئے جو روز مرہ اگر بچشم خود حاملہ کا حال ملاحظہ کیا کرے۔ اور مناسب اور موزون ادویات اگر حسب وقت پر ضرورت ہو تو استعمال کرائے۔ جب دن پورے ہو جاویں اور درد زہ شروع ہووے تو دائہ حاملہ کو ایک منٹ بھی اکیلی چہوڑ کر نہ جاوے۔ بچہ پیدا ہونے کیوقت بڑی ہوشیاری سے کام لینا چاہئے۔ کیونکہ بعض اوقات بچہ پیدا ہوتے ہی روتا نہیں۔ جب یہہ حالت دیکھو تو بچہ کو داہنے کروٹ ڈالکر اسکی ریڑہ پر داہنے ہاتھ سے زور دار مالش کروائیں۔ تاکہ پہیپہڑوں میں ہوا داخل ہو جائے۔ اگر بچہ کے نہ رونے کے سبب بچہ کے ہاتھ پاؤں مونہہ نیلے پڑ گئے ہوں تو اسکی نالی کو تین چار انگل جڑ

سے چھوڑکر۔ اوپر کا حصہ جلد بہ ہشیاری تمام دائی سے کٹوا دینا چاہئے۔ جب ذرا
خون نکل جاوے تو نال باندہ دی جاوے بچہ رو پڑیگا۔
ہاں ایک امر کا ضرور خیال رکہیں کہ بچہ کو پیدا ہوتے ہی گرم پانی میں غوطہ دیکر نہلا
دیویں۔ بعد ازاں پونچہکر گرم کپڑوں میں جو پیشتر ہی اسی مطلب کے تیار ہوں ڈہانپ
دیویں۔
بچہ کو بچہ کی ماں اپنی چہاتی کا دودہ پلاوے۔ کیونکہ رگوید کے حوالہ سے کہ" ماں اپنی
اولاد کو آپ دودہ پلاوے" بخوبی ثابت ہے اور اسی کی تائید منوجی ان لفظوں
میں بیان کرتے ہیں کہ" بچہ کو زچہ ہی دودہ پلاوے ہاں کمزوری کی حالت میں لاچار
اگر نیک چلن دائہ مقرر کر لیویں۔
چونکہ دودہ پلانیوالی ماں یا دائہ کی عادات۔ چلن۔ صحت وغیرہ کا خاصکر بچہ پر اثر پڑتا
ہے۔ اسلئے اس بات کا خیال ضرور رکہا جاوے کہ غذا جو دائہ کو جو کہانے کو دیجاوے
زود ہضم ہو اور ہلکی بہی ہو۔ غصہ کے وقت دائہ بچہ کو دودہ نہ پلاوے اور نہ ہی رنج
اور خوف کے وقت۔ کیونکہ بعض اوقات دیکہا گیا ہے کہ خوف اور رنج کی حالت
میں بچہ کو دودہ پلانے سے ہی بچہ امراض شکم میں مبتلا ہو جاتا ہے۔
فرض تو ماں کا ہے کہ بچہ کو دودہ پلاوے۔ لیکن اگر کسی کمزوری یا قدرتی باعث
سے دودہ چہاتی میں نہ اُترے تو بیشک دائہ مقرر کرلیں مگر مہرشی دہنونتری جی
لکہتے ہیں کہ ایسی دائہ کا سن ۲۵ یا ۳۰ کے درمیان ہو بہت بچے نہ جن چکی ہو اور
اسکی گود کا بچہ اس بچہ سے عمر میں زیادہ ہو۔
دائہ بہی نہ ملے اور نہ ماں ہی بچہ کو دودہ پلا سکے تو بکری۔ گدہی اور گاے کا دودہ
بہی ماں کے دودہ کا کام دے جاتے ہیں مگر یہہ خیال رہے کہ گاے کا دودہ خالص
چھ ماہ تک نہ پلایا جاوے بلکہ اس عرصہ میں پانی ملاکر اور قدرے شکر ڈالکر پلانا
مفید ہے۔ بچہ کے دانت نکلنے پر آہستہ آہستہ دودہ چہڑاتے جاویں لطیف غذا اور
کا استعمال کرادیں۔ کیونکہ قاعدہ ہے کہ دانت اسیوقت نکلنے لگتے ہیں جبکہ معدہ

اور چیزوں کے قبول کرنے کے لایق ہو جاتا ہے۔

پیدایش کے بعد بچہ اکثر مہینوں تک بہت سو یا کرتا ہے۔ بے وقوف مائیں بچوں کو زیادہ سوتا دیکھ کر جن بہوت یا بیماری کا خیال کر لیتی ہیں۔ اور نالایق دائیوں سے ابرہ وغیرہ منتر جنتر دادویات لے کر تندرست بچوں کو مفت میں مریض بنا لیتی ہیں۔ یاد رکھنا چاہیئے کہ اس عمر میں بچوں کو ۷ یا ۸ گہنٹہ تک قدرتی نیند آتی ہے بچہ کی نیند میں کسی طرح کا خلل ڈالنا نہیں چاہیئے۔ بلکہ جس جگہ بچہ سویا ہوا ہو وہاں زیادہ لڑکے لڑکیوں کو اکٹھے ہو کر شور نہ مچانا چاہیئے۔ یکلخت بچہ سو یا اُٹھے گا تو دماغ کو صدمہ پہونچے گا

بچہ کے بدن کو کسی وقت بھی میلا نہ رکھا جاوے۔ کیونکہ اگر اسکے بدن کی صفائی میں ذرا بھی بے پرواہی ہوئی۔ تو بچہ کی بھوک بند ہو جاوے گی بھوک بند ہونے پر دودھ نہ ہضم ہوگا۔ بدہضمی ہو کر پتلے پتلے دست آوینگے۔ بچہ کا تمام بدن سوکھ کر لکڑی ہو جاوے گا۔

اگر دایہ مقرر کی گئی ہو۔ تو اُسے بھی فہمایش کر دیویں کہ کپڑا بدن کا میلا نہ رہے موسم سرما اور گرما میں سردی اور لُو سے بچائے۔ ان آفتوں سے اگر بچہ نہ بچایا گیا تو بجائے بڑہنے کے روز بروز گہٹتا نظر آئے گا اور آخر ایک روز بیمار جی کی نظر ہوگا۔ جیسا کہ عموماً دیکھا جاتا ہے۔

بچوں کی کہانسی کی پیدایش علامات اور علاج	جب بچہ کا بدن زیادہ گرم ہو اور کہانسی کا زور زیادہ ہو اور چہاتی میں بلغم بھی کم ہوے۔ نہ ہی کوئی علامت ہانپنے کی

معلوم ہو۔ تو بھی مرض سے بے پرواہ نہ ہونا چاہیئے۔ سب سے اول دایہ یعنی دودھ پلانے والی عورت کو فہمایش کریں کہ کوئی مولد بلغم اشیا نہ استعمال کرے کیونکہ یہ مرض اور دیگر امراض دایہ کی بے اعتدالی سے ہی بچہ کو دامنگیر ہوتی ہیں۔ بچہ کا اپنا کوئی قصور نہیں ہوتا بلکہ دودھ کا ہی قصور ہوا کرتا ہے۔

۲۔ موسم سرما میں یہ مرض ہو تو بچہ کو گرم کپڑے پہنا دیویں اور خاصکر چہاتی کو سردی

کی شدت سے بچاویں کیونکہ ذراسی بے احتیاطی عمل میں لانے سے خرہ کرکو کرکھانسی ہو جاتی ہے۔ جو اکثر بچوں کو ساتھ ہی لے جایا کرتی ہے۔ کھانسی پہلے معمولی زکام سے شروع ہوتی ہے۔ ناک آنکھ سے پانی جاری ہونے پر بخار آ دباتا ہے کف نکلنی شروع ہوتی ہے۔ ناک منہ۔ آنکھ لال رنگ کے ہو جاتے ہیں۔ بچہ آنکھیں بند کئے بیہوش پڑا رہتا ہے۔ یہ ہیں کو کرکھانسی کے علامات۔ اب اسکا علاج لکھتے ہیں کہ شروع میں بچوں کو خنکی سے محفوظ رکھیں۔ اور حتی الوسع سرد کمرہ میں نہ رکھیں۔ گرم پانی کی بھاپ منہ کو دینی مفید ہے اور یہ دوائی استعمال کرائیں۔

نسخہ پیپل۔ چھوٹی ہڑ کاکڑا سنگی ہموزن لیکر پیس کر شہد میں ملا کر قدرے قدرے بعد عرصہ کے چٹائیں۔ آرام ہوگا کافور کا سنگھانا بھی اس مرض میں مفید ہے۔ تھوڑا سا کافور لیکر کپڑے میں باندھ کر بچہ کے گلے میں لٹکا دیں مجرب ہے

نوٹ اگر بچہ ایکماہ سے کم ہو تو یہی دوائی زچہ کو استعمال کرا دیں آرام ہوگا۔

بچوں کے اسہال کی پیدائش علامات اور علاج یہ مرض بچوں کو کئی طرح سے ہو جاتی ہے۔ اس لئے واجب ہے کہ سب سے پہلے وجہ دریافت کر لیویں۔ مثلاً اگر بچہ دانت نکالتا ہو تو اسہال بند کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ مسوڑھوں پر کسی لایق جراح سے شگاف دلواویں۔ تاکہ دانت آسانی سے نکلکر اسہال آنے بند ہوں ہاں البتہ اگر معلوم ہووے کہ دستوں میں خون کم اور پانی زیادہ ہے یعنی دست پتلے ہیں تو بیماری کو ایک معمولی بات خیال نہ کریں۔ فوراً علاج شروع کریں۔

نسخہ دھولی کے پھول اور لودھ ہموزن لیکر اور ان کے کاڑھے میں شہد ڈال کر بچہ کو چٹاویں

نوٹ۔ ایک سال یا کم عمر کے بچہ کو نصف ماشہ دوائی دیویں۔ اور ایک سال سے زیادہ دو سال سے کم عمر کے بچہ کو دو ماشہ دوائی چٹا دیں۔

اگر امراض اسہال دودھ پلانے والی کی غذا کی بے اعتدالی یا بغیر آمیزش پانی لگائے بکری کا دودھ پینے سے یا زیادہ اور بگڑا ہوا دودھ پینے سے بچوں کو آدباتی ہے

اسکی پہچان یوں ہے کہ دست پتلے اور رنگ سیاہ مائل ہوتا ہے اور بو کھٹی ہوتی ہے۔ ذیل کا نسخہ ہر قسم کے دستوں کو فایدہ بخشتا ہے۔

نسخہ۔ سونٹھ۔ اتیس۔ ناگرموتھہ۔ نیتر بالا۔ اندر جو۔ ہموزن ادویات لے کر کاڑھا کر کے قریب ایک ماشہ کے ایکسال کے بچے کو تین ماشہ دو سال کے بچہ کو دیویں۔

جب بچوں کو بہت دنوں سے دستوں کی مرض ہو گئے اور علاج نہ کرنے سے خوفناک حالت میں پہونچ گئی ہو تو یہ دوائی جو ایک مجربہ ہے بچہ کو استعمال کراویں:۔

نسخہ۔ بیج۔ دھوئی کے پھول۔ لودھ۔ سرسوں سفید کا کاڑھا کر کے شہد اور مصری ڈال کر چٹا دیں۔

بچوں کے دانتوں کے امراض کے نام پیدائش علامات اور علاج

عموماً ساتویں یا نویں بعض اوقات دسویں یا گیارہویں مہینے کے درمیان بچہ دانت نکالتا ہے۔ پہلے نیچے کے بیچ کے دو۔ پھر اوپر کے بیچ کے دو اور اسی تناسب سے رفتہ رفتہ تمام دانت نکال لیتا ہے۔ دانت نکالنے کے زمانہ میں بچوں کو گرم لو گرم جگہ گرم مکان وغیرہ سے بچائیں۔ سر ہمیشہ ٹھنڈا رکھیں۔ لباس گرم مگر ہلکا رہے۔ کمرہ ٹھنڈا ہووے۔ اگر ان امورات کا لحاظ نہ رکھا گیا۔ تو بخار کھانسی۔ دست قے۔ سر اور آنکھوں میں درد وغیرہ کئی امراض لاحق ہو جاویں گی۔ جن سے کہ بچے کی جان کا بھی اندیشہ رہتا ہے۔ لہذا احتیاط ہی کام میں لاویں۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ دانت نکالنے کے ایام میں بچہ بڑی تکلیف میں ہوا کرتا ہے اور علامات ذیل ظاہر ہوتی ہیں۔ مثلاً بچہ کا اپنی انگلیوں کو منہ میں ڈال کر چبانا مسوڑھوں کا گرم اور سرخ رنگ میں ہو جانا منہ سے رال بہنا پیاس کی خواہش پیشانی کا گرم معلوم ہونا وغیرہ

جب بچہ کے مسوڑھے پھول گئے ہوں اور سرخ بھی ہو گئے ہوں تو پھر تیسرے روز مسوڑھوں پر شہد میں بیٹھا نمک ملا کر مل دیا کریں۔ رال بہنا بھی بند ہو جائے گا اور بچہ کو دانت نکالنے میں زیادہ تکلیف اور بے چینی نہ ہوگی۔

ہاں اگر اس دوائی کے ملنے سے درد اور بے چینی تمام نہ ہو تو اس سے بہتر علاج اور کوئی نہیں کہ ڈاکٹر کو بلوا کر مسوڑھوں کو چروا دیویں۔

چونکہ دانتوں کے ایام میں بچوں کے خون کا میلان جانب سر زیادہ ہوا کرتا ہے اس لئے گرمیوں میں سرد پانی سے اور سردیوں سے گرم پانی سے بچے کے سر کو ہر روز دھویا کریں۔

یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ بعض بچوں کے دانت عموماً دوہرے اور بے ڈھنگے نکلا کرتے ہیں دوائی مذکورہ ذیل کے لگانے سے درست نکلتے ہیں۔

نسخہ۔ دھوئی کے پھول اور پیپل کو آملہ کے رس میں رگڑ لیویں اور دانتوں پر ملا کریں۔ نوٹ۔ جو بچے اپنی ماں کے دودھ کے سوائے کسی دایہ کا یا کسی اجانور کا دودھ پیا کرتے ہیں انکو دانت نکالتے وقت از حد تکلیف ہوا کرتی ہے اس لئے کوشش ہو کہ بچہ کو زچہ ہی دودھ پلاوے۔

بچوں کا بخار اسکی پیدائش علامات اور علاج

دانت نکلنے کے ایام میں بچوں کی احتیاط نہ رکھنے سے یا دایہ کے نقص اور دیر ہضم چیز کھانے سے یہ مرض آ دبانا ہے۔ ہماری عورات عموماً اپنے کام کی وجہ سے یا آرام کی خاطر بچوں کو افیون کھلا دیتی ہیں جن سے وہ بیچارہ گھنٹوں بیہوش پڑا رہتا ہے۔ اول تو یہ افیون کا طریقہ ہی برا ہے کیونکہ اگر ذرا بے احتیاطی سے بچہ کو افیون کھلاویں تو بچہ مر جاوے گا۔

دوئم قبض۔ اپھارہ وغیرہ امراض پیدا ہو کر شیر خوار بچہ کو ستاتی ہیں اور انہیں سببوں سے یہ مرض بخار لگتا ہے۔ معمولی قبض میں تو زہر مہرہ عورت کے دودھ میں رگڑ کر چٹا دیں اگر دیکھیں کہ بچے کو بڑے زور سے تھوڑا سا گاڑھا ہے قوام کا پاخانہ آتا ہے اور بخار ہے تو ستگی رومی۔ ریوند خطائی۔ ابلوہ تینوں ادویات ہموزن لے کر کوٹ چھان کر عورت کے دودھ میں قریب ایک رتی یہ دوائی ملا کر ایک سال سے زیادہ بچہ کو دیویں۔ اگر بچہ کی عمر ایکسال سے کم ہو تو نصف رتی۔ بخار اتار دے گی تجربہ ہے۔

۲۔ بچوں کا خواہ کسی وجہ سے یا کسی قسم کا ہو یہاں تک کہ معکیہ یا دق بھی ہو۔ اس

دوائی کے ایک دن میں تین بار پلانے سے اس طرح اوڑ جاتا ہے جسطرح گدھے کے سر سے سینگ۔ دوائی یہ ہے۔

نسخہ۔ ناگرموتھہ۔ پوست ہلیلہ۔ پوست نیم۔ پوست ٹول ہموزن لیکر کاڑھا یعنی جوش دیویں۔ بعدہ شہد ملاکر بچہ کو پلاویں۔

مگر یاد رہے کہ ایک سال یا کم بچہ کو دو ماشہ اور دو سال یا کم بچہ کو چلد ماشہ دوائی سے زیادہ نہ دیں

بچہ کی قے پیدائش علامات اور علاج بعض بچوں کو دایہ کی بے اعتدالی۔ کڑوی کسیلی۔ ترش چیزوں کے کہانیسے قے کی مرض لگجاتی ہے۔ یعنی دودہ پیویں تو قے ہو جاوے۔ اور دیگر کوئی چیز کہاویں معدہ قبول نہیں کرتا بچہ کمزور اور نحیف ہو جاتا ہے۔ اگر جلد علاج کی طرف توجہ نہ کی جاوے تو بڑھکر اور امراض پیدا ہو جاتے ہیں۔ لہذا بہت جلد یہ ذیل کا علاج کریں

علاج۔ آم کی گٹھلی۔ چاول کی کہیل سیندھا نمک ہموزن ادویات لیکر باریک پیس لیں اور ہمراہ شہد چٹاویں۔ مجرب ہے۔

بچہ کا پیشاب بند ہو گیا ہو تو اسکی پیدائش علامات اور علاج بچہ کو جس قدر امراض ہوتی ہیں سب دایہ کی غذا اور دودھ کی خرابی سے ہی پیدا ہوا کرتی ہیں۔ اور اسی خرابی سے بچوں کا پیشاب بند ہو جاتا ہے۔ جس سے بچہ کو از حد تکلیف ہوتی ہے بچہ روتا ہے چلاتا ہے پیشاب کرنے والی جگہ کو اپنی انگلیوں سے مساس کرتا ہے۔ کبھی زمین پر چت گر جاتا ہے۔ ہی لیٹتا ہے۔ جب ایسا حال دیکھیں تو جھٹ مندرجہ ذیل نسخہ بنوا کر استعمال کروائیں۔

نسخہ۔ گھیاں۔ مرچ سیاہ۔ الائچی خورد۔ سیندھا نمک ہموزن لے کر باریک پیس کر ہمراہ شہد قریب ایک ماشہ یا حسب طاقت وعمر چٹائیں۔ فوراً آرام ہوگا۔

نوٹ۔ بعض مستورات عموماً ایسی علامات اور بچہ کے رونے چلانے کو معمولی بات سمجھتی ہیں۔ جب مذکورہ حال دیکھیں تو علاج میں ہرگز توقف نہ کریں۔

بچوں کے پھوڑا پھنسی زخموں وغیرہ کے نام پیدائش علامات اور علاج

کیونکہ مرض سخت ہے

فساد خون کی تمام بیماریاں بچوں کو یا تو والدین کے ورثہ سے ملتی ہیں اور یا غذا وغیرہ کی خرابی سے لاحق ہوتی ہیں۔ مگر زیادہ تر وجہ والدین کے خون کے گندہ ہونے اور بوقت قیام حمل مرد یا عورت کسی ایک یا دونوں کو سفلاتک مادہ باقی رہجانے سے ہے۔

مہرشی دھنو منتری جی جو روئے زمین کے سب سے اول وید تھے۔ لکھ گئے ہیں کہ "جن مرد عورات کو کسی قسم کی گندہ خون امراض۔ مثل بواسیر، کُشٹ آتشک سوزاک نامردی ہوں۔ اُنہیں گربھادان سنسکار کیلئے تیار نہیں ہونا چاہیئے"!

واہ کیا خوب لکھا ہے یہ ہماری ہی لاعلمی کا قصور ہے۔ کہ ہم ایسے انمول موتی مفت میں کھوئے بیٹھے ہیں۔ ورنہ سلف کے رشی تو کوئی بات باقی چھوڑ ہی نہیں گئے ہیں۔ نئی باتوں کو غلطی سے ایجاد کہ لو ورنہ ایجادیں تو پہلے ہی ہو چکی ہیں۔

خیر۔ یہ تو ہوا والدین کے کرموں کے باعث بچے مختلف امراض میں پھنس کر سخت تکلیف پاتے ہیں روتے ہیں چلاتے ہیں۔ اون بیچاروں کے بدن پر موٹے موٹے سرخ چھالے نمودار ہو آتے ہیں۔ اور بعض اوقات منہ اور تالو میں بھی زخم پڑ جاتے ہیں۔ گلے اور سر پر دنبل بڑی قسم کے نکل آتے ہیں۔ علاج کی بے پرواہی سے بچہ کھپ کھپ کر مرجاتا ہے لہذا اگر دیکھیں کہ بچے کے تمام بدن اور سر پر سرخ منہ والے آبلے نمودار ہوئے ہیں۔ تو فوراً اُن کے دفعیہ کی کوشش کریں۔ جاہل عورات جن بھوت کا سایہ خیال کر کے ملانوں سے گنڈے تعویذ کرا بچے کی مرض کو مفت میں بڑھا دیتی ہیں۔ ان کا کہنا نہ مان کر یوں علاج کریں۔

علاج۔ بچہ کو ایک اچھے کمرہ میں لٹا دیں۔ کمرہ وضع کا ایسا ہو۔ کہ روشنی بخوبی پہونچے۔ ہاں البتہ ہوا تند محسوس نہ ہو۔ زیادہ مردمان کا مجمع نہ ہو تاکہ بچہ کی طبیعت نہ گھبرائے۔ بعدہٗ سُرخ و سفید چندن۔ زعفران زیرا۔ سب کو پیس کر بطور گلگونہ

[illegible]

نوٹ۔ پیشتر لگانے دوائی کے زخموں کو گرم پانی اور اچھے خوشبودار کار بالک سوپ سے دھو کر صاف کر لیا کریں۔

۲۔ اگر بچہ کے مونہہ اور تالو میں زخم ہو کر پک گئے ہوں تو پیپل کا پوست اور ریٹھے باریک پیس کر شہد میں ملا کر بچہ کو چٹاویں آرام ہو گا۔ مگر جلدی نہیں۔ بعض اوقات بچوں کے سر اور گلے کے پھوڑوں میں علاج کی بے ترتیبی اور لاپرواہی سے کیڑے پڑ جاتے ہیں۔ جن کا اگر علاج مناسب نہ کیا جاوے تو بچہ کو جان سے ہی مکا دیتے ہیں۔ لہذا یہ دوائی استعمال کرا دیں۔

نسخہ۔ سہاگہ بریان۔ سندھور۔ الایچی کلاں ہموزن لے کر کپڑ چھان کر کے بچہ کے سر اور گلے کے پھوڑوں کو صابون اور گرم پانی سے صاف کر کے لگا دیویں اسی فساد خون کے باعث بچوں کو ایک اور مرض دامنگیر ہو جاتی ہے۔ جس سے چہرے۔ سر جسم و دیگر اعضا بدن پر سرخی مائل مدور حلقے پڑ جایا کرتے ہیں یعنی چھوٹی سی پھنسی اٹھتی ہے کبھی وہ بڑھتی ہے اور کبھی گھٹتی ہے۔ جلد پر جس جگہ دھبے پڑتے ہیں۔ وہاں کے بال بھی اندار دھو جاتے ہیں۔ مفصلہ ذیل علاج پر بہت جلد دھیان دیویں۔ کیونکہ بڑھنے کا اندیشہ ہے۔

علاج۔ اگر ہو سکے تو دوائی لگانے سے پیشتر اگر سر میں پھوڑے ہوں تو اوس جگہ کے بال تراش دیں۔ اور مفصلہ ذیل دوائی لگاویں۔ دوائی یہ ہے کہ بازار سے ایک پیسہ کا سرکہ منگوا کر اس میں تھوڑی سے روشنائی ڈال دیں بعد ازاں مخلوط کر کے ایک روئی کے پھنبہ سے جگہ مذکورہ پر لگاویں آرام ہو جاویگا

۲۔ بچوں کی خارش کیلئے جو عموماً انگلیوں کی جڑوں اور سر کی گدی میں ہوا کرتی ہے۔ گندھک کا مرہم لگانا مفید ہے۔ اور وہ یوں بنائی جاتی ہے کہ گندھک آملہ سار بازار سے لیکر اور ایک کڑاہی میں روغن زرد ڈال کر معہ گندھک آگ دیں بعدہ دودھ گاؤ میں پھینک دیں گندھک صاف ہو جاوے گی۔ بعدہ مسکہ گاؤ ایک سو ایک پانی میں دھو کر گندھک مذکورہ اس میں ملاویں۔ اور استعمال میں لاویں۔

نوٹ۔ واضح ہو کہ تمام جلدی امراض میں یہ گندھک مفید ہے۔
صفرا کی زیادتی کے باعث سوائے سر بچہ کے باقی تمام حصۂ جسم پر چھوٹے چھوٹے دانہ پھنسی نکل آیا کرتے ہیں۔ اور دیکھا گیا ہے کہ یہ دانے گرمیشم رت کے اخیر اور برشارت کے شروع میں نکلتے ہیں۔ پسینہ آنے پر بچہ کو بہت تکلیف ہوتی ہے اور وہ کھجلا کھجلا کر جسم پر سے خون نکال لیتا ہے۔ اور مرض سے تنگ آکر چلایا کرتا ہے لہذا اول تو اس کے دونوں ہاتھوں پر کپڑا باندھ دیویں۔ بعدہٗ گل ملتانی پانی میں گھول کر اس کے تمام بدن پر مل دیویں دو روز کے عمل سے آرام ہو جاویگا اور اگر ساتھ ہی شربت شاہترہ چٹا دیں تو بہتر ہوگا۔
۴۔ مرض خسرہ عموماً چھوت کی بیماری ہے دانہ ہائے خسرہ کچھ تکلیف دہ تو نہیں ہوتے۔ چند روز کے بعد خود بخود غایب ہو جاتے ہیں۔ بچے کے دودھ پلانے والی کو ہلکی اور سادی غذا کھلاویں اور بچہ کو بستر نرم پر لٹاویں۔ باہر نہ نکلنے دیں۔ اور نہ ہی اس کے پاس سے اٹھ کر کہیں جاویں۔ اگر ہو سکے تو گود میں رکھیں۔ تا کہ حرارت سے جلد آرام ہو جاوے۔ بچہ کو قدرے شہد اور مرچ سیاہ گھی میں ڈال کر چٹا دیں
نوٹ۔ واضح ہو کہ ٹیکہ چیچک چھوٹی عمر میں بچوں کو لگا دینا چاہئے۔ رشی لوگوں نے بھی ایک اسی قسم کا طریقہ نکالا ہوا تھا۔ اور اس کی بہت تعریف کیا کرتے تھے۔

بچوں کی دیگر متفرق بیماریاں اُن کے علامات اور علاج

بچوں کی ناف میں ایک ورم سا ہو جاتا ہے۔ بچہ بہت چلاتا ہے۔ اور ناف کی طرف ہاتھ کھینچتا ہے تب معلوم کرنا چاہئے۔ کہ اس کی ناف میں ورم ہو گیا ہے۔ یا اسکے پیٹ میں درد یا دیگر خلل ہے۔ اگر دریافت سے معلوم ہو کہ اس کی ناف میں ورم ہے اور سوجن بہت ہے۔ تو زرد مٹی منگوالیں۔ اُسے آگ میں ڈال کر سرخ کریں۔ بعدہٗ عورت کے دودھ میں بجھا کر ورم پر لگا دیں۔ سوجن دور ہو کر آرام ہوگا اگر ورم وغیرہ معلوم نہ ہوا۔ اور پاخانہ زور سے آوے اور ساتھ ہی وقت فراغت منہ سرخ ہو جایا

کرے تو جانیں کہ پیٹ میں ہی خلل ہے۔ قبض ہے یا بدہضمی۔ دودھ ہضم نہیں ہوتا اور قوت ہاضمہ میں نقص ہے۔

علاج۔ کہانے پینے کیوقت دایہ کی احتیاط رکہیں۔ کوئی ثقیل شے دایہ یا بچہ کو کہانے کے لائق نہ دیں اور پانی چونہ اور گولیاں مذکور ذیل طیار رکہیں۔ جب کبہی درد اور ایسی حالت دیکہیں بچہ کو استعمال کراویں

ترکیب پانی چونہ۔ ایک بوتل شیشہ یا گلاس چینی کا لیویں اور اسمیں مقطر پانی آدہ سیر کے قریب ڈالکر آدہ پاؤ ان بجہہ پتھر کا چونہ بھردیں بعد تین روز کے نتھار لیویں بس یہی چونہ کا پانی ہے جو کئی امراض شکم میں کام آتا ہے۔

ترکیب گولی چونہ۔ ایسا مقطر پانی چونے کا لیکر اسمیں سودا ایک تولہ۔ کیسر ۹ ماشہ ہر دو ادویات ملاکر اس پانی سے یہانتک کہرل کرو کہ تمام پانی جذب ہو جاوے۔ تب اسکی گولیاں بقدر دانہ مرچ سیاہ بنالیویں۔ وقت دینے گولی کے بچہ کو زچہ کے دودہ میں کہسکر دیویں۔

نوٹ مخفی نہ رہے کہ جن اشخاص کو دودہ بالکل ہضم نہیں ہوتا اور اگر ہضم ہوئے تو کم مقدار میں۔ اونہیں ان گولیوں کے استعمال سے بہت دودہ ہضم ہو سکتا ہے

۲۔ اگر بچہ کا پیٹ بجا کر دیکہنے سے اپھارہ معلوم ہو اور پیٹ دبانے سے بچہ روے پیٹ سخت ہو تو یہہ دوائی دیویں۔

یعنے نمک سندہ۔ سونٹھ۔ الائچی چہوٹی بھنی ہوئی ہینگ۔ بجا نگی ہموزن لے باریک پیس قریب دو ماشہ ایک سال سے کم اور ۴ ماشہ دو سال سے کم بچہ کو گرم پانی میں یا دودہ عورت زچہ سے پلادیں۔

دیگر۔ ایلوہ۔ مصطگی رومی سوختہ۔ ریوند خطائی ہموزن لیکر اور باریک پیسکر قریب ½ رتی کے بچہ کو دودہ عورت میں گہسکر پلادیں۔

واضح ہو کہ یہہ ایک بیل ہے بہتر ہی استعمال کیجاتی ہے۔

بچوں کے پیٹ میں اکثر چھوٹے چھوٹے کرم یا کیڑے بھی پیدا ہو جایا کرتے ہیں جو بلا احتیاط غذا دایہ اور خرابی دودھ کا ہی باعث ہوتے ہیں۔ پہچان انکی یہ ہے کہ بچہ بار بار مقام پیشاب کو ملا کرے اور اگر خواب میں ناک اور پاخانہ کی جگہہ کو بھی کھجاوے اور دانت بھی پیسے ایسی حالت دیکھکر جھٹ بازار سے ایک پیسہ کے اندر جو خرید لاویں اور قریباً ایک ماشہ دودھ عورت میں ملا کر پلا دیں آرام ہوگا۔

۴۔ ہماری بعض نہیں بلکہ تمام ہی عورات بچوں کی پرورش میں عموماً کم توجہ دیا کرتی ہیں۔ اگر بچہ نے فراغت یا پیشاب کی تو بس اسی میں لتھڑا رہتا ہے کیا مجال جو اٹھا کر صاف کر دیں۔ ہاں اگر خیال آجاوے تو کاغذ یا مٹی سے مقعد پونچھہ دیتی ہیں جس سے پاخانہ کی جگہہ پک جاتی ہے۔ اور وہ بہت چلاتا ہے ایسی حالت میں احتیاط لازمی ہے فوراً علاج کریں اور آئندہ کے لئے دایہ کو فہمائش کر دیں۔

علاج۔ رسوت کو پانی میں باریک پیسکر بچہ کی مقعد پر لیپ کریں۔ تو مقعد کا پکنا بند ہو جاوے۔ یا اگر بہت زخم پڑ گیا ہو۔ اور پیپ سوجن ہو تو شہد رسوت ملٹھی ہر سہ ادویات کو ملا کر پیسکر لگا دیں۔

۵۔ بچوں کو باقاعدہ غسل نہ کرانے سے یا بچوں کے کان وغیرہ میلا رکھنے سے بچوں کے کان میں میل جمع ہو جاتی ہے۔ جس سے کان میں درد ہونے لگ جاتا ہے بچہ کان میں انگلی ڈالکر روتا ہے۔ ایسی حالت میں عورت کا دودھ کان میں ڈالنا ازبس مفید ہے۔

کان میں اگر پھنسی ہو جاوے اور پیپ بہا کرے تو شہد خالص کے ڈالنے سے فائدہ ہو جاتا ہے۔ مجرب ہے۔

(امراض الاطفال کا بیان ختم ہوا)

حصہ دوئم فصل نمبر ۲

(امراض مخصوصہ بہ مستورات کے بیان میں)

یوں تو کل مرض کا حال اچھی طرح سے تیسری فصل میں درج کردیا ہے مگر بیشتر اسکے مناسب معلوم ہوا کہ بعض امراض مثل رحم کی بیماریاں ۔ حیض کے متعلق یا فرج ۔ پستان وغیرہ کی بیماری جو خاصکر عورت سے ہی تعلق رکھتی ہیں ۔ ایک جدا فصل میں لکھی جاویں ۔ یہہ کتاب چونکہ خانہ داروں کو مثل ایک وید کے کام دیتی ہے اور ہر ایک گھر میں امراض مخصوصہ بہ مستورات ہر روز مشاہدہ میں آتی ہیں لہذا ان امراض کو نظرانداز کردینا نامناسب معلوم ہوا ۔

حیض کے امراض کی پیدایش علامات اور علاج

حیض لڑکی کی جوانی کی ایک علامت ہے ۔ ہر ملک میں وہاں کی آب و ہوا کے موافق جلد یا دیر میں حیض آنا شروع ہو جاتا ہے ۔ مثلاً گرم ملکوں میں جلد اور سرد ملکوں میں بدیر ۔ ہندوستان میں عموماً ۱۳ یا ۱۴ سال کے درمیان ہی حیض آنا شروع ہو جاتا ہے ۔

منوجی لکھتے ہیں کہ جب بیاہتا عورت کو حیض آئے اس روز سے پانچویں دن تک مرد کے پاس تنہا کبھی نہ بیٹھے صحبت تو درکنار ۔ ہاں پانچویں روز کے بعد شدھ ہو کر سولھویں روز تک مرد سے ہمبستر ہووے ۔ کیونکہ اس عرصہ میں رتو یک کر فرج میں سے نکلتا رہتا ہے اور وہی اولاد پیدا کرنیکا وریہ کے مقابل دوسرا مادہ ہے ۔ سولھویں روز کے بعد اگر عورت یا مرد صحبت کرینگے تو سوائے ایک بیش قیمت شے مثل وریہ کے مفت ضائع جانے کے ۔ کچھ حاصل نہیں ہوگا ۔

یہہ بات صاف ثابت کررہی ہے کہ شادی یعنے بیواہ اولاد پیدا کرنے کے واسطے ہی کرنا چاہئے نہ کہ لذات نفسانی کے لئے کیونکہ اگر لذات نفسانی کے لئے بیواہ قائم کیا جاتا ۔ تو گیارہ روز صحبت کرنا کیا معنے تمام ماہ صحبت کی اجازت ویدیا الہور

وید گرنتھوں میں کیوں نہ ہوتی۔ مہرشی دھنونتری جی تو صاف لکھتے ہیں کہ پانچویں سے سولہویں روز تک ہی رتو یک خارج ہوتا ہے۔ لبعد ازاں نہیں وغیرہ وغیرہ۔ لہذا ہر ایک گرہستی کا یہ پہلا فرض ہونا چاہئے کہ وہ منو جی اور مہارشی دھنونتری جی کے اس قول پر عملدرآمد کرے۔ اسکے خلاف عمل کرنے پر مرد و عورت کئی قسم کی امراض میں مبتلا ہو جاتے ہیں جو نمبروار درج کئے جاویں گے وید گرنتھوں میں ایام حیض میں مرد عورت کی ہمبستری سے جو خون بعد ایام حیض نکلتا رہتا ہے اور بوقت خارج ہونے خون کے اعضا شکنی۔ درد بدن ہوتا رہتا ہے اس خون کا نام پردر روگ لکھا ہے۔ اور وہ پردر روگ۔ بادی۔ بلغمی۔ صفرادی۔ سنپاتی چار قسم کا کہلاتا ہے۔ اگر عورت کی فرج میں سے نکلا ہوا خون روکھا اور اسمیں جھاگ ہو اور رنگ اسکا سرخ مائل بہ سیاہی ہو تو جاننا چاہئے کہ بادی پردر روگ ہے۔ اگر فرج کا خون مثل گوند ببول چکنا ہو اور رنگ خون کا مثل پانی چاول کے ہو تو بلغمی پردر روگ سمجھیں۔ عورت کی فرج سے خون گرم اور سرخ مائل بہ سفیدی نکلے اور بدن میں جلن ہو تو صفرادی پردر روگ ہے۔

جو تینوں حالتوں کو گذر کرے اور تینوں علامات کا مجموعہ ہو وہ سنپاتی پردر روگ ہے جو لاعلاج ہے۔

علاج۔ پردر روگ ایک مہلک مرض ہے۔ اسکے علاج میں بڑی احتیاط سے کام لینا چاہئے۔ اس روگ کی اگر چکتسا نہ ہوگی تو اولاد بند ہو جاویگی۔ جب شروع میں ہی عورت اسکا حال بتلاوے تو کنوار کے پھول منگوائیں اور سکھا کر اور باریک پیسکر اور مصری اور شہد ڈالکر دو تولہ کی گولیاں بناویں۔ سات روز کے استعمال سے یہ قسم کا پردروگ دور ہوگا۔

۲۔ اگر عورت کی فرج سے خون زیادہ خارج ہو کر عورت دبلی ہو گئی ہو رنگ بدن کا زرد ہو گیا ہو اور کام کاج تو درکنار اُٹھنے تک کی بھی ہمت نہ رہی ہو تو اس دوائی کے باقاعدہ ہفتہ بھر کے استعمال سے آرام ہو سکتا ہے۔ دوائی

یہہ ہے۔

دارہلدی۔ رسوت۔ چرایتہ۔ آڑوسہ۔ ناگرموتہہ۔ صندل سرخ۔ آک کے پہول ان سب ادویات کو ہموزن لیکر شہد ڈالکر کاڑہا کرکے پلاویں۔ آرام ہوگا۔

۳۔ بعض عورات کو خون حیض آنا بند ہوجاتا ہے۔ جسکے کئی سبب ہیں۔ اکثر شدید بخار یا تپ دق میں یا ایام معمولی میں کوئی سخت رنج ہولے یا سردی لگنے سے یہہ عارضہ لاحق ہوتا ہے۔ اگر اسکا باقاعدہ علاج نہ کیا جاوے تو عورت جننے کے ناقابل ہوجاتی ہے۔

علاج۔ اجوائن خراسانی دو تولہ ہمراہ آب تازہ دوبار دن میں پلاویں آرام ہوگا۔ یا ہینگ اور رائی سرکہ میں ملاکر نیم گرم پلاویں۔ خون حیض آنا جاری ہوگا۔ یا جپ کے پہول لاویں اور انہیں دہوکر کوٹ لیویں اور انکا رس نکالکر مصری ملاکر پلاویں۔ ایک دفعہ پلانے ہی سے خون جاری ہوگا۔ مجرب ہے

۴۔ اگر ایسی عورت کو جسکی بڑی عمر تک اولاد نہ ہوئی ہو یا جسکے رحم میں اجتماع خون ہو۔ یا رحم میں اور کوئی فتور ہو۔ خون حیض بدقت قطرہ قطرہ آتا ہو۔ جیسے اون بیچاریوں کو بڑی تکلیف ہوا کرتی ہے۔ ایام حیض میں جنہیں ماسکی اور جلاتی ہیں لہذا اس مرض کے لئے فوراً یہہ دوائی دیویں۔

نسخہ۔ رسوت ۹ ماشہ لیکر چولائی کی جڑ کے چار تولہ رس میں ملاکر پلاویں۔ خون حیض کی دقت رفع ہوگی۔

۵۔ ہردم عشقیہ باتیں کرنے یا عشق خیز گفتگو کے سننے سے خواہش جماع یا بابت جماع سے یا زہر کے طاپ سے عورات کو بار بار خون آمیز پیشاب آیا کرتا ہے

علاج۔ آملہ کے رس میں شہد ڈالکر پلاویں۔ آرام ہوگا۔

۶۔ اگر خون آمیز پیشاب کے آنیسے عورت دبلی ہوتی جاوے اور اسکو ایک گہڑی بھی چین نہ پڑے۔ مونہہ اور تالو سوکہا کریں اور بیہوشی بھی ہو اور بہت بکے تو مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کرادیں۔

نسخہ۔ ماش کا آٹا۔ ملیٹھی۔ اور بداری قند ہموزن لیکر باریک پیسکر مصری ڈالکر دو تولہ ہر روز تین روز تک کہاویں تو یہہ مرض جسے سنسکرت اصطلاح میں سوم روگ کہتے ہیں دور ہو جائے۔ مجرب ہے۔

نوٹ۔ جس عورت کو حیض ماہ بماہ خرگوش کے خون کی مانند رنگ والا آوے۔ خون میں جلن نہو اور خون نکلتے وقت فرج میں کسی قسم کا درد نہو۔ اور پانچ رات تک نکلے بعد نہ نکلے وہ خون حیض درست یا آیورویدک کی اصطلاح سے شدھ استری دہرم کہلاتا ہے۔

چند ضروری باتیں دربارہ حمل | مہرشی دھنونتری جی اپنی مشہور کتاب شوشرت میں لکھتے ہیں کہ حمل کے قائم ہونیکے وقت ہی جیو ہولکے ذریعہ رحم میں واخل ہو جاتا ہے۔ اسطرح وید میں بھی ایک منتر ہے جو اسی آتما کو ظاہر کرتا ہے۔ تحریر بالا سے مدعا یہہ ہے کہ بعض ناعاقبت اندیش حمل رہنے سے چھ سات ماہ تک بعد بھی حاملہ عورت سے صحبت کیا کرتے ہیں۔ جو علاوہ دیگر نقصوں کے از روے آیوروید شاستر اور وید مقدس ایک گناہ عظیم ہے۔ اکثر اوقات اسقاط حمل یا بچہ مردہ پیدا ہونیکا سبب یہی جماع ہوا کرتا ہے۔ نو ویانہ کے ڈاکٹر لوا صاحب ان باتوں کی تائید ان الفاظ میں کرتے ہیں کہ "خاوند کو اپنی عورت حاملہ سے جماع نہ کرنا چاہیئے ورنہ تیسرے ہی ماہ میں حمل گر جائیگا"۔

زمانہ سلف کے رشی تو صاف لکھہ رہے ہیں کہ دس ماہ حمل کے اور دس ماہ بچہ کے دودھ پلانے کے اور دس ماہ عورت کے ضائع شدہ طاقت حاصل کرنے کے یعنے کل اڑہائی سال پہلے حمل کی قائمی کے بعد مرد اور عورت کو ہمبستر ہونا چاہیئے برخلاف اسکے عمل کرنے سے حاملہ کو کئی قسم کی امراض میں مبتلا ہونا پڑیگا۔

حمل کی پہچان | قائمی حمل کی سب سے بڑی پہچانیں یہ ہیں کہ حاملہ کا مزاج تیز ہو جاتا ہے۔ خیالات خام جاگزین ہو جاتے ہیں۔ چہرہ غمگین اور پژمردہ رہتا ہے کہا جسے نفرت کلیجہ میں جلن ہوتی ہے۔ دو ہی مہینوں میں حاملہ کے پستان بڑہ جاتے

اور سخت ہو جاتے ہیں۔ بھٹنیوں کے گرد ایک سیاہ حلقہ پڑ جاتا ہے۔ حمل میں خاصکر خون حیض کا بند ہونا ایک بھاری پہچان ہے اور اگر دو ماہ تک بند رہے تو نیاً تو ر گیان قائمی حمل کا ہو جاتا ہے۔ حاملہ عورت کو پیشاب کم مگر بار بار آتا ہے۔ اور اگر پیشاب ایک دو روز تک رکھا جاوے تو گدلا ہو جاتا ہے۔ تیسرے مہینے کے بعد شکم بڑھنا شروع ہوتا ہے اور ناف کا مقام دب جاتا ہے۔ جی متلانا اور قے ہونا ایک مشہور علامت حمل کی ہے خصوصاً صبح کے وقت قے ہوتی ہے بخار کی بھی خفیف سی حرارت پائی جاتی ہے۔ کبھی چہرہ پر مہاسہ یا دانہ نکل آتے ہیں۔ قبض بھی رہتا ہے۔ وغیرہ وغیرہ۔

حاملہ کے لئے ہدایتیں

اس بات کا جواب دینا کہ کیوں آئے سال ہزاروں عورات وضع حمل کے باعث ہلاک ہوتی ہیں۔ کوئی مشکل نہیں ہے۔ ہماری عورات بغیر تعلیم جاہل مطلق ہیں وہ یہہ نہیں جانتی کہ حمل کی قائمی پر کون کون سے امور کا لحاظ رکہا جاوے۔ اور کن کن چیزوں کا استعمال لازم ہے۔ مگر ان بیچاریوں کا قصور ہی کیا ہے جبکہ انکے والدین انہیں بیوقوف ہی رکھنا چاہتے ہیں یہہ تو ہے عورات کی لاعلمی کی بابت۔ اب دوسرا امر یہ ہے کہ عمدہ لائق اور تعلیم یافتہ دائیوں کا ہمارے ملک میں ملنا ہی مشکل ہے جس کے باعث سینکڑوں عورات بغیر کافی علاج ہی راہی ملک عدم ہوتی ہیں۔ لہذا ذیل میں چند ہدایات درج ہیں جو خانہ داروں کو از بس مفید ہونگی۔ پیشتر از وضع حمل عورت حاملہ کو اچھی طرح سے نیچے لکھی ہدایات سے آگاہ کر دیں اور خود بھی انکا خیال رکھیں۔

(۱) ایام حمل میں جوں جوں بچہ کے بڑہنے سے آنتوں پر زور زیادہ پڑتا ہے حاملہ کو پیشاب رک رک کر آتا ہے اور قبض بھی عموماً ہو جاتا ہے۔ اسکے [illegible] کے لئے صرف یہی ضروری ہے کہ غذا جو حاملہ کو دیجاوے وہ نرم [illegible] مگر ساتھ ہی مقوی بھی ہو۔ حاملہ کے پینے کا خیال [illegible]

ہے جیساکہ پاخانہ اور پیشاب کا۔ کیونکہ پسینہ نہ نکلنے یا کم مقدار میں نکلنے سے
اندر زہر رہکر قسم قسم کے عارضوں کو پیدا کرتا ہے اسکا یہی علاج ہے کہ موافق
موسم کپڑے پہنائیں یعنے موسم سرما میں سردی سے حاملہ کے جسم کو بچایا جاوے
اور گرما میں لو سے مگر خیال یہہ رہے کہ لباس ڈہیلا پہنایا جاوے۔ خلاف
عمل کرنیسے حاملہ کو نزکام۔ نزلہ۔ بخار۔ درد شکم آدبائیں گے۔ غرضیکہ اسقاط حمل
کا بھی اندیشہ ہوگا

(۲) بعض عورات ایام حمل میں چولہے کی مٹی یا ترشی کو بڑی خواہش سے کہاتی
ہیں جو بالکل ہی مضر ہیں۔ انکو باز رکہنا چاہیئے۔ ترشی کی خواہش اگر زیادہ
ہووے تو انار دانہ کی چٹنی کے سوائے اور کسی قسم کی ترشی بھی موزوں نہیں

(۳) گیہوں کی روٹی۔ مونگ کی دال۔ چانول۔ دودہ۔ کہانڈ شہد گہی وغیرہ
مفرح اور مقوی غذائیں حاملہ کو کہانیکے لیئے دیں۔

(۴) عورت حاملہ کو اکادشی یا پورنماشی کا برت رکہنا گویا اسقاط حمل کا اقدام
کرنا ہے۔ لہذا اس بات کا بھی بڑا بھاری خیال رکہیں۔ حاملہ کا خالی معدہ
رہنا مضر ہے۔

(۵) ایک ضروری امر یہہ بھی ہے کہ حاملہ سے گہر کا ایسا کوئی کام بھی نہ لیں
جسمیں طاقت زیادہ خرچ ہوئے۔ مثلاً بوجھہ کا اٹہانا یا چکی پیسنا وغیرہ کیونکہ
اسقاط حمل کا اندیشہ ہے۔ ہاں حاملہ کو بالکل بیکار بھی نہ بیٹھنا چاہیئے۔ کیونکہ
ایسا کرنے سے وضع حمل زیادہ تکلیف دہ ثابت ہوگا۔ بدن سست رہکر طرح
طرح کے عارضے ستائیں گے

(۶) حاملہ عورت کو ہر دم خوش چہرہ اور بشاش خاطر رہنا چاہیئے کیونکہ اگر
رنج و غم میں حاملہ ہر وقت رہیگی تو بچہ پر برا اثر پڑیگا۔

آیورویدک گرنتہوں میں رشی لکہتے ہیں کہ حاملہ کے ہر دم غصہ رنج۔ خوف
میں رہنے سے۔ خوفناک رنجیدہ اور غصہ ور بچے پیدا ہوتے ہیں۔ اور اچھے

اچھے مہاتماؤں کے درشن کرنے ۔ لائق مصنفوں کی تصانیف کے مطالعہ
اور بہادروں کی سوانحعمریاں اور تصاویر دیکھنے ہی سے دھارمک بہادر اور
شوربیر بچے پیدا ہوتے ہیں

(۷) حاملہ کو جس چیز کی خواہش ہو وہ اُسے ضرور مہیا کر دیویں کیونکہ اگر مطلوبہ اشیاء
کے حاصل کرنے میں حاملہ کو دقت ہوئی تو بچہ کے اعضاء اندرونی کی بناوٹ میں فرق
رہیگا ۔

نوٹ ۔ یاد رہے کہ حاملہ کو پہلے ہی سے فہمائش کر دینی واجب ہے کہ وہ خلاف صحت
۔ خلاف رسم ۔ خلاف دھرم کسی چیز کی خواہش دل میں نہ لاوے ۔

رحم میں دوران ایام حمل بچہ کی نشوونما اور حاملہ کا کام

سنسکرت کی طبی کتاب شوشرت کے بموجب نویں دسویں گیارہویں یا بعض اوقات بارہویں مہینہ
میں بچہ رحم مادر سے باہر آتا ہے ۔ اگر اس میعاد سے بڑھ جاوے تو اسکے رحم کا
نقص سمجھیں ۔ اپنے بھائیوں کی آگاہی کے لئے نیچے ایک جدول درج کیجاتی ہے
جس سے پتہ لگ جائیگا کہ کس ماہ میں کونسا عضو خاص کر بنتا ہے اور کونسا نشوونما پاتا ہے

نام ماہ	کیفیت
پہلا مہینہ	رحم میں قطرہ منی بڑھ کر گوشت کے ایک لوتھڑا کی شکل اختیار کرتا ہے ۔
دوسرا مہینہ	گوشت کا لوتھڑا ایک گول سا جسم بنجاتا ہے بعینہٖ مثل کچھوے کی پشت کے
تیسرا مہینہ	سر ۔ ہاتھ ۔ پاؤں ان پانچوں اعضاء کی پانچ شاخیں نکلنے لگتی ہیں ۔
چوتھا مہینہ	یہ پانچ شاخیں مکمل ہوتی ہیں اور دل بنتا ہے بچہ میں محسوس کی طاقت پیدا ہو جاتی ہے
پانچواں مہینہ	دل میں طاقت محسوس بڑھ جاتی ہے اور تمام قوت متعلقہ نشوونما پاتی ہیں ۔
چھٹا مہینہ	بچہ کی عقل پیدا ہوتی ہے اور بل بڑھ جاتا ہے
ساتواں مہینہ	بچہ کی عقل کا مادہ ترقی کرتا ہے اور تمام اعضاء الگ الگ صاف طور پر دکھائی دیتے ہیں
آٹھواں مہینہ	بچہ کے حواس خمسہ کی باقی قوتیں پوری پوری ترقی کر لیتی ہیں ۔
نواں مہینہ	بچہ کا جسم طیار ہو جاتا ہے بچہ رحم سے باہر نکلنے کی کوشش کرتا ہے اور نکل آتا ہے

مہرشی دھنونتری جی کو اس تحریر مذکورہ کی رو سے بچہ کا پہلے اور دوسرے ماہ کے آخر تک ایک پنڈ سا بنتا ہے۔ چونکہ دوسرے ماہ اور تیسرے ماہ تک ہی بعض عورات کسیکے پاس خاصکر خاوند کے پاس یا ساس کے پاس اس قائمی حمل کا راز جیسا کہ وہ اسے خیال کرتی ہیں ظاہر نہیں کرتیں اور نیز انہیں بھی قریباً قریباً شک سا ہی ہوتا ہے اسلئے اُن مہینوں میں اگر کسی نہ کسی طرح سے معلوم ہو جائے تو دیر ہضم غذا سے کلیہ پرہیز کرائیں۔ اور خون کے پیدا کرنیوالی ادویات۔ غذائیں۔ مثل چھوارے۔ شہد اور ماش گیہوں وغیرہ اور مصفی خون ادویات اور غذائیں۔ مثل۔ دودھ۔ گھی مونگ وغیرہ استعمال کراویں۔ تیسرے ماہ میں چونکہ اعضا بنتے ہیں اسلئے پرہیز جو اوپر درج ہے کراویں اور نیز ساٹھی کے چاول اور دال مونگ وغیرہ ہلکی اور زود ہضم غذاؤں کا استعمال اور مقوی اشیاء کھلائیں۔

چوتھے مہینہ میں چونکہ بچہ کا دل بنتا ہے۔ مہرشی دھنونتری جی بچہ کی ماں کو یعنے حاملہ عورت کو دوہردی یعنے دو دل والی کہتے ہیں۔

اس ماہ میں حاملہ کو مقوی دل ادویات استعمال کراویں۔ دل میں شدہ صاف خیال رہیں۔ خوف رنج سے اس ماہ میں سخت پرہیز ہے کیونکہ بچہ کے دل پر صدمہ پہونچیگا جدول بالا پر نظر ڈالنے سے ثابت ہوتا ہے کہ چوتھے ماہ سے لیکر ساتویں ماہ تک کے قولے ذہنی اور مادہ عقل ترقی کرتے ہیں یعنی اُسکی دماغی قوتیں خاصکر نشوونما پاتی ہیں۔ زمانہ قدیم میں اس ملک اور دیگر تمام ممالک کے آریہ لوگ انہیں مہینوں کے درمیان ایک قسم کا سنسکار کیا کرتے ہیں جسے مہرشی سوامی دیانند جی اپنی سنسکار ودہی میں سیمنتونین سنسکار کے نام سے لکھتے ہیں۔ اور اگر بہ نظر عمیق دیکھا جائے تو آجکل بھی سوائے اور ملکوں کے ہندوستان کے ہندو لوگ کسی نہ کسی صورت میں وہ سنسکار کر دیا کرتے ہیں۔

اس سنسکار کا دوران حمل میں بچہ کے دماغ پر خاص اثر پہونچانیکے لیے۔ خاوند اپنی حاملہ عورت کے سر پر خوشبودار تیل لگا کر کنگھی سے اسکے بال صاف کرتے تھے۔ جس

سے بچے کے دماغ کو ایک خاص تقویت ملتی تھی۔
انہیں مہینوں کے درمیان حاملہ کو فہمائش کر دیویں کہ وہ اپنے دماغ سے مناسب کام لیوے کیونکہ جس قسم کا نیک و بد مطالعہ یا گندی اور فحش باتوں میں دل لگائیگی اور دماغ خرچ کریگی اس قسم کے مطالعہ کا شوق رکھنیوالا یا اس قسم کی باتوں کو سوچنے کی قابلیت رکھنیوالا بچہ پیدا ہوگا۔ اور حاملہ اپنے دماغ سے ذرا بھی کام نہ لیگی تو بچہ کند ذہن پیدا ہوگا۔
آٹھویں مہینہ میں چونکہ تمام اعضاء کامل طور پر نشو نما پائے نہیں ہوتے اور پران وایو۔ اُدیان بایو۔ سمان بایو۔ وغیرہ پانچ قسم کی ہوائیں جو آٹھویں ماہ میں بنتی ہیں اس ماہ میں کمزور ہو جاتی ہیں۔ کیونکہ ان اعضا کی پرورش کیطرف کریہ کا عمل زیادہ ہوتا ہے اور اس بے توجگی سے یہہ کمزور ہو جاتی ہیں۔ لہذا اس ماہ کا پیدا ہوا بچہ مرجاتا ہے۔
اس ماہ میں بھی مولد خون ادویات اور مولد گوشت غذائیں حاملہ کو استعمال کرائیں زیادہ کام کاج گھر کا نہ کرنے دیں۔ ہاں بالکل بیکار بھی نہ بٹھائیں۔
نویں ماہ کے شروع ہوتے ہی زیادہ احتیاط رکھیں۔ ایک لائق دائیہ مقرر کریں جو حاملہ کی حالت کے تغیر تبدل کو معلوم کیا کرے اور وقت پیدا ہونے بچہ کے پاس رہے۔

عورت کی امراض متعلقہ رحم اور ایام حمل کی بیماریوں کی پیدائش علامات اور علاج

منو جی نے اپنے دھرم شاستر میں عوام کو یہہ ہدایت لکھی ہوئی ہے کہ لڑکی کے حیض شروع ہونے سے بعد تین برس تک والدین خیال رکھیں کہ حیض باقاعدہ ماہواری ہے یا اسکے برعکس ہے۔ اگر ماہواری حیض ترتیب وار نہوں یا بالکل

سوال کیوں صرف تیل اور کنگھی کے عمل سے بچے کے دماغ کو تقویت ہوتی ہے اسبات کا جواب ماسٹر آتمارام جی امرتسری کی اپنی کتاب لہر اور اوپدیش میں بخوبی دیا ہوا ہے دیکھتے دیکھیں

ہی نہ ہوں تو والدین کو لڑکی کی شادی کرنا پاپ ہے۔

وید مقدس میں بھی تحریر ہے کہ نامرد اور بانجھہ دونوں قسم کے پرش اور استری شادی کے نا قابل ہیں مگر وید اور شاستر کو بالائے طاق رکھکر بغیر تحقیق نامردوں اور بانجھوں کو گرستھہ آشرم میں داخل کر رہے ہیں جو سراسر خلاف مذہب اور تہذیب ہے۔ رحم کی خرابی سے یا بعض اوقات صفرا بلغم اور باد کے مفسد ہونیسے لڑکی کو بقاعدہ حیض آتے ہیں جو اولاد پیدا ہونے میں ایک سخت رکاوٹ ہیں۔ پس والدین کو یہہ دریافت ہو جائے تو یہہ دوائی لڑکی کو استعمال کراویں حیض باقاعدہ ماہواری ہو جائیں گے۔

نسخہ - تل سیاہ۔ سونٹھ۔ فلفل۔ پیپل۔ بھارنگی۔ قند سیاہ ہموزن ادویات لیویں اور قریب چار ماشہ ہر روز کاڑہا کر کے بطور جوشاندہ صبح کیوقت دس روز تک عورت کو پلاویں۔ ضرور حیض ہو اور خون کی کانٹھہ دور ہو۔

دیگر - بجورے کے بیجوں کو گائے کے دودہ میں پکاویں اور اسمیں دودہ مادہ گاؤ ملاویں بعدہٗ برابر اسکے ناگ کیسر ملا کر وقت حیض مصری ڈالکر مقدار لہٰ تولہ صبح نہار مونہہ سات روز تک پلاویں آرام ہوگا۔

اگر لڑکی بالکل ہی بانجھہ ہوئے تو اس دوائی کے استعمال سے ایک ہی ماہ میں بچہ پیدا کرنے کے لائق ہو جاوے۔ علامات بانجہہ کی یہہ ہیں۔ کہ پستان چھوٹے ہوں آواز عورت کی بھاری ہو۔ حیض نہ آویں۔ خواہش جماع کم ہو۔

نسخہ - کہریٹی۔ پوست گنگرن۔ برگد درخت کے انگورے۔ مہوا۔ ناگ کیسر سب ادویات کو ہموزن لیکر باریک پیس لیویں گئے کے دودہ میں شہد ڈالکر اس چورن کو ہمراہ دودہ مذکور ایک ماہ تک پلاویں۔ خوراک چھ ماشہ بوقت صبح۔

ایام حمل میں جماع کرنے۔ فاقہ کرنے۔ خوف۔ فکر۔ رنج کرنے راہ چلنے ناہموار زمین پر لیٹنے یا بیٹھنے۔ جلاب لینے گرم یا ترش چیزوں کے کہانے یا کسی قسم کی ضرب وغیرہ شکم پر لگنے سے حمل گر جاتا ہے۔ اور اگر پہلی ہی مرتبہ حمل ہو کر گر جائے تو پھر بار بار گرا کرتا ہے۔ لہٰذا حمل کی قائمی کا علاج ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

علاج۔ مریضہ کو فوراً بستر پر آرام سے سر جھکا کر لیٹنے دیں۔ کہانا پینا سب ٹھنڈا دیا جاوے۔ غذائیں ہلکی اور مفرح دیجائیں اور نیز یہہ دوائی دیویں۔
نسخہ۔ کمہار کے چاک کی مٹی۔ چنبیلی کے پہول۔ گیرو۔ مجیٹھ۔ دہولی کے پہول۔ رال۔ رسوت۔ سب ادویات ہموزن لیکر چورن کریں اور شہد کے ساتھ بقدر ساڑھے تین ماشے حاملہ کو کہلادیں۔ حمل قائم ہو جاویگا۔
اکثر ایام حمل میں قبض وغیرہ کی شکایت رہتی ہے۔ جو کہ دیر ہضم یا کڑوی کسیلی غذاؤں کے کہانے سے پیدا ہوتی ہے۔ جب قبض کا حال معلوم ہو تو گلقند خالص نیم گرم دودہ کیساتھ شب کے وقت سونے سے پہلے پلاویں۔ صبح کو پاخانہ با فراغت آجاویگا۔
بعض عورات کو ایام حمل میں پیشاب اور قے بہت تکلیف دیتی ہیں۔ بعض اوقات تو رک رک کر پیشاب قطرہ قطرہ گرتا ہے مگر اکثر بند ہو جاتا ہے اور یہہ صاف ظاہر ہی ہے کہ پیشاب رکنے سے بچہ پیدا ہونیکا راہ تنگ ہو جاتا ہے اور یہی سبب ہے کہ علاج کی بے پرواہی سے وضع حمل میں عورت سخت تکلیف اٹھاتی ہے
علاج۔ ادویات قبض کشا سے آنتوں اور مثانہ کو ہمیشہ صاف رکہو اور پیشاب رک رک کر آنے کی حالت میں دودہ کی لسی کا ایک گلاس مصری ڈالکر صبح نہار منہہ پلاویں۔ یا صرف ٹھنڈے پانی کا ایک گلاس بوقت صبح پلاویں۔
قبض کا علاج نہ کرنے سے اور دیگر بد پرہیزیوں سے بخار بھی حاملہ کو آ دباتا ہے۔ ایام حمل کے بخار کا علاج جہٹ شروع کریں دیگر بخاروں کیطرح سستی نہ کریں کیونکہ اس بخار سے اسقاط کا خوف رہتا ہے۔ بخار ہو جانے پر یہہ نسخہ دیویں
نسخہ۔ سرخ صندل۔ ملٹھی۔ خس۔ سرسوں سفید اور کنول کی جڑ۔ ہموزن ادویات لیکر کاڑہا کر لیویں بعدہٗ شہد اور مصری ڈالکر بقدر ۲ تولہ پلاویں آرام ہو جائیگا۔
ہاں البتہ اگر بخار ساتھ پیچش یا اسہال کے ہو تو یہہ دوائی دیویں۔

دوائی۔ باریک چاول لیکر بھوں لیویں اور کوٹ پیسکر چھان لیویں بعدہٗ آم اور جامن کے پوست کے کاڑہ میں ملاکر مریضہ کو پلاویں۔ آرام شرطیہ ہوگا مجرب ہے۔

سخت اشیار کے کہانیسے اور بد پرہیزی سے حاملہ کے پیٹ میں درد اور بعض وقات اپھارہ بھی ہو جاتا ہے۔ یہہ سب تکلیف وہ ہوا کرتے ہیں لہذا یہہ کاڑہ پلانیسے مریضہ کو درد اور اپھارہ سے آرام آجائیگا۔

نسخہ۔ سونٹھ اور بیخ ارنڈ کا جوشاندہ۔ ہینگ بریاں اور نمک سیاہ ملاکر دیں۔

عورت کے آرام سے وضع حمل ہونیکا ایک سہل اور مجرب نسخہ درد زہ کی حالت دیکھکر یا درد زہ کی کیفیت پڑہ کر سنکر کون سنگ دل ہے جو بہر نہ آئے واقعی اسوقت کی حاملہ کی گھبراہٹ اور تکلیف احاطہ تحریر میں آنی ناممکن ہے۔ کمزور عورتیں تو اس تکلیف میں جان دیدیتی ہیں۔ نوجوان عورت کو بھی ایکدفعہ تو خدا یاد آجاتا ہے۔ اس تکلیف کو بیچاری عورتیں مفت میں جھیلتی ہیں۔ درد زہ کے وقت سانٹی کی جڑ کو حاملہ کی کمر کے گرد باندہ دینے یا تیل ارنڈ کو ناف پر لیپ کر دینے سے بچہ جھٹ باہر آجاتا ہے۔

حاملہ عورت کے بچہ جننے کے بعد کی امراض اور علاج اگر عورت بچہ جن چکنے کے بعد تھوڑے ہی عرصہ میں بد پرہیزی کرے۔ بہت بادی یا بہت گرم اشیار کا استعمال شروع کردے یا خلاف معمول کم و بیش غذا کھالیوے۔ تو بہت قسم کی امراض مثلاً بخار۔ کھانسی۔ سانس۔ پیاس۔ غنودگی۔ نفرت۔ کمزوری قوت ہاضمہ وغیرہ دامنگیر ہو جاتی ہے۔ جو صرف زچہ کے حق میں ہی مضر نہیں ہوتی۔ بلکہ ساتھ ہی پیدا شدہ بچہ کو بھی جسے زچہ دودہ پلاتی ہے ستاتی ہیں۔ لہذا اگر کوئی مرض منجملہ مذکورہ بالا سے ہووے وہ ایکماہ کے عرصہ تک مندرجہ ذیل دوائی صرف ایک دفعہ ہی دینے سے دور ہوسکتی ہے

نسخہ۔ گلو۔ سونٹھہ۔ نگھاں۔ سہجنہ۔ چب۔ چترک۔ نیتر بالا۔ سموزن ادویات کاڑھا کریں اور قدرے شہد ملا کر پلاویں۔ خوراک۔ بقدر ایک تولہ پرہیز بادی۔ بلغمی گرم اشیاء۔ استعمال۔ دال مونگ۔ دودھ چاول۔

وضع حمل کے بعد بعض دفعہ خون جاری ہوکر زچہ کو ہلاک کر دیتا ہے۔ پس اسکے روکنے کے لئے ایک گلاس خالص سرکہ کا پلانا بہت ہی مفید ہے۔ اس سے رحم سکڑ کر خون بند ہو جاویگا۔ ایک خوراک مقدار سے آرام نہ ہو تو بیس منٹ کے بعد دوسری خوراک دیویں مگر وہ پہلی سے قدرے کم ہو۔ سرکہ دینے سے پہلے۔ آنول کو نکالدیویں۔

عورت کے پستانوں کے عارضوں کی پیدائش علامات اور علاج جب کل بدن عورت میں باد صفرا اور بلغم مفسد ہوکر پستانوں کے قریب پہنچ جائیں تو خواہ وہ عورت بچہ والی ہو یا بغیر بچہ کے خون فاسد پھیلکر قسم قسم کے امراض پیدا کرتا ہے

(۱) اگر عورت کے پستانوں پر ورم دکھائی دے تو صندل سرخ مجیٹھہ۔ زرد چوب۔ مہوا۔ گیرو۔ سموزن ادویات کو دودھ میں کاڑھا کرکے ورم پر لیپ کریں آرام کلیہ ہوگا آزمودہ ہے۔

(۲) اگر پستان کے اوپر ورم کی گانٹھہ کچی ہو تو ٹھنڈی دوائیں مثل چندن سفید زعفران میں ملا کر جگہہ ورم پر لیپ کریں۔ اسپر بھی آرام نہ ہونے پر جونک لگوا کر خون فاسد نکلوا دیں۔

(۳) اگر عورت کے پستان میں درد ہو تو ہلدی اور دھتورے کی جڑ دونوں چیزیں لیویں مخلوط کر پانی میں باریک پیس بھٹنیوں پر لیپ کریں۔

(۴) بعض عورات کے دودھ پیتے بچے مرجاتے ہیں۔ اور اجتماع ہوکر اگر ورم یا دنبل وغیرہ ہونیوالا ہو تو دودھ کی پیدائش روکنے کی ضرورت پڑتی ہے۔ لہذا ایسی حالت میں یہہ دوائی استعمال کریں

نسخہ۔ کھریا مٹی ۶ ماشہ لیکر اسمیں قریب ۲ رتی کافور ڈالیں دونوں کو خوب

مخلوط کر کے پانی میں پیسکر دو دفعہ دن بھر میں پستانوں پر لگائیں دودھ نہ اتریگا

(٥) کمزور عورتوں کے پستان میں دودھ کم اترتا ہے جس سے بچہ سیر نہیں ہوتا اور تمام دن رات چلایا کرتا ہے۔ مجبوراً والدین کو یا تو صرف کثیر سے دایہ ملازم رکھنی پڑتی ہے اور یا بازاری پانی کی ملاوٹ والا دودھ بچہ کو پلانا ہوتا ہے اسلئے واجب ہے کہ مونگ کی دال گاؤ ماده کے دودھ میں رات کو بھگو کر صبح کو دھو کر اور پکا کر روٹی کے ہمراہ عورت کو کھلاویں۔ دو چار روز کے استعمال سے فائدہ ہو کر دودھ اتریگا

(٦) بعض عورات کے اور عموماً تمام ہی عورتوں کے ایک یا دو بچہ جننے پر ہی پستان ڈھیلے ہو کر لٹک آتے ہیں۔ شوقین مرد اور بعض شوقین عورات اسے بدنما خیال کرتے ہیں۔ لہذا ایسے پستانوں کو سخت کرنے کے لئے مصطگی دو تولہ شہد میں ملا کر لیپ کریں یا دودھ آک کو لیکر گھی میں جلا کر لیپ کریں۔ مجرب ہے۔

فرج کے امراض کی پیدائش علامات اور علاج

آیورویدک گرنتھوں کے بموجب عورت کی فرج کے متعلق ٢٠ عارضے ہیں۔ جو خلاف عمل جماع۔ کثرت جماع شہوت روکنا۔ غذا و آسائش کی کمی بیشی وغیرہ سے اور باد و صفرا و بلغم اور خون کے فسادوں سے پیدا ہوتے ہیں

(١) اگر کسی عورت کی فرج میں جلن رہے اور رات کو اسی تکلیف کے باعث نیند تک بھی نہ آوے اور بہت رووے چلاوے تو آملہ کے رس میں قدرے مصری ڈالکر پلا دیں۔ عورت کو آرام ہو جاتا ہے۔

(٢) دن کے سونے سے بہت جماع سے فرج میں ہر دم خارش کرنے۔ غشم الود رہنے سے ایک بیماری پیدا ہو جاتی ہے جسے جوں قند کہتے ہیں یہہ مرض بڑی تکلیف دیتی ہے۔ اس سے فرج کے پیچ کی گانٹھ سرخ ہو کر جلن کرتی ہے اور بخار ہو کر خون حیض بھی بند ہو جاتا ہے۔

علاج۔ اس مرض کو دریافت کر کے یہہ دوائی دلویں کیونکہ لاپرواہی کرنے سے مرض بڑھ کر عورت کو بانجھہ کر دیتی ہے۔ دوائی یہہ ہے

دوائی۔ گیرو۔ بائے بڑنگ۔ زرد چوب۔ کاپھل۔ چاروں دوائیوں کو ہموزن لیکر اور باریک پیسکر ترپھلے کے کاڑہا میں شہد ملاکر اس چورن کو عورت اپنی فرج میں رکھے۔ جوں قند کا عارضہ دور ہوئے۔

(۳) آتشک والا مادہ فرج میں لگنے سے۔ آتشک کے مریض کے ساتھ جماع کرنے یا آتشک والے مریض کیساتھ رات کو ایک ہی پلنگ پر سونے عورتوں کو مرض آتشک دامنگیر ہو جاتی ہے اس سے فرج میں از حد تکلیف ہوتی ہے عورت کو مرد کی نسبت یہہ مرض زیادہ ستاتی ہے۔ بعض عورتیں تو اسی سبب جان گنوا دیتی ہیں اسکا مفصل علاج حصہ دویم فصل چہارم میں درج ہے وہاں سے دیکھہ لیویں اور علاج شروع کریں

حصہ دویم۔ فصل نمبر ۳

(امراض عامہ کے بیانمیں)

۱۔ بخارات ہر قسم کا بیان

بخارات ہر قسم کا سبب پیدائش

دیر ہضم بھاری غذا کھالنے۔ خلاف معمول یا زیادہ اور باسی کھانا کھالنے۔ پاخانہ کے روکنے یا پاخانہ کے قوام کو بگاڑ کر نیوالی غذائیں استعمال کرنے سے یہہ مرض بخار جسے آیورویدک شاستر والے جور کہتے ہیں پیدا ہوتا ہے۔ مئی یا جون کے مہینے ملیریا ہوا کے بگڑنے سے صفراوی اور فصلی بخار پیدا ہوتے ہیں۔ زیادہ سفر کرنے سے یا دھوپ میں باہر رہنے سے اور زیادہ محنت کرنے وغیرہ سے بھی کئی قسم کے بخار پیدا ہوتے ہیں

یہہ بخار غذا وغیرہ کی گرمی سے ناف اور پستان کے درمیان آنتوں کی جگہہ میں باد۔ صفرا۔ بلغم کو مفسد کر دیتا ہے اور اس غذا سے جو رس پیدا ہوتا ہے اسکو بگاڑ دیتا ہے۔ اور آنتوں کی جگہہ میں جو اگنی ہے اسکو باہر نکالکر تمام جسم کو گرم مانند آگ کر دیتا ہے۔ بدن کی طاقت کم کر دیتا ہے۔ بخار کی بہی کئی قسمیں ہیں۔ مثلاً بادی صفراوی

بلغمی۔ سنپاتی۔ تپ کہنہ یعنے جیرن جور۔ تپ لرزہ۔ نوبتی تپ وغیرہ نیچے جدا جدا علامات اور علاج درج کرتے ہیں

صفراوی تپ کی علامات اور علاج جس شخص کے ہاتھ پاؤں بھاری سر درد ہو۔ بدن گرم مگر پسینہ نہ آوے۔ صفرا کی زیادتی ہوتے بھی ہو۔ گرمی کا موسم ہو اور پیاس زیادہ لگے۔ آنکھیں پاخانہ اور پیشاب زرد ہوں تو صفراوی بخار جانیں اور یہہ علاج کریں

نسخہ۔ پت پاپڑہ۔ ہڑ۔ کٹکی۔ املتاس۔ داکھہ۔ ہموزن ادویات لیکر قریب چار تولہ کے کوٹ پیسکر تین پاؤ پانی میں ڈالکر اور مٹی کے برتن میں نیچے آگ روشن کر جوش دیویں۔ جب پانی کا اٹھواں حصہ رہجائے تو اتار لیں اور چھانکر پلا دیں۔ آرام ہوئے۔

دیگر۔ ایک تازہ لیموں لیویں اور معہ چھلکہ ٹکڑے کر مٹی کے برتن میں ہمراہ ڈیڑہ پاؤ پانی کے ڈالدیں اور اسقدر جوش دیں کہ آدہ پاؤ پانی باقی رہ جاوے۔ بعدہٗ اُتار کر ایک رات کہلی ہوا اور شبنم میں رہنے دیں مگر گرد و غبار سے محفوظ رکھنے کے لیئے ایک باریک کپڑا برتن کے منہہ پر باندہ دیں۔ صبح کو چھانکر نہار منہہ مریض کو پلادیں مقدار خوراک ڈہائی تولہ دو دو گھنٹہ کے عرصہ کے بعد۔

بادی بخار کی علامات اور علاج... صفراوی بخار کی علاوہ اگر مریض کو قبض اور پیٹ میں درد اور اپھارہ ہو۔ جمائیں بہت آویں۔ بدن کانپے تو بخار بادی جاننا چاہیئے مندرجہ ذیل دوائی دیویں۔

دوائی۔ سونٹھ۔ فلفل سیاہ۔ پیپل۔ ان تینوں ادویات کو برابر وزن لیویں۔ اور چورن کر یعنے باریک پیس سکے برابر مصری ملا کر چھ ماشہ نہار موہنہ مریض کو کھلادو تو بخار دور ہو۔ آرام نہ ہو تو گلو۔ ناگر موتہہ۔ پت پاپڑہ۔ سونٹھ۔ چرائتہ ہموزن لیکر بعدہٗ چار تولہ دوائی ۶۴ تولہ پانی میں ملاکر مٹی کے برتن میں جوشاندہ کریں اور اٹھواں حصہ پانی رہنے پر اُتار کر مصری ڈالکر پلادیں۔

دبلے اور کمزور آدمیوں کو ہمیشہ نیم گرم پانی سے غسل کرنا چاہیئے

بلغمی بخار کے علامات اور علاج — پیشاب اور ناخن سفید ہوں۔ نیند ہو غنودگی زیادہ ہو سستی دم۔ کھانسی۔ بخار کا زور کم رہے۔ بدن بھاری معلوم ہو۔ ہاتھ پانوں ٹھنڈا منہ میٹھا رہے تو بلغمی بخار جانو۔

علاج۔ آنولہ چیتہ نگھاں۔ سیندھیا نمک۔ ہڑ۔ ہموزن اشیا لیکر قریب آٹھ ماشہ ہمراہ آب تازہ صبح نہار موںہہ بخار سے پیشتر مریض کو کھلا دیں یا یہہ دوائی دلویں۔

نسخہ۔ بجورے کی جڑ۔ ہڑ۔ سونٹھہ۔ پیپلا مول۔ جواکھار۔ ہموزن ادویات لیویں اور ابطور جوشاندہ مریض کو پلا دیں۔

تپ لرزہ کی علامات اور علاج — تپ لرزہ ہمیشہ باری سے آیا کرتا ہے۔ کبھی اسکی باری چوبیس گھنٹہ میں ایک دفعہ آتی ہے جسے نتنگی تپ کہتے ہیں کبھی ۴۸ گھنٹہ بعد آتا ہے اور تیہ کہلاتا ہے اور جو تپ ۷۲ گھنٹہ کے بعد آکر دباتا ہے اسے چوتھیہ بولتے ہیں۔

اقسام بالا میں سے کسی قسم کا بخار کیوں نہ ہو سب میں کم وبیش یہہ علامات پائی جاتی ہیں۔ سب سے اول مریض کو سردی سی معلوم دیتی ہے جسکے زور سے مریض کا تمام بدن کانپنے لگتا ہے۔ لعدہٗ جسم گرم ہو جاتا ہے۔ نبض تیز سر اور کنپٹی پر بھی درد ہونے لگتا ہے وقت معینہ گذر جانے پر آہستہ آہستہ پسینہ آکر بخار اتر جاتا ہے۔ ڈاکٹر لوگ ایک زہریلی ہوا ملیریا نامی کو اسکا بڑا سبب بتلاتے ہیں اور آیور ویدک گرنتھوں میں بھی یہی درج ہے کہ بہ سبب گندہ پانی کے ایک جگہہ جمع رہنے سے آفتاب کی سخت گرمی ہونے پر اور جس جگہہ نباتات کثرت سے ہوں وہاں پر ایک قسم کی ہوا پیدا ہو جاتی ہے عموماً برسات کے شروع یا مابعد میں اپنا زہریلا اثر پھیلاتی ہے۔

علاج جہانتک ہوسکے اپنے مکانات کے نزدیک سے بارش کے شروع ہونے سے بیشتر ہی کوڑا کرکٹ اٹھا لیویں اور مکانات کے اندر نمی یا سیلاب نہ

تو روزمرہ خوشبودار دوائیں گھی ڈالکر ہون کیا کریں۔ کیونکہ ایسا کرنے سے ملیریا کیا ملیریا کا باپ ہیضہ بلکہ طاعون تک اپنا اثر نہیں ڈال سکیگا۔

باری تپیا یا چوتھیہ کے مریض کو بھنگ مرچ سیاہ ہر یک یک ماشہ۔ ہینگ ایک رتی۔ ہر سہ ادویات کو کوٹ چھانکر پڑیہ بناویں اور بخار چڑھنے سے پیشتر ایسی ایک پڑیہ مریض کو کھلاویں

دیگر۔ برگ سنبھالو۔ مرچ سیاہ۔ پوتھی لہسن ہر سہ ادویات تین تین عدد لیویں اور سفوف کرکے تین گولیاں بناویں۔ بخار ہونیسے پیشتر ہی تینوں گولیاں کھلاویں بخار نہ چڑھیگا۔

دیگر۔ سونٹھ۔ بیج دھتورہ۔ مغز کرنجوہ ہموزن ادویات لیویں اور کوٹ چھانکر بقدر مرچ سیاہ گولیاں بناویں۔ بخار سے پیشتر تین گولیاں کھلاویں آرام رہیگا

تپ تپیا و چوتھیہ کا ایک مجرب اور سہل ترین نسخہ — پھٹکری بریاں کر لیویں اور بقدر چار رتی ایک بتاشہ میں رکھکر بخار سے پیشتر مریض کو کھلادیں اور اوپر سے بالائی دودھ کھلاویں ضرور ہی فائدہ ہو۔

نوٹ۔ حاملہ عورت کو یہہ دوائی نہ دیویں۔ اور بچوں کو حسب عمر۔

ہر قسم کے بخاروں کا مجرب علاج یعنے سنپاتی بخار کی پیدائش علامات اور علاج — جب اتفاق سے کبھی گرمی اور کبھی سردی لگ کر سے مزاج بدلجائے آنکھوں سے پانی آئے اور رنگ چشم سیاہی مائل یا سرخ ہو جاوے۔ غفلت۔ غنودگی اور کھانسی ہو۔ تمام بدن میں درد ہو خاصکر چھاتی میں زیادہ درد ہو۔ پاخانہ۔ پیشاب ہلدی کے رنگ کی مانند ہو اور مرض شدت ہو تو جانیں کہ مریض کو سنپاتی بخار ہے۔

مریض کو ایسے کمرہ میں جہاں ہوا کثرت سے نہ ہو ہاں البتہ روشنی کا بخوبی انتظام ہو رکھیں سنپاتی مریض کے پاس ایک ہوشیار آدمی رہے۔ تین روز تک علاج نہ کریں لنگھن یہہ جوشاندہ پلائیں۔

نسخہ۔ کائپھل۔ اندرجو۔ چرائتہ۔ بھارنگی۔ فلفل سیاہ۔ کاکڑسنگی۔ گھہالہ

پوہکر مول۔ اجمود۔ چب۔ چھڑ۔ بچ۔ پاڑہ۔ دونوں کٹیلی۔ راسنہ۔ ان سب ادویات کو برابر وزن لیویں اور جوش دیکر قریب آٹھ ماشہ حسب طاقت و عمر مریض دونوں وقت پلاویں ۳ روز میں آرام ہو جاوے۔

اگر سنپات میں ہوش نہ رہے تو یہہ علاج کریں:-

نسخہ - مرچ سیاہ۔ مہوہ۔ سندھیا نمک۔ پیپل۔ بچ سب ادویات ہموزن لیویں اور باریک پیسکر گرم پانی میں ڈالکر مریض کو سنگھاویں ہوش آجاویگی۔

تپ کہنہ کی پیدائش علامات اور علاج جب مدت تک بخار آتا رہے اور علاج میں بے پرواہی کرے یا جہاں ملیریا ہوا کی پیدائش کثرت سے ہو وہاں کے بخار کے مریض کو جیرن جور ہو جاتا ہے۔ بھوکھ ایسے مریض کی جاتی رہے اور بدن دبلا ہو جاوے۔ عام پہچان یہہ ہے کہ بخار کو چڑھے ۱۲ روز گذرنے پر جسکے بدن میں تہوڑا تہوڑا بخار رہے اور ساتھ ہی قبض رہے ہے تو تپ کہنہ یعنے جیرن جور جاننا چاہیے۔ ایسے مریض کو یہہ دوائی کھلاویں

نسخہ - نیم کی پتی۔ ترپھلہ (ہڑ۔ بہیڑہ۔ آملہ) سیندھیا نمک۔ سونچر نمک بڑ نمک۔ اجمود۔ پیپل۔ فلفل سیاہ۔ سونٹھ۔ جوکھار۔ چیرک۔ چرائتہ۔ پت پاپڑہ ہموزن ادویات لیویں اور پیسکر کپڑ چھان کر لیویں اور بوقت صبح تازہ پانی کے ہمراہ بقدر ۴ ماشہ مریض کو کھلاویں۔ اور نیز یہہ تیل بدن پر مالش کریں۔ تیل یوں بناویں۔

نسخہ - پیپل کی لاکھہ ڈیڑہ پاؤ۔ میٹھا پانی چار سیر۔ لوہ پٹھانی نصف چھٹانک ان سب کو مخلوط کر نرم آنچ میں پکاویں۔ جب الکا چوتھائی حصہ باقی رہے تو نکال لیویں اور اسمیں گاے کا مٹھا ڈیڑہ پاؤ میٹھا تیل ڈیڑہ پاؤ سونف البدند ہلدی۔ دیودار۔ برگ سنبھالو۔ پت پاپڑہ۔ رسوت۔ ناگرموتھہ۔ گیرو راسنہ ان سب ادویات کو نو نو ماشہ لیویں اور باریک پیسکر اسی تیل میں ڈالیں اور خوب مخلوط کرکے آنچ پر پکاویں۔ جب پانی وغیرہ جلکر صاف تیل باقی رہے

تو اس تیل کو تیار جانیں اور استعمال میں لائیں۔

عام بخاروں کے چڑہنے اور اترنے کی ایک عمدہ پہچان	جو شخص درد سر۔ ہاتھ پاؤں میں اعضا شکنی و جمائی بدن اسکا گرم ہو مگر پسینہ نہ آوے جمائیں آویں

قبض ہو اور کسی چیز کو دل نہ چاہے تو سمجھنا چاہیئے کہ شخص مذکور بخار میں مبتلا ہوگا اور اگر کوئی مریض بدن ہلکا بتلاوے۔ اسکی پیشانی میں کہجلی ہو لبوں پر پپڑی جمے۔ حواس خمسہ اپنے اپنے کام کرنے لگ جائیں غرضیکہ بدن کی سب تکلیفیں رفع ہو جائیں تو جانیں کہ بخار اتر گیا مگر بعدہ دس پندرہ روز تک غذا میں بے اعتدالی نہ کریں۔ کیونکہ بخار پھر دبالیگا۔

۴۔ اسہال یعنے اتیسار کے بیان میں۔

پیدائش | بھاری اور کثیف چیزوں کے استعمال۔ ٹھنڈی۔ پتلی اشیاء کے کھانے پائخانہ کے روکنے۔ ترش گرم۔ کڑوی۔ کسیلی وغیرہ غذاؤں کے استعمال کرنے سے یہہ مرض پیدا ہوتی ہے۔ مگر یاد رکھنا چاہیئے کہ یہہ خود کوئی مرض نہیں ہے۔ بلکہ دیگر امراض کے پیش خیمہ ہو جایا کرتی ہے۔ چونکہ یہہ مرض دوسری امراض کی ایک علامت ہے اسلئے ہیضہ اور پیچش کے شروع میں اور سل کے آخیر میں یہہ اسہال ہو جاتے ہیں۔

نوٹ۔ کبھی کبھی صفرا کی زیادتی یا گرمی اور سردی کی شدت سے ہی اسہال ستایا کرتے ہیں۔ جب آدمی کے جسم میں بلغم بڑہ کر قوت ہاضمہ کو کمزور کردیتی ہے تو وہ بلغم باد سے مفسد ہوکر پاخانہ بار بار پتلا نکالتی ہے۔ پہلے مریض کے پائخانہ اور پیڑو کی جگہہ میں درد ہوتا ہے۔ اعضا شکنی بھی ساتھ ہی ہوتی ہے قبض۔ اپھارہ پس ان علامات کو جانتے ہوئے مرض میں لاپراہی نہ کریں بلکہ سب سے پہلے سبب دریافت کریں۔

صفراوی اسہال کی پیدائش علامات اور علاج	وہ اسطرح کہ اگر پاخانہ کا رنگ سرخ بدبودار اور قوام پتلا ہو۔ بار بار پسینہ اوے اور تشنگی معلوم

ہو تو صفرادی یعنے صفرا کی زیادتی سے پیدا شدہ اسہال جانیں اور جھٹ یہہ دوائی دیں۔

نسخہ۔ رسوت۔ اتیس۔ اندرجو۔ دہوئی کے پہول۔ سونٹھ ہموزن ادویات لیویں اور خوب باریک پیسکر کپڑچھان کریں۔ چانول کے پانی کے ہمراہ قریب ۹ ماشہ صبح کیوقت مریض کو کہلاویں۔ فائدہ ہوگا۔

خونی اسہال کی علامات اور علاج اور پیدائش

بعض اوقات یہی صفرا کی زیادتی سے پیدا شدہ اسہال بوجہہ غفلت علاج یا دوران مرض بہت گرم اور چرپری اشیا کہانیسے بگڑکر خونی اسہال بنجایا کرتے ہیں۔ علامات اسکی یہہ ہیں کہ پاخانہ کی راہ سے صرف خون ہی آیا کرتا ہے۔ اور وقت پاخانہ کچھہ جلن بہی ہوا کرتی ہے اسکا علاج جلد کریں کیونکہ مریض روز بروز دبلا ہوتا جاتا ہے۔

علاج۔ ادہ سیر بکری کا دودہ خالص منگا لیویں اور اسمیں مسکہ گاؤ مادہ اور شکر سفید اور شہد خالص ملاکر مریض کو پلاویں آرام ہوگا۔

بلغمی اسہال کے علامات پیدائش اور علاج

جس مریض کے پاخانہ کا رنگ سفید۔ بوے بد۔ مواد چکنا اور قوام قدرے گاڑہا ہو۔ اور کہانا کہانے کی اشتہا مریض میں کم ہوجاتی جاوے یا بعض اوقات بالکل ہی نہ رہے تو بلغمی اسہال کا مریض جانیں۔ یہہ اسہال۔ روکہی۔ چکنی۔ گرم۔ یا بلغم پیدا کرنیوالی غذاؤں کے زیادہ استعمال سے پیدا ہوتے ہیں۔ اسکے مریض کو فاقہ کرادیں اور بعدازاں دوسرے روز یہہ دوائی پلاویں۔

دوائی۔ اندرجو۔ پٹول۔ دہنیا یعنے کشنیز۔ پیپل۔ ہموزن ادویات لیکر اور ایک دوائی سے بارہ گنا پانی ڈالکر آگ پر دہریں۔ جب پانی چوتھا حصہ رہجاوے تو اتارکر اور دوائی سے دوگنی کہانڈ ڈالکر مریض کو قریب ۱۰ ماشہ پلاویں۔

سنپات یعنی تینوں خلطوں کی فسادسے پیدا شدہ اسہال کی علامات اور علاج

جب مریض کو تشنگی

زیادہ غفلت اور بیہوشی بھی ہوتے بھی ہو ہچکی بھی ہو۔ سر میں چکر آویں منہہ سوکھا جاوے اور بار بار پاخانہ آوے تو سنپاتی مریض جانیں اور یہہ علاج کریں۔

علاج۔ پیپل۔ پیلا مول۔ اجوائن دلیسی۔ دھنیا۔ زیرہ سفید۔ سونٹھ۔ سب ادویات ایک ایک تولہ۔ انار دانہ آٹھ تولہ۔ تباشیر ۳ ماشہ۔ تج۔ پترج الائچی۔ ناگ کیسر۔ ہریک دوائی ایک ایک ماشہ۔ تمام ادویات کو خوب پیسکر کپڑچھان کریں اور ہمراہ تازہ پانی صبح کیوقت قریب ۸ ماشہ کے کفدست کھلادیں آرام ہوگا۔

دیگر۔ آرام نہ ہو تو تین روز کے بعد جائفل۔ چھوہارہ۔ افیون۔ ہرسہ ادویات یک یک ماشہ لیویں اور باریک پیسکر ۶ ماشہ پان کی رس میں ایک رتی کے برابر گولیاں باندہ لیویں۔ ایک گولی ہمراہ چھاچھہ مادہ گاؤ مریض کو پلاویں اور بنیا غلہ۔ گرم چیز اور مرغن غذا نہ کھانے دیں۔ محنت۔ جماع۔ غسل بھی ترک کردیوے تو بہتر ہے

آنوں کے فساد سے پیداشدہ اسہال کی پیدائش علامات اور علاج

دوران مرض اسہال یا بدہضمی وغیرہ کے ہوتے ہوئے جو شخص بھاری چیزیں کھاوے تو بادی بلغم صفرا وغیرہ مفسد ہوکر مواد کو بگاڑ دیتا ہے۔ اور وہ بگڑا ہوا مواد مقعد کی راہ سے آنوں لیئے نکلتا ہے۔ زرد۔ سبز۔ نیلی۔ سرخ رنگ کی آنوں ہوجاتی ہیں۔ آیورویدک گرنتھ والے اُسے آمातیسار کہتے ہیں۔ یہہ مرض بڑی تکلیف دہ ہوا کرتی ہے۔ جو غذا کھائی وہ آنوں بنکر نکل جاتی ہے۔ لہذا علاج میں غفلت نہ کریں

نسخہ۔ سونٹھ۔ اتیس۔ ہینگ بریاں۔ ناگرموتھہ۔ چترک۔ ان سب کو ہموزن لیکر باریک پیسکر کپڑچھان کرکے چورن بناویں اور ہمراہ شیر گرم کھلاویں آرام ہوگا

۴۲- سنگرہنی یعنے پیچش کا بیان

سبب پیدائش | ہوا کے مرطوب یا بہت گرم یا ملیریا کے اثر ہونے یا خراب فضلہ امعاء میں جمع ہونے یا بد پرہیزی وغیرہ سے انتوں کی لعابدار جہلی میں سوزش کو پیچش کہتے ہیں۔

علامات | انتوں کے بالائی حصہ پر سوزش ہونے سے کثیر المقدار پاخانہ۔ یعنے پتلے پتلے دست پہلے دو چار روز تک تکلیف سے آتے ہیں۔ بعد ازاں آنوں معہ خون کے آنے لگتی ہے۔ کبہی کبہی تہوڑا۔ تہوڑا پاخانہ خون والوں ملا ہوا بہت درد کے ساتھ آتا ہے۔ مگر یہہ علامات اسوقت ہوتی ہیں جبکہ انتوں کے زیرین حصہ میں سوزش ہو۔ ایک بڑی بہاری پیچش کی پہچان یہہ ہے کہ پیٹ دبانے سے سوزش کے مقام پر درد معلوم ہوتا ہے۔ مگر بیماری بڑہنے پر دست پتلے رنگ سبز میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ اور انمیں خون اور چہچہڑے ہی ملے ہوتے ہیں۔ اور اگر انتوں میں زخم ہو جاوے تو بجائے دستوں کے صرف خون ہی خارج ہونے لگتا ہے مرض کی پہلی حالت میں مریض کی زبان سفید اور خشک دکہائی دیتی ہے۔ رات کے وقت بیخوابی اور بیقراری اور صبح کیوقت پژمردگی ہوتی ہے اگر ملیریا کا اثر ہو جاوے تو بخار بہی ہو جاتا ہے۔ جس سے پیٹ مریض کا پہول جاتا ہے۔ اور اگر علاج میں غور نہ کیا جائے تو آخر پیٹ سے خون جاری ہو کر اور سرسام ہونے سے مریض مرجاتا ہے۔

علاج۔ مرض کی ابتداہی میں اسپغول ہمراہ مصری کے استعمال کراویں اور غذا جو مریض کو کہلائی جاوے وہ ہلکی اور لطیف ہو۔ مریض کو ہوادار مکان میں رکہیں گرم پانی سے پیٹ کو سینکنا بہی اس مرض میں مفید پڑتا ہے۔

۱- موسم سرما میں اگر پیچش شروع ہو۔ بار بار پاخانہ ہو۔ پسلی پہیڑ دادر کند ہوں میں درد ہو۔ زبان کی لذت جاتی رہے تو یہہ دوائی دیویں۔

نسخہ۔ افیون۔ جائپہل۔ چہوہارہ۔ اول چہوہارہ کی گٹھلیاں نکالیں۔ بعد ازاں
۳ ماشہ ۲ عدد ۲ عدد

لبعدازاں اسمیں افیون اور جائفل کا سفوف ملا کر آگ پر رکھہ لیویں۔ پھر کہرل ہیں باریک پیسکر ۱۲ عدد گولیاں بنائیں۔ مریض کو ۴ و ۵ گولیاں روزمرہ ۳ روز تک استعمال کرائیں۔ آرام نہ ہوا در مرض ترقی کر جائے یعنے خون والوں شروع ہو مروڑ ابھی ہو تو یہہ دوائی دیویں

نسخہ۔ سونٹھ۔ پپلا مول۔ پیپل۔ چترک۔ چب۔ بموزن ادویات لیویں اور خوب باریک پیسکر کپڑ اچہان کر قریب ۶ ماشہ دوائی ہمراہ گاسے کے مٹھا کے کہلا دیں۔ لبعدازاں اگر ہوسکے تو خوراک کے ہمراہ بھی مٹھا ہی دیویں۔

۳۔ موسم گرمایں اگر پتلے پانی کے ساتھ مواد نکلے۔ اور آنو بھی ہو۔ مروڑوں سے پاخانہ آوے۔ پیاس زیادہ لگے اور کھٹی ڈکاریں آویں تو یہہ دوائی دیویں۔

نسخہ۔ رسوت۔ اتیس۔ اندرجو۔ بج۔ دھوی کے پھول۔ بموزن ادویات لیویں اور باریک پیسکر شہد یا چاولوں کے پانی کیساتھ قریب ۱ ماشہ کے نہار منہ کہلا دیں۔ آرام ہوئے۔

۴ جب پیچش آخیری درجہ میں پہونچے یعنے بخار وغیرہ ہو کر پیٹ تن جاوے مریض بیہوشی کی گفتگو کرے اور مریض کو گہبراہٹ زیادہ ہو تو یہہ نسخہ دیویں

نسخہ۔ آنب کی گٹھلی۔ سونف۔ ہرڑ۔ کچے انار کا چھلکہ۔ بموزن ادویات لیویں اور ہرڑ کو گرم راکہہ میں اور سونف کو چمچہ میں ڈالکر بہون لیویں۔ پہر سب خوب باریک پیسکر سب کے برابر شکر سفید ملا کر قریب ۱ ماشہ دن میں کئی دفعہ ہمراہ آب سرد کے دیویں۔ آرام ہوگا۔

نوٹ۔ واضح ہوئے کہ یہی دوائی اگر ابتدائی حالت مرض میں دیجاوے تو مرض کبھی بڑہنے نہ پاوے۔ آزمودہ ہے۔

۴۔ بدہضمی کا بیان

سبب پیدائش ثقیل یا ناموافق یا بے اعتدال غذا کے استعمال سے یا کہانا کہانے کے بعد فوراً ورزش کرنے سے۔ یا تمباکو۔ شراب وغیرہ یا دیگر گرم اشیاء کے بکثرت

استعمال سے بدہضمی پیدا ہوتی ہے۔ یوں تو ہر کہ و مہ اس مرض کے نام اور حالات سے واقف ہیں مگر عام دیکھا جاتا ہے کہ اس مرض کی طرف سے لاپرواہی عمل میں لائی جاتی ہے۔ جسکے برے اثر سے کبھی تو بھوک بالکل ہی بند ہو جاتی ہے۔ یا کبھی قبض ہوکر مریض بالکل تنگ ہو جاتا ہے اور دبلا اور کمزور بنا دیتی ہے۔ جو اصحاب غذا کو بہت جلد اور بغیر چبائے کہاتے ہیں انکو بھی یہہ مرض اکثر دبا لیتی ہے

علامات اور علاج علامات تو اس مرض کی کئی ہیں مگر مختصر درج ہیں اول یہہ کہ مریض کی رغبت اشتہا کیطرف کم یا بعض اوقات بالکل نہیں ہوتی۔ جی متلاتا ہے۔ قے نفخ شکم۔ قبض یا اسہال۔ سستی۔ درد امعاء منہہ میں پانی بھر بھر آنا۔ کاروبار سے نفرت ہوکر نبض رک رک کر چلنی۔ ایسی علامات جس شخص میں ہوں وہ مریض بدہضمی جانو اور یہہ علاج کرو۔

علاج۔ مریض رات کے وقت اتنا نہ جاگے کہ دوران سر ہو جاوے۔

۲۔ اسقدر محنت نہ کرے کہ تھک جاوے۔

۳۔ شرب سے بالکل ہی پرہیز کرے۔

۴۔ کہانا جو کہاوے وہ کچا نہ ہو اور زود ہضم ہو۔ چبا کر کہایا جاوے

علاوہ ازیں یہہ نسخہ استعمال کریں

نسخہ۔ مدار کی کلی ۱ تولہ۔ لاہوری نمک۔ کالا نمک۔ سانبر نمک۔ کانچ نمک سوہاگہ بریاں۔ نوشادر۔ پیپل۔ شورہ قلمی۔ ہر ایک ڈیڑہ تولہ۔ ہڑ سیاہ دس تولہ۔ مرچ سیاہ تین تولہ۔ سب ادویات کو کوٹ چہانکر۔ لیموں کے رس میں دو دو ماشہ کی گولی بناویں۔ اور مریض بدہضمی کو ایک گولی دیویں فوراً آرام ہوگا۔

۲۔ جب معدہ میں کہانا اچہیطرح ہضم نہو تو درد شکم۔ اپھارا۔ قبض وغیرہ کئی بیماریاں ہو جاتی ہیں۔ لہذا اگر بدہضمی کی وجہہ سے درد شکم ہو اور اپھارہ ہو تو یہہ دوائی دیویں۔

نسخہ۔ ۱ تولہ سار گندہک مصفا۔ مرچ سیاہ۔ پیپل۔ سونٹھ۔ سیندھا نمک

جواکھار - لونگ - ان سب ادویات کو برابر وزن لیکر باریک پیسکر لیموں کے عرق میں کہرل کریں - پہر رتی کے برابر گولیاں باندہ لیں - ایک گولی بعد طعام تناول کریں ارام ہوگا گندہک صاف کرنیکا طریقہ یہہ ہے کہ اسکو چورن کر ایک کرچھی میں گھی ڈالکر اسمیں گندہک مذکور ڈالیں گرم ہونے پر اتار کر گائے کے دودہ میں بجھائیں صاف ہوگی -

۳ - بعض اوقات اسی بدہضمی کے باعث قبض ستاتی ہے اسکا علاج یوں کریں کہ

نسخہ - زیرہ سفید - نمک سیاہ - سونٹھ - پیپل - فلفل اجمود - سندیا نمک - پوست ہلیلہ - ہینگ بریاں - ہموزن ادویات لیویں اور باریک پیسکر ۲ ماشہ کے قریب صبح کیوقت گرم پانی سے مریض کو کہلاویں بدہضمی دور ہوجاویگی اور کہانا ہضم ہوگا -

۴ - بدہضمی کی مرض میں زیادہ کہانا کہاوے - کہانا کہاکر ورزش کرے - دن میں سونے سے بدنمیں کیڑے پڑ جاتے ہیں جنکی پہچان یہہ ہے کہ درد شکم - چہاتی میں درد ہو - کہانے سے نفرت ہو - اسہال ہوں - تپ ہو لہذا یہہ دوائی دیویں

نسخہ بدہارا - پلاس پاپڑہ (پت پاپڑہ) اجوائن خراسانی - کمیلا - بائے برنگ قند سیاہ ہموزن ادویات لیویں اور پانی میں پیسکر ہمراہ مٹھا کے قریب ۸ ماشہ کہاویں - تو پیٹ کے کیڑے دور ہوں -

دیگر - نیم کے پتوں کے رس میں تین ماشہ نمک سیاہ ملاویں - اور تین روز تک پلادیں پیٹ کے کرم دور ہوں مجرب ہے -

۵ - اگر بدہضمی دور ہوگئی ہو اور صرف ضعف معدہ ہو تو پوست ہلیلہ اور سونٹھ ہموزن لیکر ایک دوائی سے آٹھ گن شکر سفید ملاکر کہلائیں تو ضعف معدہ دور ہوگے

۵ - ہیضے کا بیان -

سبب پیدائش جس شخص کی قوت ہاضمہ کمزور ہو اور آلو سے بدہضمی ہو - اور دوران بدہضمی میں بہت کہانا کہایا کرے - یا گرمی یا خزاں کی موسم میں

یا بعض اوقات برسات کے شروع یا اخیر میں ثقیل اور خراب غذا کا استعمال کرنے سے اور کچے پھل یا ترکاریاں مثلاً خربوزہ کھیرہ یا اور اسی قسم کی سخت اور دیر ہضم اشیاء کے استعمال سے ایک خاص قسم کا زہریلا مادہ۔ آدمی کے اندر ہی پیدا ہو کر آ دباتا ہے۔ اسکا نام ہیضہ یا کالرہ اور ہندی میں لبو چکا ہے۔

علامات مرض اور علاج اس مرض میں بعض اوقات تو مریض کی اندرونی یا بیرونی علامات مرض سے قیاس ہو جاتا ہے۔ کیونکہ صرف اسہال شروع ہو کر مرض کا بڑھ جانا۔ چاولوں کی پیچھ یا دھون کیطرح بار بار دست اور قے ہونا بدن سرد ہونا۔ رعشہ۔ تشنج۔ تشنگی۔ بے چینی اور اعضا شکنی۔ چھاتی اور سر میں درد وغیرہ یہہ تمام علامات اس مرض کی مقرر ہیں مگر آیورویدک گرنتھوں کے مصنفوں نے اس مرض کے تین درجے مقرر کیئے ہیں جو کہ تفصیل وار معہ علامات اور علاج درج ہیں۔

۱۔ جب دیکھیں کہ مریض کو پتلے پتلے دست شروع ہو گئے ہیں اور ساتھ ہی قے اور تشنج ہو کر منہ خشک ہو رہا ہے مگر نبض ابھی تک درست ہے اور نہ ہی بدن سرد ہوا ہے۔ تو یہہ دوائی دیویں۔

نسخہ۔ پیاز۔ پودینہ۔ نیم کے پتے ہر ایک چھ چھ ماشہ۔ مرچ سیاہ دو ماشہ۔ مشک کافور ڈیڑھ ماشہ۔ اسکی بارہ گولیاں بنا کر ہر ایک دست کے بعد ایک گولی دیویں۔ آرام ہو گا۔ مرض بڑھنے نہ پائیگا۔

نوٹ۔ اگر ایام ہیضہ میں یہہ گولیاں تندرست کو بھی دیجائیں تو مفید ہیں۔

دیگر۔ پوست ہلیلہ۔ سونٹھ۔ چار چار ماشہ لیکر قریب نصف چھٹانک قند سیاہ ملا کر پانی سے کھلا دیں آرام ہو گا

۲۔ جب مریض دوسری حالت میں پہونچ جائے یعنے چہرہ کی رنگت بدل گئی ہو۔ بدن ٹھنڈا اور نبض نہایت خفیف ہو رہی ہو تو یہہ دوائی دیویں آرام ہو گا۔

نسخہ۔ مشک ۱۔تولہ کافور۔ ست اجوائن ۱۔تولہ لیکر ایک بوتل میں ڈالیں۔ اور کاگ دیکر زور سے ہلاویں۔ دس منٹ تک ہلانیسے وہ ایک سیال سے بنجاویگی۔ ۲ بوند سے ۵ بوند تک مریض کو حسب طاقت و مرض دیویں اور نیز سنجیونی وٹی کی ایک گولی دیویں ترکیب دیکھو صفحہ نمبر پر درج ہے۔ اگر آرام نہ ہو تو یہہ نسخہ استعمال کراویں۔

نسخہ۔ پیاز۔ پودینہ۔ ادرک ان تینوں کا رس بغیر ملاوٹ پانی نکال بعدہ ۱۔تولہ رس میں قدرے افیون خالص کہولکر مریض کو پلاویں۔

۳۔ جب مریض کو بیہوشی ہو اور آواز بند ہو۔ وقت سے سانس آوے اور نبض ساقط ہو۔ بدن سرد اور ٹھنڈے پسینہ سے تر ہو۔ ناخن سیاہی مائل ہوں۔ ایسی حالت میں مریض کی نا امیدی ہوتی ہے۔ مگر بعض وقت بچار ہو کر مریض بچ جاتا ہے۔ لہذا اس تیل کی مریض کے بدن پر مالش کریں تیل یہہ ہے۔ جو کا آٹا چار تولہ۔ جو اکھار ڈیڑہ تولہ باریک پیسکر گائے یا بھینس کے مٹھا میں پکاکر گرم گرم مالش مریض کے بدن پر کریں۔ اور مریض کی آنکھوں میں یہہ انجن کریں

انجن یہہ ہے۔ بجورے کی جڑ۔ فلفل سیاہ۔ سونٹھ پیپل۔ ہلدی تخم کنیر سفید سموزن ادویات لیویں اور کانجی کے پانی میں یا آب سرد میں جسمیں برف ملی ہو ایسے پانی میں باریک پیسکر سرمچو سے آنکھوں میں انجن کریں اور نیز یہہ دوائی دیویں

نسخہ۔ افیون خالص پسی ہوئی۔ یک جزو۔ مرچ سرخ دو جزو ہینگ بریاں تین جزو۔ گوند ببول چار جزو۔ گولیاں بنا دیں۔ ایک رتی کی دو گولی بنانی چاہئیں یعنے ایک گولی کا وزن نصف رتی ہو مریض ہیضہ کو اگر بستر مرگ پر بھی ہو دیویں۔ فائدہ دکھلائی دیگا۔ خوراک ایک گولی ہمراہ آب سرد۔

ہدایات دوران مرض وایام ہیضہ

اول جب معلوم ہوئے کہ شہر یا محلہ میں ہیضہ پھوٹ گیا ہے تو اسوقت اپنا مکان چھوڑ باہر چلے جاویں یا اگر کسی وجہہ سے مکان نہ چھوڑا جاوے تو مکان کے اردگرد کی موریاں صاف کردائیں اور کوڑا کرکٹ وغیرہ پھنکوادیں۔ مکان کو شیشہ کی طرح مصفا رکھیں اور ہر روز ایام ہیضہ میں۔ صندل۔ اسفند۔ نیم وغیرہ مفید اشیا اور دافع غلاظت اشیاء مثل کیسر۔ کستوری ملاکر اور گھی میں مخلوط کر ہوم کر دیا کریں اور نیز اپنے اردگرد کے ہمسایوں کو بھی ہوم کرنیکی نصیحت دیں۔

۲۔ اس محلہ کے کنوئیں کا پانی ہرگز نہ پیویں

۳۔ اگر خدانخواستہ کوئی شخص مرض ہیضہ سے بیمار ہو جائے تو بیمار کو ایک ہوادار مکان میں نرم بستر پہ لٹادیں اور تسلی آمیز باتوں سے اسکا حوصلہ بڑھادیں۔ بہت آدمیوں کا مجمع اسکے پاس نہ ہونے دیں۔ ہاں البتہ ایک ہوشیار آدمی ہردم پاس رہنے دیں

۴۔ پاخانہ وقئے ہرگز فرش پہ نہ گرنے دیں۔ بلکہ ایک مٹی کا کھلے منہہ والا برتن یا مٹی کا گملا جسمیں لصف تک مٹی بھری ہو تھوڑی سی مٹی ملا کر پاس رکھیں بعد دست اور قے کے برتن کو اٹھواکر دور آبادی سے باہر لیجا کر زمین میں دفن کروادیں۔ اگر غلطی سے فرش پر قے و دست ہو جاویں تو فرش کو کھرچاکر صاف کرادیں۔

۵۔ قے یا دست کے بعد اگر دل گھبراوے تو سکنجبین یا دریائی نارجیل گلاب کے عرق میں گھسکر پلادیں۔

۶۔ شروع مرض میں یا بیہوشی کی حالت میں قوت قائم رکھنے کے لئے الائچی اور پودینہ کا جوش کیا ہوا پانی پلادیں۔

۷۔ پیاس زیادہ ہو اور گرمی بھی ہو تو عرق بید مشک پلادیں ہاتھ پاوں سرد رکھنے کی کوشش کریں منہہ میں برف ٹپکائیں۔ اگر مونہہ خشک ہوتا

جلاے تو دانہ الائچی منہہ میں رکھنا مفید ہے۔

۸۔ شروع مرض سے ۲۴ گھنٹہ تک بلا خواہش مریض یا جبتک معدہ قبول نہ کرے کوئی غذا کہانیکو ندیں۔ لیکن جب مریض خواہش کرے اور معدہ بھی طعام قبول کرنے کے لائق ہو جاے۔ تو گاے کا خالص دودہ یا سیب کا مربہ یا ساگودانہ کھانے کو دیں۔

۹۔ مریض کو اگر آخری حالت میں بخار آ جاوے تو سمجھنا چاہئے کہ زندگی بچگئی مگر یہہ شاذ و نادر ہی ہوا کرتا ہے۔

۶۔ تاپ تلی یعنے مرض طحال کا بیان

سبب پیدائش | تپ لرزہ کی دو تین باریاں آنے اور صفرا کی زیادتی دوران تپ لرزہ گرم اور بلغمی غذاؤں کا استعمال یا جہاں ملیریا ہو وہاں بکثرت بود و باش رکھنے سے مرض طحال ہو جاتا ہے

علامات اور علاج | ضعف ہوتا ہے۔ بدن لاغر ہو جاتا ہے۔ آنکھ۔ زبان اور چہرہ کا رنگ بھی سفیدی مائل دکہائی دیتا ہے۔ اشتہا کی کمی ہو جاتی ہے۔ بدن کا رنگ پھیکا پھیکا معلوم ہوتا ہے۔ بدہضمی۔ اجیرن۔ قبض اسہال امراض دامنگیر ہوتی ہیں۔ تلی بڑہ کر کبہی تو صرف نیچے کیطرف چار یا پانچ انچہ بڑہتی ہے اور بعض اوقات نصف شکم کی جگہہ گہیر لیتی ہے۔ اسکی زیادتی پر دل کی حرکت جلد ہو جاتی ہے اور نبض ٹہر ٹہر کر چلتی ہے۔

شروع میں مریض کو یہہ دوائی دیں۔

نسخہ - نکچھکنی [illegible] کو پیسکر جوان آدمی کو بقدر ۴ رتی کے دو تولہ مکھن یا بالائی میں رکھکر ۳۔۴ روز کے بعد ایک خوراک دیویں اس سے پاخانہ سرخ رنگ کا آیگا اندیشہ نہ کریں۔

دیگر - نوشادر [illegible] سیاہ۔ ایلوہ یہہ ادویات ہموزن لیویں اور باریک پیسکر ہمراہ پانی کے نصف نصف رتی کے گولیاں بنا دیں۔ دن میں تین دفعہ

تین گولیاں دینے سے دست آکر صاف ہو جاویگی اگر صاف نہ ہوے تو دو گولیاں دلویں۔
یا اگر اس سے تحلیل نہ ہوے تو پھٹکڑی ½ رتی توتیا سبز ½ رتی پیسکر ایک پڑیہ بنا دیں ایسی تین پڑیاں ہمراہ شربت دینار روزانہ تین بار دلویں۔ اگر باری بخار کی آتی ہو اور رکی خون اور ضعف بھی ہو تو مقوی اور زود ہضم غذائیں کہلا دیں اور نیز یہہ دوا استعمال کراویں۔
دوائی۔ سوہاگہ۔ تخم سویہ۔ اجوائن دیسی۔ کلونجی۔ نوشادر۔ سجی۔ ہر یک چھہ ماشہ کوٹ پیسکر اور کپڑ چھان کرکے گہیکوار کے عرق میں حل کرکے دانہ مٹر کے برابر گولی بنا دیں۔ صبح و شام ایک گولی ہمراہ آب تازہ دیں۔ اور گرم اور مولد بلغم اشیاء سے پرہیز کرائیں دودہ وغیرہ کا استعمال مفید ہے۔
دیگر۔ سرکہ انگوری یک پاؤ۔ تہوہر کا دودہ یک پاؤ۔ اجوائن ہر سہ ۲ تولہ۔ نمک ہر سہ ۲ تولہ۔ نوشادر ۲ تولہ۔ قلمی شورہ ۲ تولہ سب ادویات دو روز تک سرکہ اور دودہ میں پڑا رہنے دیں خشک ہونے پر کہرل کرکے چھہ ماشہ کی گولی بنا دیں۔

۵۔ یرقان کا بیان

سبب پیدائش | انگریزی والے اس مرض کو جانڈس اور ایورویدک اصطلاح میں کاملا روگ کہتے ہیں۔ جگر میں صفرا کا کامل طور پر جاری ہونے سے رک جانا۔ یا معدہ کی جگہہ میں رسولی کا پیدا ہو جانا۔ یا بوجہ گرم اشیاء کے استعمال کے فم معدہ پر ایک دباؤ کا پڑنا صفرا کے جاری ہونے کے فعل کو روک دیتا ہے۔ بس اسی رکاوٹ سے ہی صفرا یہ تپ رفتہ رفتہ خون میں جذب ہوکر بدن انسان میں سرائت کر جاتا ہے اور اپنی زہر پھیلا دیتا ہے اسکا نام یرقان ہے

علامات اور علاج | یوں تو عام لوگ اس مرض کی علامات سے واقف ہیں کہ یرقان کے مریض کی آنکہیں زرد ہو جاتی ہیں صرف آنکہیں ہی نہیں بلکہ

پاخانہ پیشاب اور پسینہ کا رنگ بہی زردہی پایا جاتا ہے۔ مریض کو ہر ایک چیز زرد رنگ محسوس ہوتی ہے۔ منہہ کا مزہ کڑوا رہتا ہے بدن میں خارش ستاتی ہے اکثر اوقات قبض اور کبہی اسہال بہی ہو جایا کرتے ہیں۔

ہمارے آیورویدک گرنتہوں کے مصنف کہتے ہیں کہ سخت قسم کے بخار کے بعد اور خاصکر پیلیا کے مریض کی بے اعتدالی سے۔ یا رنج غصہ۔ فکر۔ صدمہ سے یہہ مرض لاحق ہوتا ہے۔

لہذا شروع ہی میں اس مرض کا علاج کرنا بہتر ہے اور یوں کریں کہ تازہ مولی معہ پتوں وغیرہ کے کچلکر عرق بقدر چار تولہ نکال لیویں۔ بعدہٗ اسمیں شکر خام قریب ایک تولہ کے ملاکر ہر روز وقت صبح سات دن تک مریض کو پلاویں آرام ہوگا۔

یا ایک عدد لیموں لیویں اور ہاؤ حصہ اسکا تراش کر تخم اسکے دور کریں اور پوست تخم تمر ہندی کا سفوف قریب ۹ ماشہ اس لیموں میں بہر دیں۔ اور کوئلوں کی آنچ پر نیم پخت کرلیں اور رات کو شبنم میں دہریں۔ علی الصباح مریض کو اس لیموں کا رس چوسنے کو دیں مگر پوست پھینکدیں اگر مرض ترقی کر جائے اور پرانا ہو جائے تو یہہ دوائی دیں۔

نسخہ۔ ترپھلا (ہڑ۔ بہیڑہ۔ آملہ) گلو سبز۔ دارہلدی۔ نیم۔ انکے علیحدہ علیحدہ رسوں میں شہد ملاکر دس روز تک مریض کو پلاؤ اور کلونجی کے سات دانہ عورت کے دودہ میں گہس کر آنکہہ مریض میں بطور انجن سرمہ سے لگا دیں۔

۷۔ بواسیر کا بیان

سبب پیدائش	بادی۔ بلغمی۔ گرم۔ ترشی یا بکثرت مرغن غذا کے استعمال

سے اور باد صفرا۔ بلغم۔ اور خون کو مفسد کرنیوالی غذاؤں کے کہانیسے۔ آرام و آسائش میں تفرقہ پڑنے سے۔ حفظان صحت کی بے پرواہی سے جو باد۔ صفرا۔ بلغم۔ مفسد ہوتے ہیں وہ مقعد کے اندر کئی امراض پیدا کر سکتے

ہیں۔ ایورویدک گرنتھوں کے رو سے مقعد کے اندر تین چکر ہیں۔ ایک وہ جو مواد
کو باہر نکالتا ہے۔ دوسرا وہ جو مواد اور ہوا وغیرہ کو چھوڑتا ہے اور تیسرا بعد
نکلنے مواد وغیرہ کے مقعد کو ڈھک دیتا ہے اور ایک قسم کے مسے مقعد پر
پیدا کر دیتا ہے۔ یہہ مسے کبھی تو مقعد کے اندر اور کبھی باہر جاتے ہیں ویسے
تو اس مرض کی چھہ قسمیں ہیں مگر عوام میں جو دو قسم کی بواسیر یعنے خونی اور
بادی مشہور ہیں انہیں کا بیان درج ہے

بادی بواسیر کی علامات اور علاج

جب مریض کی مقعد کے مسے سخت سرخی مائل اور کھردرے
ہوں اور مقعد کے عین منہہ پر ہوں۔ چھاتی سر اور کمر مریض
میں درد ہو۔ کھانا بخوبی تمام ہضم نہ ہو۔ قبض اور بدہضمی ہو۔ ڈکاریں آویں مریض
دبلا ہوتا جلے تو جاننا چاہیے کہ بادی بواسیر کا مریض شکار ہے۔ دریافت ہونے
پر مفصلہ ذیل دوائی دیویں۔

دوائی۔ مدار یعنے آک کے نئے پتے یا کونپلیں لیویں اور رائیں پانچوں نمک۔ اور
کھٹائی مثل املی یا انار دانہ اندازے سے ملاویں بعد ازاں ادویات سمیت پتوں
کے جلا کر راکھہ بنا لیویں۔ پھر آب گرم سے وہی راکھہ سات ماشہ وقت صبح نہار
منہہ سات روز تک مریض کو کھلاویں۔ بادی بواسیر دور ہو گی۔ مجرب ہے

دیگر۔ زمیں قند منگوائیں اور مٹی میں لپیٹ چولہے میں خوب بہرتا کریں بعدہ
روغن زرد ملا قریب تین تولہ ہر روز تین روز تک استعمال کرائیں۔ پرہیز ترشی
اور کھٹائی وغیرہ۔

دیگر۔ بدھارا۔ بھلانواں۔ سونٹھ سموزن ادویات لیکر سب ادویات سے دوگنا قند
سیاہ لیویں۔ اس قند سیاہ میں گولیاں بناویں دو ماشہ کی گولی کی مقدار ہے۔ ہمراہ
آب تازہ دیویں بواسیر دور ہو

خونی بواسیر کی علامات اور علاج

مقعد کے مسے سفید رنگ کے ہوں اور مسوں میں سے گرم خون
نکلے اور گاڑھا مگر بکثرت گرنے سے بدن مریض سوکھتا جاوے

کاروبار سے نفرت۔ مریض کا رنگ زرد ہوتا جاوے۔ مقعد اور کمر میں بھی درد ہو تو جانیں کہ خونی بواسیر ہے

علاج۔ برگد کے پتے ۴ تولہ اور سوکھا آملہ ۴ تولہ منگوائیں۔ پاؤ بھر مسکہ گاؤ کو لوہے کی کراہی میں خوب گرم کریں پھر ان دونوں چیزوں کو روغن زرد میں جو اس مکھن کے گرم کرنے سے بنے ڈالدیں۔

جب یہ سب چیزیں خوب مخلوط ہویں تب اُتار کر ٹھنڈا کریں۔ سرد ہو جاوے تو کسی کالسنی کے برتن میں رکھیں۔ ایک پہر جب گذر جائے تو بارہ پہر تک کھرل میں ٹال کر خوب باریک پیسیں۔ مقدار خوراک ۹ ماشہ ہے۔ وقت صبح خونی بواسیر کے مریض کو کھلاویں۔ بعد دوائی کے پانی سے کلی کراویں مگر وہ پانی پیا نہ جاوے۔ گرم اشیاء ترشی۔ جماع وغیرہ سے پرہیز واجب ہے۔ دال مونگ ارہر وغیرہ غذا۔

دیگر نسخہ۔ بنولے کی مینگی۔ ایلوہ دونوں دواؤں کو ہموزن لیکر پانی سے ایک روز تک کھرل کریں بعدہ ایک رتی بھر کی گولی باندھیں تب گولی مذکورہ رسوت کے پانی کے ہمراہ صبح نہار منہ کھلائیں۔

بواسیر کے مسے دور کرنیکا ایک آسان لیپ　اسی گولی کو روغن مادہ گاؤ میں گھسکر بواسیر کے مسے پر لگائیں آرام ہوگا۔ اگر اس سے آرام نہ ہو تو یہ لیپ کریں۔ رسوت۔ چیتا۔ کافور۔ بنولے کی مینگی سب ادویات کو باریک پیسکر مسوں پر لیپ کریں۔ مسے رفع ہونگے۔

۸۔ نزلہ و زکام کا بیان

سبب پیدائش　آیورویدک رشیوں کا سدھانت ہے کہ دماغ کی جو رطوبت فاسد براہ ناک خارج ہو اسے زکام کہتے ہیں اور اگر اسکا رجوع جانب حلق ہوئے تو نزلہ کہلاتا ہے۔ حلق کی جانب رطوبت خارج ہو کر پھیپھڑوں پر گرنے سے سل کا عارضہ پیدا ہونیکا اندیشہ ہے۔ اسلئے براہ نتھنہ ناک کے رطوبت کے خارج ہونیکو اچھا خیال کرتے ہیں:

سبب اس رطوبت فاسدہ کے بکثرت ہونیکا دماغ کی ضعیفی ہے کثرت جماع کرنیوالوں اور سردی یا گرمی لگ جانے سے کمزور طبیعت اور دبلے آدمیوں کو بھی یہہ عارضہ اکثر اوقات ہو جایا کرتا ہے۔

علامات اور علاج مریض نزلہ و زکام کے گلے میں خراش ضرور ہوا کرتی ہے اور ساتھ ہی کھانسی کا پیدا ہو جانا تو ایک ضروری امر قرار دیا گیا ہے۔ یہہ وہ علامات اس مرض کی بڑی ہیں ہر شخص اس مرض سے واقف ہے اور چونکہ خود بخود بعض اوقات آرام ہوتا ہے۔ اس لئے عوام اس سے بے پرواہی رہتے ہیں۔ حالانکہ یہہ خیال اونکا ٹھیک نہیں کیونکہ چند روز کے بعد کبھی سبب سے یہہ مرض پھر پیدا ہو کر ترقی کر جاتا ہے

علاج ۔ مریض نزلہ و زکام کو چت لیٹنے نہ دیں۔ سر کے نیچے تکیہ نرم رکھیں شروع مرض میں اگر ایک روز مریض فاقہ کرے تو بہتر ہے۔ دودھ۔ دہی۔ اور ترشی سے پرہیز کریں۔ جماع بھی منع ہے۔ ابتدا میں یہہ دوائی استعمال کریں نسخہ۔ شہد خالص آدھ پاؤ۔ عرق لیموں کاغذی آدھ پاؤ۔ سرکہ خالص نصف چھٹانک۔ سفوف گوند ببول ۴ ماشہ۔ شکری دو تولہ سب ادویات مخلوط کریں اور قریب نصف گھنٹہ تک نرم آنچ پر جوش دیکر چھان لیویں۔ جب ٹھنڈی ہو جاوے تو شیشہ کی ڈاٹ والی بوتل میں بھر رکھیں۔ خوراک ۴ ماشہ دن میں تین دفعہ دیں آرام ہوگا۔

نوٹ ۔ ابتدائی زکام و نزلہ کی حالت میں یہہ دوائی مفید ہے۔ کہنہ مرض میں غیر مفید یعنے مضر پڑتی ہے۔

۲۔ جب زکام کے ساتھ کھانسی زیادہ ستاوے اور سفید رنگ کی بلغم بکثرت خارج ہو تو سونٹھ۔ دھوئی کے پھول ہر ایک ڈیڑھ ماشہ۔ ڈوڈر پوست بمعہ خشخاش یک عدد۔ سب ادویات کو آدھ پاؤ پانی میں جوش دیویں جب تین چار تولہ باقی رہجاوے تو چھانکر نوش کرا دیں آرام ہوگا۔

۳۔ اکثر اوقات موسم سرما میں وبائی زکام ہی سنا یا کرتے ہیں۔ ذراسی سردی لگنے پر ناک بند ہوکر پانی سا خارج ہونے لگتا ہے جو گرم ہوتا ہے۔ ایسی حالت میں مفصلہ ذیل دوائی استعمال کریں۔

نسخہ۔ کائپھل۔ پہوکرمول۔ سونٹھ۔ فلفل سیاہ۔ کاکراسنگی۔ پیپل۔ کلونجی ہموزن ادویات لیویں اور باریک پیس چہانکر رکھہ چہوڑیں وقت حاجت قریب ۹ ماشہ ادرک کے پانی سے اور ادرک نہ ملے تو گرم پانی کے ساتھ مریض کو کہلائیں ارام ہوگا۔ اور یہہ نسوار بھی استعمال کرائیں

نسوار۔ سیندہ نمک۔ بائے بڑنگ۔ گوگل۔ انگوزہ۔ منسل۔ بچ۔ ہموزن ادویات لیوس اور باریک پیسکر مریض کو سنگہائے۔ فوراً ناک جاری ہوکر رطوبت فاسدہ تہوڑے عرصہ میں خارج ہوجائیگی۔

۴۔ اگر اس دوائی یا کسی اور دوائی یا سردی لگنے سے اثنا زکام و نزلہ چہینکیں زیادہ آویں اور باوجود علاج بند نہ ہوں تو یہہ دوائی دیں۔

دوائی۔ گہی۔ گوگل۔ موم خالص ہموزن لیویں اور مخلوط کرا کی دہونی ناک مریض میں دیں۔ چہینکیں بند ہونگی۔ مجرب ہے۔

۵۔ پرانے نزلہ یا زکام میں پہلے جلاب وغیرہ کے ذریعہ سے غلاظت دور کریں۔ بعدازاں اس دوائی کا استعمال چند روز تک کرائیں۔ اگر مریض پرہیز کریگا تو آرام بہی ہوسکتا ہے

نسخہ۔ خراسانی اجوائن۔ افیون خالص۔ مرچ سیاہ ہرایک چہہ ماشہ عقرقرحا۔ خشخاس۔ بالچہڑ۔ کچور۔ گوگل۔ بچ۔ کائپہل۔ پوہکرمول۔ سونٹھ۔ ہرایک تین ماشہ۔ تمام ادویات لیویں باریک پیسکر رکہیں بعدہٗ ۱۰ تولہ شہد خالص قوام بنائیں۔ اور اسمیں وہی پسی ہوئی ادویات ڈالکر اتار ٹھنڈی کرلیں۔ رات کے وقت مریض کو ایک ماشہ کھلادیں چونکہ یہہ مرض دیر کی ہے اسلئے دیر کے استعمال سے دور ہوجاویگی۔

پرہیز۔ تلخ۔ ترش۔ گرم اشیاء۔ محنت۔ ریاضت۔ جماع۔ دماغی کام۔

۶۔ عموماً دیکھا گیا ہے کہ اس مرض کے باعث جوانی میں ہی بعض مریضوں کے بال سفید ہو جایا کرتے ہیں۔ لہذا انکے استعمال کے لیے یہہ نسخہ درج ہے

نسخہ۔ پاؤ بھر املہ کو نصف سیر پانی میں کامل ۱۲ گھنٹہ تک بھگو رکھیں۔ بعدہٗ صاف کرکے ایک سیر روغن کنجد ملا کر اسقدر حرارت دیں کہ پانی بالکل جل جاوے۔ تب اتار ٹھنڈا کر لیں اور شیشی میں بھر رکھیں روزمرہ سر پر لگاویں بال سیاہ ہو جاویں گے مجرب ہے۔

۹۔ کھانسی کا بیان

سبب پیدائش | روکھا کھانے اور خلاف اصول غذا کے استعمال سے مرغن اشیاء ترش اشیاء کھا کر اوپر سے پانی یا کوئی اور شے پینے سے پاخانہ پیشاب کے روکنے سے پیٹ میں خلل یا کرم یا سدے وغیرہ پڑنے سے یا جگر وغیرہ کے فتور سے خشک کھانسی پیدا ہوتی ہے۔ اور مرض زکام ذات الریہ۔ ذات الصدر اور سل وغیرہ میں بلغم بھی نکلتا ہے اسوقت تر کھانسی کہلاتی ہے۔ الیوپیتھک والے کھانسی کئی قسم کی لکھتے ہیں مگر بخوف طوالت صرف عام کھانسی کے علامات درج کئے گئے ہیں۔ ہاں البتہ علاج ہر قسم کی کھانسی کے لکھے ہیں

علامات اور علاج | چھاتی۔ کنپٹی۔ شکم وغیرہ میں درد ہو۔ لقمہ کھاتے وقت گلے میں درد ہو۔ بلغم کی گانٹھیں تھوک کی راہ نکلیں۔ دردسر۔ بدن بھاری رہے تو یہہ دوائی دیں۔

نسخہ۔ لونگ۔ مرچ سیاہ۔ پوست بہیڑہ۔ کھیر سار۔ ہموزن لیویں اور باریک پیس کر ببول کے پوست کے کاڑھا میں گولیاں بقدر دو رتی فی گولی بنائیں۔ دن میں دو دفعہ صبح و شام دو گولیاں کھلائیں خشک کھانسی دور ہو جاوے

۲۔ تر کھانسی کے لئے یہہ نسخہ استعمال کریں۔

نسخہ - ملٹھی - کتیرا - نشاشتہ - مصری - ہموزن کوٹ پیسکر گولیاں بناویں بقدر ایک ماشہ گولی ہووے - ایک گولی منہہ میں رکھیں - خشک و تر کہالنسی دور ہووے

۳ - زکام - نزلہ کے باعث یا سردی لگنے کے باعث موسم سرما میں جو کہالنسی ستاتی ہے - اسکے لیے یہہ علاج کریں - یعنے شلغم لیویں اور کپڑہ میں لپیٹکر گل حکمت کریں - اور تنور یا بھٹی میں پکاویں - بعدہ اسکا پانی نچوڑ کر مصری ملاکر نیم گرم پلاویں فائدہ ہوگا -

۴ - بادی صفرادی - بلغمی - خشک تر کسی قسم کی کہالنسی ہووے مفصلہ ذیل نسخہ کے ایک دو روز کے استعمال سے دور بھاگ جاتی ہے - اور اگر شدت کہالنسی سے بخار ہوگیا ہو تو بھی یہی مفصلہ ذیل کا نسخہ استعمال فرمائیں

نسخہ - کائپھل - بھارنگی - دھنیاں - ناگرموتھہ - پت پاپڑا - جنس - پنج ہڑ چھوٹی - کاکڑاسنگی - دیودار - سونٹھ ہموزن ادویات لیویں اور آٹھ گھنٹہ پانی میں بھگوکر مٹی کے برتن میں ڈالیں بعدہٗ نرم آنچ پر جوش دیویں جب قریب چوتھائی کے پانی رہجاے اتار کر ٹھنڈا کرکے چھان لیویں اور مصری ملا کر مریض کو پلاویں - خوراک بقدر دو تولہ - پرہیز کھٹائی - ترشی - تیل -

استعمال - دال مونگ - چانول

۱۰ - ضیق النفس یعنے دمہ کا بیان

سبب پیدائش | گرم - بادی - بھاری - ترش - کروی کسیلی چیزوں کے کہانے سے - فاقہ کرنیسے - خشک یا بلغمی کہالنسی کے دوران علاج میں بے پروائی یا بد پرہیزی کرنیسے دمہ پیدا ہوتا ہے - سنسکرت اصطلاح میں اسے سوالنس روگ کہتے ہیں - دمہ بہت ہی تکلیف دہ مرض ہے - ویسے تو یہہ ایک عصبی اور نوبتی بیماری ہے مگر اسوقت مریض ہی جانے جو حال وقت دم کشی یا کہالنسی ہوا کرتا ہے علامات ذیل جس مریض میں پائی جاویں دمہ کا مریض ہوگا -

سر اور کنپٹی میں درد ہو۔ سول ہو۔ اپھارہ ہو۔ چھاتی میں درد ستاوے۔ پاخانہ اور پیشاب نہ اوترے۔ بلغم ہر دم موتھہ میں بوے۔ بدن کمزور و نحیف ہوتا جاوے۔ بلغم نکلتے وقت دم نکلا جاوے۔ گھوں گھوں کی آواز ہر دم معلوم ہووے۔ ایسی علامات دیکھ کر علاج کی جانب جلد متوجہ ہوں

علاج۔ کاکڑا سنگی۔ زنجبیل۔ پیپل۔ ناگر موتھہ۔ پوہکر مول۔ کچور۔ فلفل سیاہ۔ تمام ادویات ہموزن لیویں۔ اور تمام ادویہ کے برابر وزن مصری لیویں۔ اور سبکو باریک پیس کر رکھ چھوڑیں۔ بعدہ۔ بکو پیپل۔ پیپلا مول۔ اڑوسہ۔ زنجبیل۔ چوب۔ چیترک ہموزن لیویں اور آٹھ گنا پانی میں ڈال کر آگ پر جوش دیویں۔ جب چوتھا حصہ پانی کا باقی رہجاوے۔ تب اوتار کر ٹھنڈا ہونے دیں۔ بعد تا اوپر کا سفوف بقدر ۶ ماشہ لیکر ہمراہ اس جوشاندہ کے مریض کو پلاویں۔ تین روز کے استعمال سے مرض شرطیہ اوڑ جاویگی۔ مجرب ہے۔

پرہیز۔ ترشی۔ بادی۔ گرم اشیاء۔ استعمالی۔ دال مونگ۔ خشکہ گیہوں وغیرہ۔

۲۔ اگر مرض ترقی کر جاوے۔ یعنی کسی وقت بھی مریض کو دم سے آرام نہووے۔ رات کو نیند تک نہ آوے۔ تکلیف سخت ہو۔ چھاتی جڑی ہوئی معلوم ہو۔ سفید رنگ اور کڑوے مزہ والی بلغم اندر سے نکلے۔ اور بعد نکلنے بلغم کے سر درد کرنے لگجاوے۔ اور جسم تھکا ہوا معلوم ہووے تو مفصلہ ذیل دوائی کے باپرہیز استعمال سے آرام ہوگا۔

دوائی۔ آک (مدار) کی جڑ۔ سنبھن کی جڑ۔ ہر یک ۱۲ ماشہ۔ جوا کہار ۳ ماشہ۔ پیپل ۱½ تولہ۔ نیلا تھوتھا بریان ۱۲ رتی۔ تمام ادویہ کو باریک پیس لیویں اور کپڑ چھان قریب ۲ ماشہ کے ہمراہ آب تازہ ہرروز نہار منہ

وقت صبح استعمال میں لاویں۔ مجرب ہے مرچ سرخ و تند سیاہ و ترش چیز سے پرہیز۔

دیگر

پیپل ایک تولہ لیویں۔ اور گیلے کپڑہ میں لپیٹ کر بھوبل میں ڈال دیویں۔ بعد ایک گھڑی کے نکال لیویں۔ اور پیپل مذکور کو بھوبل میں سے نکال کر ادویات بالا میں ملا لیویں۔ اور گھیکوار کے دودھ میں برابر چنے کے گولیاں تیار رکھیں۔ ایک گولی بوقت صبح اور ایک گولی بوقت شام ہمراہ آب تازہ استعمال کروائیں فایدہ ضروری ہوگا۔

صرع یعنی مرگی کا بیان ۱۲

سبب پیدائش یہ ایک مشہور مرض ہے۔ اس مرض کا آغاز فکر اور رنج کے باعث جو باد صفرا اور بلغم وغیرہ مفید ہوتے ہیں اور دماغ کی نسوں میں گھس کر باد کو زایل کرتے ہیں۔ ہوا کرتا ہے۔ آیورویدک لٹریچر کے مصنفوں نے اس کی کئی اقسام لکھی ہیں۔

علامات اور علاج اس مرض کا مریض اچانک ایک چیخ مار کر بیہوش ہو جاتا ہے۔ ہاتھ پاؤں مارتا ہے منہ سے کف نکلتا ہے۔ دانت بھنچ جاتے ہیں۔ رعشہ ہو جاتا ہے۔ دم چڑھ جاتا ہے الغرض چند منٹ یہ حالت رہکر بعدہ افاقہ ہو جاتا ہے۔ کچھ دنوں کے بعد پھر ویسا ہی دورہ پڑتا ہے۔ چونکہ یہ مرض بڑی ہی سخت ہے اسلئے جلد معلوم ہونے پر ہی علاج کی طرف راغب ہو جاویں ذیل میں جدا جدا اقسام کی علامات اور علاج درج ہیں اوسی کے مطابق کرنے سے فایدہ ہوگا۔

(۱) اگر منہ سے نکلی ہوئی جھاگ سفید رنگ ہووے۔ مریض کو بعد بے ہوشی کے سردی معلوم ہووے۔ اور گرد کی تمام اشیا

سفید ہی سفید نظر آویں۔ بدن مریض کا اور جلد مونہہ آنکھیں
زبان پیشاب پاخانہ سب سفید ہو جاویں۔ اور ہر تاپیہ میں روز
مریض دورہ کیا جاوے تو بلغمی صریح جانیں اور ذیل کی دوائی استعمال
کرا دیں

دوائی۔ زنجبیل۔ فلفل سیاہ۔ نمک سیاہ۔ ہینگ بریان۔ پیپل سب
ادویات ہموزن لیویں اور باریک پیس کر بچھے کے رس کیساتھ بقدر
۲ ماشہ ہر روز ۲۰ دن تک پلا دیں آرام ہو گا اور نیز یہ انجن آنکھوں میں لگائیں
(انجن) نیل۔ کبوتر کی بیٹ ہموزن لیویں اور باریک پیس کر بطور
انجن سرمہ کے مریض کی آنکھوں میں لگایا کریں۔

(۳) ہر ایک شے مریض کو سیاہ رنگ نظر آوے مونہہ میں سے سیاہ رنگ
کی جھاگ نکلے۔ بدن مریض میں رعشہ ہو۔ تمام اعضا بوقت دورہ
اکڑ جاویں۔ دم چڑھ جاوے۔ مریض واقف ہو جاوے اور دورہ مرض
کا ہر دسویں روز ہووے تو بادی صریح تصور کریں اور یہ علاج کریں

علاج۔ بچھے کا رس ۲ تولہ بلغمی کا کاڑھا دوشاندہ ۲ تولہ روغن
بادام کا ۲ تولہ ہر سہ کو جوش دیویں۔ مگر آنچ نرم رہنا جب کل
جل کر صرف روغن رہ جاوے تو مریض کو بقدر ۱ تولہ ہر روز
بلا ناغہ پلا دیں آرام ہو گا۔ اور نیز ذیل کے تیل کی مالش بدن
مریض پر کریں

(تیل) مالکنگنی۔ زیرہ سیاہ۔ اجوائن۔ رسالو۔ میتھی۔ رتی سیاہ۔ یہ
سب ادویات ہموزن لیویں اور کولہو میں تیل نکلوا کر بدن مریض
پر مالش کریں۔

۴۔ اگر بدن مریض کا دوران مرض بہت نحیف و کمزور ہو جاوے
پسینہ کم آوے۔ اور پانی سے ڈر لگے۔ دورہ مرض ہر روز ہوا کرے

مرض کو لا علاج جانو۔ مریض کبھی نہ بچے۔ علاج فضول۔

خواہ کسی قسم کی صریح ہو اسکا سہل اور مجرب علاج گندھک مصفا کشتہ ہرتال واقیہ۔ رسوت ہموزن لیویں۔ اور باریک پیس کر گائے کے پیشاب میں ۳ روز تک کھرل کریں۔ بقدر ۱ رتی ہر روز سات دن تک مریض صریح کو کھلاویں۔ اوپر سے لکھنی مادہ مجا کو کھلانا مفید ہے۔

نوٹ۔ آج کل کے ڈاکٹروں کی رائے ہے کہ ایک ماشہ سہاگہ کھانا کھانیکے بعد دن میں دو تین دفعہ مریض کو اس مرض میں کھلانا فایدہ مند ہے۔ ایک بڑے تجربہ کار کا قول ہے کہ اگر بچے کا جیدن (سفوف) دودھ یا شہد کیساتھ ایک ماہ کامل بلا ناغہ با پرہیز مریض کو کھلایا جاوے۔ تو مرگی دفع ہووے۔

۱۴ - طاعون ملعون کا بیان

سبب پیدائش ویدک رشیوں نے تو لکھا ہے کہ نمدار جگہوں میں یا اون جگہوں میں جہاں سورج کی روشنی یا کوئی مصنوعی روشنی ہوا کبھی نہ پڑی ہو۔ اور ہوا کی آمد و رفت کیلئے کوئی راہ نہو سانپ بچھو یا دیگر زہریلے جانوروں کا پسینہ۔ بل۔ ہوتو آدمی کے جمع ہونیسے ایک قسم کی ہوا نکلتی ہے۔ جو چوہوں کیساتھ لگتے ہی اونکو ہلاک کر دیتی ہے۔ وہ چوہے ہوادار مکانوں میں آتے ہی مرجاتے ہیں اور اونکے اجسام مردہ کی بدبو وغیرہ سے تمام ہوا کے خارجی خراب ہوکر بستیوں (آدمیوں) تک کو پہونچتی ہے۔ باقی تمام اہل حکما کا بھی یہی رائے ہے کہ اسباب ارضی و سماوی سے یہ مرض طاعون پیدا ہوتا ہے۔ یعنی بدبودار پانی۔ بخارات نجاسات حیوانوں کے چمڑے جو پانی میں بھگوئے ہوئے ہوں۔ اونکے باعث ہوا وبائی پیدا ہوتی ہے یا زمین کے اندرونی

بخارات جمع ہو کر ٹھہر تے اور جب باہر نکلتے ہیں۔ تو وبا پھیلتی ہے۔ اسباب ارضی تو یہ ہیں۔ اب سبب سماوی کی بابت وہ یہ لکھتے ہیں۔ کہ جب ہوا جنوبی مشرقی کا دوران زیادہ ہو۔ یا بارش زیادہ ہو یا بالکل نہ ہو۔ یا فصل ربیع کے ایام میں بارش کم ہو۔ اور سردی زیادہ ہو۔ یا ہوائے جنوب کثرت سے چلے وغیرہ وغیرہ

الغرض خواہ کوئی بھی سبب کیوں نہ ہو۔ ہمارے رشیوں کی نقل یا اوسے قریب قریب چلتے چلتے ضرور ہیں۔ اور ہم اونہیں پر ہی اکتفا کیکے علامات اور علاج جدا اقسام کا درج کرتے ہیں۔

علامات اور علاج طاعون دراصل ایک آبلہ کا نام ہے جو صغیر الجسم یا کبیر المقدار ہوتا ہے گرد اوس آبلہ کے جلد سیاہ یا سبز یا کمید یا زرد یا سرخ ہوتی ہے یعنی اوس تناسب جسطرح کہ مادہ میں سمیت ہو اور نیز ایک مرقابل یادداشت یہ بھی ہے کہ آبلہ طاعون ہمیشہ اوس عضو میں ہوتا ہے۔ جہاں کا گوشت غدودی ہو یا غدد قوی کے پاس مثلاً پس گوش زیر بغل و کش ران وغیرہ (۱) اگر آبلہ نکلنے سے پہلے بخار سخت زور سے چڑھے یہانتک کہ بیہوشی ہو جاوے۔ سر چکر او سے اور غشی طاری ہو جاوے سے دہڑکے تو صندل سفید۔ نیلوفر۔ مشک۔ کافور۔ کو گلاب میں پیس کر مد پر ملا کریں اور نیز سر پر بھی سرد اشیاء رکھتے ہیں یعنی سر ہمیشہ ٹھنڈا رکھنے کی کوشش کریں اور قبض کی دفیعہ کیلئے سنعت ہمراہ تیل تمبا لگوٹہ کے کھلاویں یا تیل ارنڈ ۲ تولہ کافی ہوگا اور نیز ذیل کا جوشاندہ مریض کو پلاویں۔

جوشاندہ۔ پیپل پیپلا مول۔ گلو۔ چرائتہ۔ سنعت۔ کٹھاڑ اسنگی۔ پوہکر مول ہموزن ادویہ لیویں اور اونکا کاڑہا کر کے اور مصری ڈالکر مریض کو پلاویں۔

(۲) اگر آبلہ کنشی ران میں معلوم ہووے اور جلد اوسکی سرخ ہوتی جاوے۔ درد بھی معلوم ہووے۔ غشی ہووے۔ خفقان بھی ہو۔ اور بخار سخت ہووے تو یہ لیپ آبلہ پر کریں لیپ۔ سرخ صندل۔ سرسوں سفید۔ خس مغز کنول گٹہ لودہ پھٹانی مسوت ہموزن ادویہ لیویں اور آب تازہ میں باریک پیس کر آبلہ پر لیپ کریں۔ اور اگر بیہوشی

اور گھی دیویں۔ کیونکہ روغن زرد ایک ایسی شے ہے کہ جسکو اگر جلایا جاوے تو مُردے کی
سمیت کو دفع کرتا ہے۔ اگر علاوہ طعام کھایا جاوے تو سانپ کی زہر تک کو دور
کرتا ہے اسلئے اس مرض میں بھی دواؤں کے زہریلے کیڑوں کو بھسم کرنیکا اکسیر ہے۔
نوٹ: بعض عقلمندوں کا قول ہے کہ شیر برنج کو اگر مثل کھیر کے اچھی طرح پکا کر آبلہ پر
باندھا جاوے تو بھی تحلیل کرنے میں بے نظیر ہے **علاج:** اگر آبلہ زیر بغل یا پسلی گوش پر
اور جلد آبلہ کے گرد کی سیاہ ہو وے تو سخت خطر خیال کریں اور حسب ذیل کی دوا
کا لیپ آبلہ پر کریں۔ **ادویات:** لہسن ریٹھے کی گری سفید نجی۔ ہموزن لیویں
اور باریک کرکے پانی کیساتھ لیپ کریں۔ اور تین گھنٹہ تک آبلہ کو تختہ یا کپڑے سے
سینک دیوے۔ گلٹی فوراً تحلیل ہوگی۔ اور نیز اس تیل کی مالش بدن مریض پر کریں۔
تیل: آک (مدار) کا دودھ۔ چیتہ۔ تھوہر کا دودھ۔ آب بھنگرہ سیاہ۔ ہموزن لیویں
اور تیل کنجد سیاہ گائے کا پیشاب۔ آب مقطر۔ ہموزن کڑاہی میں بمعہ ادویہ بالا کے
ڈال کر نرم آنچ پر جوش دلاویں۔ جب ادویہ وغیرہ جل کر خالص تیل رہجاوے تو اوتار کر
ٹھنڈا ہو تب بدن مریض پر دو بار مالش کریں۔ خوراک دودھ چاول۔ روغن زرد
(حسب قدر ہضم ہو سکے)

امراض چشم کا بیان

سبب پیدائش اگر بنظر عمیق دیکھا جاوے تو چشم کے تمام عارضے مثل دردِ چشم
پھولا۔ موتیا بند۔ ضعف بصر۔ ناخونہ وغیرہ صرف پہلی حالت کے علاج میں
بے پرواہی کرنے ہی سے لاحق ہوتے ہیں وہ پہلی حالت آشوب چشم ہے۔ جسے پنجابی
میں آنکھ آنا یعنی آنکھ دکھنا کہتے ہیں۔

دھوپ وغیرہ سے بدن میں گرمی ہوئی ہو۔ نہر دریا یا تالاب کے پانی میں نہایا جاوے
یا ذہن کے سونے سے آنکھوں میں گندگی اور زہریلے جراثیم کے داخل ہونے سے
پیشاب۔ پاخانہ۔ ریاح کے روکنے سے موسم کے خلاف کاروائی کرنے سے نیز جماع
سے آنسوؤں کے روکنے سے آشوب چشم پیدا ہوتا ہے اسلئے لازم ہے کہ اوس کا

۲ ماشہ شکر سفید ۲ ماشہ ڈال دیویں جب اچھی طرح جوش آ کر مثل چاشنی کے ہو جاوے تو ۱۰ رتی افیون خالص داخل کر کے اوتار لیویں۔ اور آنکھوں پر لیپ کریں ایک بار کے لیپ سے بشرطیکہ آرام ہوگا۔ (نوٹ) اگر علاج کی بے ترتیبی سے آرام نہو۔ درد بڑھتا جاوے سرخی چشم ترقی کر جاوے تو یہ پوٹلی بنا کر استعمال کریں۔

(پوٹلی) لودھ پٹھانی سفید پھٹکڑی بریاں ۱ رسوت۔ اصل السوس۔ ہموزن ادویہ لیویں اور باریک پیس کر گھیکوار کے رس میں یا پوست کے پانی میں ایک ماشہ بھر کی دوائی کی پوٹلی پھر آنکھوں پر بار بار اوسکو پھیریں آنکھوں کے درد اور سرخی کو آرام ہوگا

کھلی چشم (پھولا) کا مجرب علاج	لونگ کے پھول ۳ عدد۔ پیپل کے دانہ ۶ عدد۔ چمیلی کے پھول ۵۰ عدد۔ فلفل سفید ۱ تولہ عدد ان کو باریک پیسکر لڑکا کے پیشاب

میں تین روز تک کھرل کریں اور چنے کے برابر گولیاں بنا کر سایہ میں سکھا رکھیں بوقت ضرورت ایک گولی کو پتھر یا سنگ مرمر کی صاف تختی پر رگڑ کر آنکھوں میں بطور انجن لگے دو چار روز میں آرام ہوگا۔

موتیا بند کا علاج	مرغی کے بیضہ کا رس۔ کا پچ۔ سنکھ کی ناف۔ فیل صندل سفید

سندھہ نمک ہموزن لیویں اور گلاب میں باریک پیس کر بطور انجن آنکھوں میں لگاویں دیگر۔ نیلو کا رس ۹ ماشہ سندھہ نمک ۱ ماشہ۔ شہد خالص ۱ ماشہ ہر سہ ادویہ کو یکجا پیسکر بطور انجن موتیا والی آنکھ میں لگائیں۔

ضعف بصر کا علاج	سرس کے پتوں کا رس نصف چھٹانک۔ سرمہ اصفہانی چھٹانک پنچھی

بھوری ۱۰ عدد۔ قلمی شورہ ۱ تولہ کھرل کر کے رات کے وقت استعمال کیا کریں نظر تیز ہو

کل امراض چشم کا ایک سہل ترین مگر مجرب علاج	زرچ سفید ۱ تولہ۔ رسوت ۲ تولہ۔ نوشادر عقر قرحہ۔ توتیا سبز۔ سفیدہ کاشغری ہر ایک ۱ ماشہ تمام ادویہ کو عورت کے دودھ

میں باریک پیسکر کھرل کریں اور گولیاں برابر دانہ مٹر بنا کر رکھ چھوڑیں ایک گولی آب سرد میں گھس کر بوقت شب بطور انجن سرمچو سے لگاویں

۱۵۔ امراض سر کا بیان

سبب بیماری	آیورویدک والوں نے گیارہ قسم کی امراض سر میں مثلاً درد سر

[illegible]

[illegible]

مریض کو سونگھانے میں آرام ہوگا۔ اگر مادہ یا قبض وغیرہ کے باعث درد سر ہو تو قبض کے اوویات کا استعمال کرنے سے درد سر رفع ہوگا۔

دردِ نیم سر کا علاج | سنگی مہرہ۔ افیون ۶ وتھورہ۔ آک کی جڑ۔ لہسن۔ مالکوزہ۔ کوٹ ہموزن اوویات لیویں اور گائے کے پیشاب میں ایک پیسکر گرم کر کے لیپ کریں دیگر۔ مصری۔ دودھ۔ پنچ۔ ناریل کا پانی آپس میں ملا کر مریض کو پلا دیں آرام ہوگا۔

بال سر کے قبل از وقت گر پڑیں۔ اون کا علاج | ہاتھی دانت کو جلاویں اور اسکی خاک کو بھیڑ کے گھی کیسا تھ مخلوط کر کے جس جگہ کے بال گرتے ہوں اوس جگہ کو چٹول۔ پوکرمول۔ رنجبیل پیپل۔ نست کے جوشاندہ سے دھو کر ناگوری لاکھی لگا دیں بال نکل آدینگے

۱۶ امراض گوش کا بیان

سبب پیدائش | کان کے عارضے تو بہت ہیں۔ مثلاً درد ہونا پیپ بہنا سماعت میں فرق آجانا وغیرہ۔ مگر چونکہ یہ صرف باد و صفرا کے ہونیسے ہی پیدا ہوتی ہے اور صرف ایک ہی جڑ ان امراض کی ہے اسلئے زیادہ طول سے لکھنا فضول ہے صرف ایک تیل بنانے کی ترکیب لکھی جاتی ہے۔ اوس سے ہر قسم کی مرض متعلقہ گوش دور ہو جاتی ہے۔ ترکیب تیل۔ سپاری دکھنی کو خوب باریک پیسیں۔ اور ہینگ پدماک۔ سندھا نمک۔ کپاس کی سینگی کوٹ ان دواؤں کو باریک پیس کر جوش دیویں بعدہ ایک کڑاہی میں سرسوں کا تیل اور رہل رہل کا رس ڈالکر معہ سپاری کا سفوف اور جوشاندہ مذکور کے نیچے نرم آنچ کریں جب رس وغیرہ جلکر خالص تیل رہجاوے تب نرم پیپ۔ بہرا پن درد وغیرہ کا مریض کان میں ڈالے شرطیہ آرام ہوگی۔ مجرب ہے

کان بالکل ہی بہرا ہو گیا ہو اسکا مجرب علاج | شہد خالص۔ تیل سرسوں خالص مولی کی جڑ کا رس کپاس کی مینگی کا کاڑھا سکو یکجا کریں اور نیم گرم کر کے کانوں میں ڈالیں بہرا پن خواہ کتنی دیر کا ہو رفع ہوگا۔

۱۷ امراض دنداں کا بیان

سبب پیدائش | دانت اور مسوڑوں کے عارضے ایسے عام ہیں جنکا تفصیل یاد کر

پسے ہوئے کو ـــــ سے دانت کا ملنا دانت میں کیڑا دانت کا ہمیل جنا دانت کی بدبو دانت کی جڑ ہلنا ہو نا مسوڑ ہو نکا ہونا وغیرہ سب عارضے شیریں وغیرہ اشیاء کے زیادہ استعمال اور

حصہ دوم

فصل چہارم
امراض مخصوصہ بہ مردان کے بیان میں

(۱) نامردی وغیرہ کا بیان

نامردی - سرعت انزال - جریان منی - ضعف باہ - احتلام مرد کے آلہ تناسل کی یہ بڑی بڑی امراض ہیں - جن میں آج کل کسی نہ کسی صورت میں ۹۹ فی صدی اشخاص نظر آتے ہیں اور اس بات کی صداقت یوں ہوسکتی ہے - کہ اشتہاری حکیم صرف نامردی وسُستی کے تیس - طلا - اور شیشیاں ہی بیچ کر امیر دکبیر ہوگئے ہیں - لیکن افسوس ہے تو یہ ہے - کہ تعلیم یافتہ اور پڑھے لکھے آدمی جو باوجودیکہ اچھی طرح سے واقف ہیں - کہ فلاں فلاں اسباب سے یہ امراض دامن گیر ہوا کرتی ہیں جان بوجھ کر جاہل مطلق بن رہے ہیں - یہاں تک کہ ایک ایک مرض پر کئی کئی ورق لکھے جا سکتے ہیں - مگر بخوف طوالت صرف چند مشہور امراض پیدائش علاج مجرّب وغیرہ درج کر دیئے گئے ہیں - اور نیز امید ہے - کہ ان امراض کے متعلق ایک علیحدہ کتاب طیار کر دی جاوے گی

نوٹ۔ آتشک اور سوزاک یہ دو امراض مرد عورت دونوں کے حصہ میں ہیں۔ مگر ان کا بیان امراض مخصوصہ بہ مردان کے حال میں لکھا گیا ہے۔

نامردی کی پیدائش علامات اور علاج

اس نامراد مرض کے پیدا ہونے کے اسباب تو بہت ہیں۔ مگر زیادہ تر مشہور کثرت جماع۔ اور جلق ہیں۔ کثرت جماع سے باہ کی کمزوری پیدا ہو کر آلت ضعیف ہو جاتا ہے۔ اور اغلام سے ایستادگی موقوف ہو کر امساک کی کمی واقع ہوتی ہے۔ مگر جلق ہی ایک ایسی بد عادت ہے۔ جس کی عنائیت سے بشر دین و دنیا غرضیکہ کہیں کا بھی نہیں رہتا۔ یہ مہلک عادت زنا سے بھی بڑھ کر جسمانی طاقت اور دماغی قوت کو ویران کرنے والی ہے۔ یہ مرض چھوٹی ہی عمر سے یعنی زمانہ طالب علمی سے شروع ہو جایا کرتی ہے۔ اور اگر سچ پوچھو تو سرعت انزال۔ جریان منی۔ احتلام۔ ہول دل۔ زکام۔ نزلہ ضعف بصر۔ ضعف دماغ۔ دُبلاپن۔ وغیرہ تمام امراض کی اگر ماں کا نام جلق یعنی مشت زنی کہا جاوے تو ناموزوں نہیں ہوگا۔

جلق سے پیدا شدہ نامردی کا مریض ہمیشہ مغموم رہتا ہے۔ ہر ایک سے شرماتا ہے۔ اور نہ ہی شرم کے باعث کسی کے پاس راز دل کھولتا ہے اور اسی باعث سے گھل گھل کر آخر کار خود رفتہ بن جاتا ہے۔ آنکھوں کے گرد حلقے پڑ جاتے ہیں۔ بدن اور چہرے کا نور ہمیشہ کے لئے کافور ہو جاتا ہے آلت کی جڑ پتلی ہو جاتی ہے۔ اور نسیں پھول جاتی ہیں۔ کبھی یعنی آلہ تناسل قدرے خمدار بھی ہو جایا کرتا ہے۔ جسکے باعث مریض اولاد پیدا کرنیکے ناقابل ہو جاتا مریض مرنیکو زندگی پر ترجیح دیتا ہے وغیرہ وغیرہ۔ لہذا جہانتک ہو سکے ایسے مریض کی علامات بیرونی مندرجہ بالا دیکھ کر راز سے آگاہی حاصل کریں۔ بعض اشخاص شرم کے باعث بد عادت سے انکار کر دیتے ہیں۔ مگر انہیں موذی کی عنایتوں اور آنیوالی مصیبتوں

سے آگاہ کر کے راز حاصل کریں۔

(۱) اگر مریض تھوڑے عرصے سے اس بد عادت کا شیدا ہووے اور آلہ تناسل میں کجی وغیرہ کچھ نہ ہو۔ اور نہ ہی جڑ پتلی ہو۔ ہاں البتہ آلت کی نسیں پھول چکی ہوں۔ اور ضعف دماغ بھی معلوم ہووے۔ اور مریض آنکھوں کی کم زوری ظاہر کرے۔ بدن اور چہرے کا رنگ زرد ہو جائے تو یوں علاج کریں۔

علاج۔ سب سے اول مریض کو نصیحتوں سے اس بد عادت سے منحرف کریں۔ اور آئندہ آنے والی مصیبتوں کا ذکر چھیڑ دیا کریں۔ ہرگز ہرگز اُسے تنہا نہ بیٹھنے دیویں۔ کیونکہ مُلّا۔ بھائی اور پوجاریوں کو جو ہمیشہ تنہائی میں بسر کرتے ہیں۔ یہ بد عادت پہلے پڑ جاتی ہے۔ لہٰذا تنہائی سے مریض کو باز رکھ کر ہمیشہ پند و نصائح سے اس بد عادت کو ترک کرائیں۔ بعدہٗ یہ دوائی استعمال کرائیں۔

لیپ۔ کنیر سفید کی جڑ کا پوست۔ عقر قرحا۔ سیاہ دھتورے کے بیج جائپھل۔ اِن سب ادویات کو برابر وزن لیویں۔ اور باریک پیس کر کالی مرچ کے برابر گولیاں بنالیویں۔ اور بوقت شب ایک گولی آدمی کے پیشاب میں گھس کر آلت پر لیپ کریں۔ آرام ہو جاوے گا مگر جماع سے پرہیز ضروری اور لازمی ہے۔ اور نیز کھانے کی یہ دوائی بھی کھلاویں۔

دوائی۔ مالکنگنی۔ عقر قرحا۔ تخم گاجر۔ زعفران۔ ہر ایک تین ماشہ اسپند سوختنی ۶ ماشہ۔ خشخاش سفید ۹ ماشہ۔ تل سفید ۸ ماشہ شہد ۱۲ تولہ۔ سب ادویات کو باریک پیس کر شکر اور شہد میں بطور معجون بناویں۔ صبح ہمراہ دودھ مادہ گاؤ کھاویں۔

(۲) اگر مریض بہت دیر سے اس بد عادت کا عادی ہو۔ آنکھیں اندر گوشہ گئی ہوں۔ حافظہ کم زور ہو گیا ہو۔ کسی کے سامنے آنکھ نہ اُٹھا سکے۔ ذرا سا کام

کرنے پر نقصان معلوم ہو۔ حوصلہ ہمت کافور ہو گئی ہوں۔ اور ضعف
دماغ دل دھڑکتا پیدا ہووے۔ تو یہ لیپ کریں۔

لیپ۔ سن کا ایک ٹکڑا لیویں۔ اور آک کے دودھ میں ایک رات
دن تر کریں۔ اور خشک کر کے گائے کا گھی دونوں طرف اس کے
لیپ کر کے دو بتی بنا لیں۔ اور آگ لگا کر جلا دیں۔ اور نیچے اس کے
برتن کانسی رکھ دیں۔ تاکہ تیل اس میں ٹپکے۔ جس قدر تیل نکلے وہ
ایک شیشی ڈاٹ والی میں بھر رکھیں۔ اور وقت شب سرو کر لیں
حشفہ چھوڑ کر باقی آلت پر لیپ کر لیں۔ اور اوپر سے پتہ ارنڈ باندھیں
تین روز کے بعد شہوت جماع کی ہوگی۔ مگر جماع سے قطعی پرہیز
کریں۔ اور نیز یہ دوائی کھانے کی بھی مریض کو استعمال کرائیں۔

دوائی۔ گوکھرو۔ تال مکھانا۔ اسگند۔ ستاور۔ سپید موصلی۔ کونچ کے
بیج۔ ملیٹھی۔ کھیرے کے بیج۔ گیکرن کا پوست۔ برابر وزن ادویات
لیویں۔ اور باریک پیس انداز سے مصری ملا کر ہر روز بوقت شب
بہ تعداد ڈیڑھ تولہ ہمراہ شیر ماد گاؤ استعمال کریں۔

دیگر۔ کبابہ چنداں۔ عقرقرحا۔ موصلی سیاہ و سفید۔ تخم کونچ۔ تخم
اٹنگن۔ بیج بند معطگی رومی۔ بنسلوچن۔ ابرک کا کشتہ۔ سب کو
برابر وزن لے کر سفوف کر لیں۔ اور سب کے برابر شکر خام ملا لیں
اور ہمراہ شیر ماد گاؤ وقت صبح بقدر تین ماشہ استعمال کریں۔

ترکیب کشتہ ابرک یہ ہے۔ کہ ابرک کو آگ میں تپا کر سات بار دودھ
بکری میں بجھا دیں۔ صاف ہو جاوے گا۔ بعدہٗ ابرک کے برابر قند
سیاہ لیویں۔ اور اس قند کو پانی میں قوام بنا کر ابرک کے
پتوں کو علیحدہ علیحدہ کر کے لیپ کریں۔ اور دم پر ان کے
قلمی شورہ چھڑکتے جاویں۔ قلمی شورہ ابرک سے آدھ وزن میں

لیویں۔ بعدہ ان پتھروں کو نیچے اوپر کر کے اُپلوں کی آنچ دیں
پھونک دیں۔ سفید کشتہ تیار ہوگا۔

سرعت انزال کی پیدائش علامات اور علاج — کثرت جماع۔ شراب۔ بھنگ۔ افیون کے بکثرت استعمال۔ دوران ایام حیض صحبت کرنے۔ یا بازاری عورت کے ساتھ مباشرت

ہے۔ اور اکثر جلق۔ اغلام وغیرہ کی وجہ سے ہی سرعت انزال پیدا
ہوتا ہے۔ سرعت انزال کا مطلب تو اکثر ناظرین جانتے ہوں گے۔ تو بھی
اس کا سہل ترجمہ نزل ہونا یا جلد خلاص ہونا ہے۔ یہ مرض اب عام ہو گئی ہے
اس کی تشریح کی چنداں ضرورت نہیں۔ جسے دیکھو بس اسی قسم کے نسخوں
کی تلاش میں سرگرداں ہے۔ جس سے کہ جماع میں منی دیر سے انزال ہو
مگر ان کی وہی مثل ہے۔ جس طرح کہ کوئی شخص کسی درخت پر بیٹھا تھا۔ اور
اور درخت مذکور کی جس شاخ پر خود بیٹھا ہوا تھا۔ اُسی شاخ کو کلہاڑی
سے کاٹ کر خود نیچے گر پڑا۔ اور پھر لوگوں سے پوچھنے لگا۔ کہ اب میں اسی
شاخ پر کس طرح بیٹھ سکوں گا۔ ناظرین آپ غور کریں کہ ایسی بدذات
جلق نے خدا اسے غارت کرے۔ کس قدر بنی نوع انسان کو لاولد بنا رکھا ہے
یہ تو صاف ظاہر ہے۔ کہ سرعت انزال کی مرض والا نامرد ہے۔ کیونکہ
منی تو اسی وقت رحم میں ٹھہرے گی جب عورت اور مرد اکٹھے انزال
ہوں گے اگر مرد پہلے انزال ہو جاوے تو اولاد مشکل بلکہ ناممکن امر ہے
اب اس کا علاج درج کیا جاتا ہے۔

علاج اگر مریض کے اندر سے نکلی ہوئی منی سفید رنگ۔ بدبو۔ اور بہت ہی پتلی
ہے۔ تو جلد علاج کی طرف متوجہ ہوویں۔ اور یہ دوائی کریں۔

دوائی۔ اسگند ناگوری۔ تخم کونچ۔ تخم اٹنگن۔ بدھارا۔ گوکھرو۔ پوست کنگلیان
تخم ترب تمام ادویات ۶-۶ ماشہ لیں۔ اور زعفران ۱- رتی اس میں

ملالیویں۔ اور باریک پیس کر شہد خالص میں گولیاں بنا لیں
بوقت صبح ایک گولی جس کی مقدار ۲ ماشہ ہو۔ ہمراہ شیر ماد گاؤ
کہلایا کریں۔ اور اگر آرام نہ ہو تو یہ معجون بلا ناغہ ۷ ماشہ یا
۱۰ ماشہ مریض کو کہلایا کریں۔ فوراً ہی آرام ہو گا۔

معجون۔ خبث الحدید یعنی منور مدبر۔ پیپل۔ ناگر موتھہ۔ چترک
ترپھلا (ہڑ۔ بہیڑا۔ آملہ) مرچ سیاہ۔ سونٹھہ۔ بڑی ہڑ۔ گندنا
کے بیج۔ سوئے کے بیج۔ سوائے ترپھلے کے باقی سب ادویات
کو ہموزن لیویں۔ اور ترپھلا ایک دوائی سے تین گنا۔ سب ادویات
کو باریک پیسیں اور چھان کر بادام شیریں کے روغن میں چرب
کرکے اور شہد خالص میں ملا کر معجون بنا دیں۔ اور قدرے مشک
ملا کر قریب چھہ ماہ تک کسی چینی کے برتن میں رکھ چھوڑیں۔ اور
استعمال کیا کریں

خبث الحدید یعنی منور کے مدبر کرنے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ منور کو ۱۴
دن رات سرکہ انگوری میں بھگو رکھیں۔ بعد نکال کر عمل میں لاویں

۲۔ اگر سرعت انزال دیر پا ہو گیا ہے۔ یعنی قوت باہ کی کمزوری
ہو گئی ہے۔ اور منی کا رنگ زرد۔ مقدار میں بھی زیادہ ہو۔ اور بڑے
زور سے اندر سے نکلا کرے۔ فرج کے ساتھ آلت چھونے سے ہی
انزال ہو جاوے۔ یا ایک بستر پر عورت سے لیٹنے یا گفتگو کرنے سے ہی
منی زور کرے تو یہ دوائی دیاویں

دوائی۔ ایک مٹی کے گھڑے میں قریب چھہ سیر کے پانی ڈالیں۔ اور
اس میں قریب پچاس عدد کے بوہڑ یعنی برگد کے تازہ پتے ڈال
دیں۔ اور چار پانچ روز بھگوئے رہنے دیں۔ بعد ازاں پوست
کی طرح مل کر کپڑے میں سے چھان لیویں اور وہ چھانا ہوا مادہ

ایک لوہے کی کڑاہی میں ڈال لیویں۔ بعدہٗ یہ پھلی قریب آدھ پاؤ اس پانی میں ملائیں۔ اور نیچے آگ جلائیں۔ جب پانی گاڑھا ہو جائے تو گولیاں بقدر دانہ ماش بنائیں۔ ایک گولی بوقت شب جماع سے پرہیز۔ اور نیز معجون خبث الحدید بھی اس حالت میں مفید ہو

کثرت احتلام کی پیدائش علامات اور مجرب علاج — اکثر بہ سبب جلق وکثرت مجامعت وخیالات عشق انگیز کے ایسی کیفیت ہو جاتی ہے۔ کہ خواب میں یا ذراسی رگڑ یا خراش سے عضو تناسل سے منی نکل پڑتی ہے۔ پس اسی کو کثرت احتلام کہا کرتے ہیں۔ احتلام ہر شب اگر ہو تو اُسے کثرت احتلام ہی کہا جاتا ہے۔ بلکہ جب جب آدمی نیم خواب چت لیٹا ہوا ہوتا ہے۔ اُس وقت خود بخود کسی خیال سے انزال ہو جایا کرتا ہے۔ وقت انزال کے بعد اُسوقت آنکھ کھل جایا کرتی ہے۔ مریض نہایت سست اور کم زور غمگین رہتا ہے۔ چہرہ زرد پڑ جاتا ہے۔ حافظہ کم زور ہو جاتا ہے۔ وغیرہ وغیرہ

علاج۔ بہ عادت اگر جلق کی ہووے۔ تو اُسے پند و نصایح سے چھوڑائیں اگر جماع مریض کثرت سے کرتا ہو۔ تو جب ہدایت و ید گ گرنتھوں کے عمل کرنے کے لئے مجبور کریں۔ اور اگر خیالات عشق انگیز ناول۔ ناٹک۔ قصہ یا خوب صورت عورت کی تصویریں دیکھنے کی عادت ہو تو وہ بھی چھڑا دیویں۔ اور خیالات فاسد دل سے دور کریں۔ اگر مجرد ہو (کیونکہ مجرد لوگوں کو یہ مرض اکثر ستاتی ہے) تو اُسے برہمچریہ کی تعلیم دیویں۔ اور ویریہ جیسے انمول رتن کے اوصاف بتلاویں۔ وغیرہ۔ مریض ہرگز چت نہ لیٹے۔ اور شب کو دوران علاج میں کوئی سیال شئے دودھ گائے بھینس یا پانی تک نہ پئیں۔ اور یہ نسخہ بلا ناغہ استعمال کرائیں

نسخہ۔ ببکر کی پنچانگ یعنی پوست۔ برگ پھول۔ گوند۔ تخم پانچوں اشیاء ہموزن لیویں۔ اور سفوف کر لیویں۔ اور وقت صبح قریب دو یا تین ماشہ ہمراہ آب تازہ کھلاویں۔ آرام ہوگا۔

اگر اس سے آرام نہ ہو۔ اور مرض یہاں تک ترقی کر چکا ہو کہ ہر وقت جس وقت ذرا بھی آنکھ لگے۔ خواہ دن کو ہی چت لیٹے جھٹ خواب میں انزال ہو جاوے۔ اور عورت خوبرو دیکھتے ہی آلت ایستادہ ہو جائے۔ اور منی ٹپکنے لگ جایا کرے۔ یا اس سے ہی حالت گذر گئی ہو۔ تو مفصلہ ذیل دوائی سے ضرور آرام ہو جاویگا۔

دوائی۔ آرد سنگھاڑہ۔ پورانا گوڑ ت لہ۔ ہر ایک ۸ تولہ۔ ٹاٹ کنہ کی راکھ ۲ تولہ۔ سمندر سوکھ۔ پٹھانی لودھ۔ طباشیر۔ دانہ الائچی خورد۔ ہر ایک تین تین ماشہ۔ جوکوب کر کے ۴۲ عدد گولیاں بنالیں ایک گولی ہمراہ شیرہ برگ شیشم نہار منہ وقت صبح استعمال کریں دو ہفتہ میں آرام کلی ہوگا۔ پرہیز گرم مصالحہ وغیرہ

ترکیب شیرہ برگ شیشم یہ ہے۔ کہ شیشم یعنی ٹاہلی کے نرم نرم پتے رات کے وقت پانی میں بھگو دیویں۔ صبح کو پانی صاف کر کر اور شکر ملا کے استعمال کریں۔

جریان منی کی پیدائش علامات اور علاج } زیادہ بیٹھے رہنے۔ دن کو سونے۔ بہت ہی دودھ کھانے پینے۔ زیادہ محنت اور کثرت جماع کرنے۔ دھوپ میں رہنے۔ خلاف اصول اغذیہ اور شراب اور گوشت کے استعمال بکثرت کرنے۔ جلق۔ اغلام۔ خیالات عشق انگیز وغیرہ سے۔ جریان منی کا عارضہ جسے سنسکرت میں پرمیہ کہتے ہیں پیدا ہو جایا کرتا ہے۔

آیورویدک گرنتھوں کی رو سے یہ عارضہ کئی قسم کا ہے۔ مگر علامات عام

اِس کی یہ ہیں۔ کہ پیشتر یا مابعد پیشاب کے چند قطرے منی خود بخود گرتے ہیں۔ یا موسم گرما میں پاجامہ وغیرہ خود بخود منی سے بھیگ جاتا ہے۔ وقت جماع آلت ایستادہ نہیں ہوتا۔ مریض ہروقت مغموم صورت بنا رہتا ہے۔ حافظہ بھی خراب ہوجاتا ہے۔ چہرہ کا نور جواب دیدیتا ہے۔ کف دست جلا کرتی ہیں۔ بصارت اور سماعت میں بھی قدرے فرق آجاتا ہے۔ اس کے علاج بھی ہزاروں ہیں۔ قریباً قریباً ہر ایک شخص کو کوئی نہ کوئی نسخہ اس کا ضرور یاد ہوگا۔ کیونکہ پنجاب میں تو شاید دس فی صدی اس مرض سے بچے ہوئے ملیں گے۔ جسے دیکھو بس وہاں کی بیماری میں مبتلا ہے۔ مگر تاہم ویدک گرنتھوں کی رو سے اس کا مجرب علاج درج کیا جاتا ہے۔

علاج ابتدائے مرض میں جبکہ تھوڑی تھوڑی سفید رنگ کی اور قوام بھی منی کا گاڑھا اگر گرے تو ترپھلا کا کاڑھا مریض کو تین روز بلاناغہ پلاویں۔ آرام ہوگا

ترپھلا کاڑھا | ترپھلا۔ ناگر موتھا۔ دار ہلدی۔ اندرائن کی جڑ۔ ہموزن اور ترپھلا ایک دوائی سے لگا لیویں۔ اور کھولتے پانی میں کاڑھا کر کے ہلدی کے سفوف میں ملاکر پلاویں وقت صبح

مقدار ۱ تولہ

۲۔ اگر اس سے آرام نہ ہو اور مرض بڑھ جاوے۔ یعنی ہر دم پیشاب کے بغیر بھی منی رقیق رہتی نکلا کرے۔ اور پانی جیسی رنگ کی نکلا کرے چیونٹیاں منی کے گرد اکٹھی ہوجاویں۔ مریض کے تمام بدن اور چہرے کا رنگ ہلدی جیسا ہوجاوے نسیان کی مرض یعنی حافظہ کمزور طاقت جسمانی و دماغ کافور۔ مطالعہ سے نفرت۔ مرنا پسند کرے۔ کئی بار خودکشی کا ارادہ بھی کرے۔ غرضیکہ جب ایسی حالت یعنی آخری درجہ جریان منی مریض کو پہونچ جاوے۔ تو مفصلہ ذیل دوائی بنا دیویں

دوائی چرونجی۔ بڑکی جڑ کا چھلکا۔ املتاس کی جڑ کا چھلکا۔ سیونا کی جڑ کا چھلکا۔ ہلدی۔ ببول کا چھلکا۔ نیم کا چھلکا۔ بڑ کا چھلکا کا کڑا سنگی۔ جمال گوٹہ کی جڑ کا چھلکا۔ کنیر کی جڑ کا چھلکا۔ چیرک اندر جو۔ ہلدی۔ نرپھلا۔ (ہڑ۔ بہیڑا۔ آنولہ) ترکٹا (سونٹھ پیپل۔ مرچ سیاہ) ترگندھ (الائچی۔ تج۔ تج) یہ سب ادویات برابر وزن لیویں۔ اور بار یک پیسکر قریب چھ ماشہ ہر روز ہمراہ شہد خالص مریض کو کھلاویں۔ پندرہ روز کے عرصہ میں جریان اور اسکی متعلقہ فساد دور ہوں گے۔ اور نیز اس تیل کی مالش کمر مریض پر کریں۔

تیل ادویات مندرجہ بالا ایک جزو۔ گئو پیا دو جزو۔ پانی سادہ دو جزو تیل سرسوں ۳ جزو۔ ایک لوہے کی کڑاہی میں تمام ادویات مخلوط کرکے آگ روشن کریں۔ جب صرف تیل باقی رہ جاوے۔ تو اوتار کر عمل میں لاویں۔ آزمودہ ہے۔

پھنسی ہائے جریان منی کا عجیب مفید اور مجرب علاج

خواہ ابتدائی حالت میں کیوں نہ ہو۔ یا آخری حالت میں مرض کیوں نہ پہونچ گیا ہو۔ دوائی ذیل کا سہ روزہ استعمال سب قسم کے فساد متعلقہ جریان منی کو دور کرتا ہے۔ اور پھنسیاں وغیرہ آلت پر دکھائیں یا نہ دکھیں، ہر حالت میں مفید ثابت ہوا ہے۔

دوائی تال مکھانا۔ موصلی سفید۔ طباشیر نیلی۔ دانہ الائچی خورد ثعلب مصری۔ ہر ایک دو تولہ ۹ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر بلا ناغہ قریب ۶ ماشہ ہمراہ دودھ تازہ گاؤ مادہ استعمال کریں پرہیز جماع۔ ترشی۔ تیل۔ گوشت۔ شراب۔ اناج پا ہوا۔ خوراک۔ چاول ستھی۔ مونگ۔ ارہر۔ نخود۔ گندم وغیرہ

ضعف باہ کی پیدائش علامات اور علاج عموماً کثرت جماع سے ضعف باہ پیدا ہوتا ہے یوں تو بہت وجہ مجرد رہنے۔ یا آتشک سوزاک نامردی کی مرض کے باعث ہی یہ ضعیفی پیدا ہو جاتی ہے۔ مگر یہ موخرالذکر امراض سے پیدا شدہ ضعیفی ذرا دیر سے اچھی ہوتی ہے ہاں البتہ جماع کی زیادتی سے جو ضعف پیدا ہوا کرتا ہے۔ وہ مقوی باہ ادویات سے دور ہو سکتا ہے۔ اُس کی علامات یہ ہوا کرتی ہیں۔ کہ اچھی اچھی عورات سے ہمبستر ہو کر بھی آلت اچھی طرح سے ایستادہ نہ ہونا۔ اور اگر ایستادہ ہو جائے تو جھٹ انزال ہو جانا۔ یا وقت دخول پھر کم زور ہو جانا وغیرہ۔

علاج۔ مریض شیر یا اور طرح طرح کی لذت دار چیزوں کے کھانے سے یا نہایت خوب صورتوں اور عورات کا راگ سننے یا پھولوں کے چمن میں کئی کئی گھنٹے بیٹھا رہنے سے اور قوت باہ کی ادویات کے استعمال سے۔ بھیم سینی کافور۔ کستوری۔ دہی۔ ماش وغیرہ جو باہ کے پیدا کرنے والی ہیں۔ کہانے سے باہ کا ضعف دور ہو جاتا ہے۔ لہذا اگر ابتداء مرض ہو تو یہ دوائی دس روز تک کھلاویں۔

دوائی۔ اونٹ کٹارہ کی جڑ جوکوب کریں اور پوٹلی میں باندھ کر آدھ سیر دودھ جس میں آدھ پاؤ پانی ملا ہوا ہو۔ ایک برتن میں ڈال اُسی دودھ میں وہ پوٹلی لٹکا دیویں۔ اور نیچے آگ جلا دیویں۔ جب پانی جل کر دودھ رہ جاوے۔ صاف کر کے شکر سفید ملا کر پلا ویں۔

نوٹ۔ واجب ہے کہ دودھ میں چھوہارہ وقت جوش کے گٹھلی نکال کر ڈال دیں

(۲) اگر مرض کہنہ ہو گئی ہووے۔ یعنی ایک سال سے بھی زیادہ عرصہ

باہ کے ضعف کو گذر گیا ہووے۔ اور مریض مباشرت سے گریز کرے۔ یعنی وقت مباشرت شرمندہ ہو جاوے۔ یا اگر ایک دفعہ دخول کرے تو عورت کو خوش نہ کر سکے۔ اور ایک ہی دفعہ جماع سے اس قدر تکان معلوم ہووے۔ جیسے چار کوس کے سفر سے واپس آیا ہے۔ لہذا یہ دوائی ایک ماہ تک باپرہیز۔ بلا جماع و بہزد بیجئے عورت استعمال کراویں۔ ضرور ہی آرام ہوگا۔

دوائی چترک ۶ ماشہ۔ ترپھلا ۱۸ ماشہ۔ بائے بڑنگ ۶ ماشہ۔ پیپل ۶ ماشہ۔ مرچ سیاہ ۶ ماشہ۔ سونٹھ ۶ ماشہ۔ سب ادویات لیویں اور خوب جو کوب کر کے کشتہ فولاد ایک ماشہ مخلوط کر کے شہد خالص اور روغن گاؤ میں ملا کر بقدر تین ماشہ بوقت صبح نہار منہ کھلا دیں۔ اور ترشی۔ تیل۔ مرچ سرخ پرپرہیز لازمی ہے

کشتہ فولاد کی ترکیب یہ ہے۔ کہ اس کا برادہ آہنی ریتی سے بنا کر لوہے کی ایک مختصر سی کڑاہی میں ڈال کر نیچے آگ جلائی جاوے۔ اور اوپر اس کے آک کا تیل ڈالیں۔ اور یہاں تک کہ آدھ سیر آک کا دودھ جذب ہو جاوے۔ پھر اُتار کر عمل میں لادیں۔ مگر پہچان کشتہ کی یہ ہے۔ کہ وزن میں پورا اُترے اور آگ پر رکھنے سے دھواں نہ نکلے۔ اگر دھواں نکلے گا تو کشتہ خام ہوگا۔ پھر وہی عمل کریں۔

درازی دفربہی آلت پر ایک مجرب بے مثل اور سہل علاج

کوک شاستر کے مصنف پنڈت کوکا مصر اپنی تصنیف میں رقمطراز ہیں۔ کہ عورات کی فرج کا فاصلہ شروع سے رحم تک ۱۲۔ انگل و ۹۔ انگل و ۶۔ انگل ٹھیک ہوا کرتا ہے۔ یعنی مطلب یہ کہ کسی کا ۱۲۔ انگل کسی کا ۹ یا ۱۰۔ انگل۔ کسی کا ۶۔ انگل۔ اسی طرح سے کسی کی آلت کی

درازی ۱۲- انگل کسی کی ۹ یا ۱۰- انگل کسی کی ۶ انگل۔ اس تخمینہ سے کم یا زیادہ والے دیکھتے ہیں کہ اولاد پیدا کرنے کے ناقابل ہیں۔ اور بعض اشخاص بولاولد جاتے ہیں۔ اُن کا بڑا سبب یہی ہے۔ کہ عورت کی فرج ۱۲- انگل کی ہوئی اور مرد کی آلت ۶- انگل یا ۹ انگل تک۔ ایسی حالت میں اولاد پیدا ہونا ہی ناممکن ہے۔ اور عورت کو خوش کرنا ایک مشکل امر ہے۔ منوجی نے بہی لکھا ہے۔ کہ عورت مرد سے لمبے اعضاء یا موٹے بدن والی نہ ہو۔ اُن کا یہی مطلب ہے۔ ایک ہی قسم کے اعضاء ایک ہی قسم کی عادت والے صاف والے شادی کریں اور اولاد پیدا کریں۔ اور اُن اشخاص کے لئے جن کا آلت پتلا اور چھوٹا ہوا کرتا ہے۔ ایک مجرب لیپ درج کرد یا ہے جس کے لگاتار دس روز کے استعمال سے وہ ایک جادو کی تاثیر دیکھیں گے۔

نوٹ۔ واضح ہو وے کہ آلت کا دُبلا پن ہی عورت کو تسخیر کرنے اور اولاد نرینہ پیدا کرنے میں ایک روک ہے۔

لیپ۔ مرچ سیاہ۔ سیندھا نمک۔ پیپل۔ ہینگ۔ بھٹ کٹیرے کے پھول لٹ جیری کے تخم۔ کالے تل۔ کوٹ۔ جو۔ ماش۔ سرسوں اسگندھ ناگوری۔ سب اوویات برابر وزن لیویں۔ اور جوکوب کر شہد خالص میں ملا کر آلت پر ہر روز لیپ کیا کریں۔ جماع سے پرہیز کریں۔

نوٹ۔ واضح ہو وے کہ یہی لیپ اگر عورت کے پستانوں پر لگایا جاوے تو وہ بڑے سخت ہو جاتے ہیں۔

جماع یعنی آلت کے باقاعدہ استعمال کے متعلق چند ضروری نوٹ مگر مجرب

ناظرین جبقدر لوگ آلت کی مختلف امراض میں مختلف طور

پر مبتلا ہوں۔ وہ صرف جماع کے باقاعدہ استعمال سے ناواقف ہیں۔ انہیں منوجی کے اس کتھن انوسار عملدرآمد واجب ہے اس حالت میں وہ ان تمام امراض سے سبکدوش ہوں گے۔ اور عمدہ طاقت ور اولاد پیدا کرنے کے لائیق ہوں گے۔

منوجی کی تعلیم ہے۔ کہ جب عورت حیض سے پاک ہو اور واضح ہووے کہ پانچ روز سے بعد عورت پاک ہو جاتی ہے) تب چھٹے روز عورت اور مرد ہون کریں۔ اور اُس میں سگندھ اور بلشیٹ یعنی مقوی باہ۔ دل ودماغ ادویات وروغن زرد صاف کیا ہوا ڈالیں۔ بعدہٗ عمدہ سیمی یعنی کھیر بناکر مرد اور عورت کھاویں اور وقت شب دونوں جب راضی بہ رضا ہوں۔ تو جماع کریں۔ اور بعدہٗ مقوی اغذیہ کھاویں۔ مثلاً۔ دودھ مادہ گاؤ۔ مصری ملا ہوا۔ تاکہ منی خارج شدہ پھر پیدا ہو جاوے۔

(۲) جماع ایک رات میں ایک ہی دفعہ واجب ہے۔ زیادہ دفعہ ایک آدمی اور ایک عورت سے جماع کرے تو مرد وعورت میں قسم قسم کی امراض پیدا ہو جایا کرتی ہیں

(۳) ایک ہی بستر پر تمام رات عورت اور مرد نہ سوویں۔ کیونکہ سرعت انزال کی مرض جا لگنے کا اندیشہ ہے۔

(۴) چھٹے روز سے سولہویں روز تک جماع کریں۔ بعدہٗ نہ کریں۔ بلکہ پھر جب دوسری طرف عورت حیض آور ہو اور پاک ہو جاوے۔ تب طریقہ مندرجہ بالا سے جماع کریں۔

جماع وغیرہ کے متعلق بہت کچھ لکھا جا سکتا ہے۔ مگر چونکہ "دن اور رات چرچا" نامی کتاب میں جو میں طیار کر رہا ہوں جماع وغیرہ کا حال مفصل درج کر دیا ہے۔ اسلئے یہاں صرف اسقدر لکھا ہے۔

آتشک یعنی سفلس کا بیان

سبب پیدائش

آتشک کا مرض آج کل ایسا مشہور ہے۔ کہ بچے سے لے کر بوڑھے تک عام و خاص اس مرض موذی کے نام و حسب و نسب۔ وجہ تسمیہ سے واقف پائے جاتے ہیں ویدک والے اسے لنگ پدنش روگ کی شاکھا غرنگ کے مبارک نام سے یاد کرتے ہیں۔ اور انگریز صاحب سفلس خطاب دیا کرتے ہیں۔ یہ عارضہ کئی اسباب سے پیدا ہوتا ہے۔ مثلاً نسلاً بعد نسلاً ہی ہوتا ہے۔ اور آتشک والے مریض کے بستر پر برہنہ لیٹنے۔ یا اس کے ساتھ ایک ہی برتن میں کھانا کھانے یا آتشکی مادہ والی عورت کے ساتھ مباشرت کرنے وغیرہ سے ہی اکثر ہو جاتا ہے۔[1] یہ مرض عورت سے مرد کو اور مرد سے عورت کو ہوتا ہے۔

عام علامات

شروع مرض میں اعضا تناسل پر ایک زخم سا پیدا ہو جاتا ہے۔ جس میں کسی قسم کی درد و سوزش نہیں معلوم ہوتی۔ اور نہ ہی کسی قسم کی رطوبت اس میں سے خارج ہوتی ہے۔ مگر تھوڑے ہی عرصہ میں زخم پک جاتا ہے۔ حشفہ کے اوپر کی جھلی اوپر ہی رہ جاتی ہے۔ اور نیچے نہیں اترتی کبھی حشفہ کے

[1] ایک ڈاکٹر لکھتے ہیں کہ اگر آتشک کے مادہ سے پیدا شدہ بچہ کی لاگ سے تندرست بچے کو ٹیکہ چیچک کیا جاوے تو ہی مرض آتشک ہو جاتا ہے

اوپر سے ہی زخم نمودار ہو جاتا ہے۔ آخرکار تالو میں چھید تک
ہی دیکھا گیا ہے۔ اعضاء اندرونی میں بھی اور بیرونی میں بھی سوزش
اور بہت بری طرح کی ہوا کرتی ہے۔ اور کبھی کبھی علاج کی
کم توجگی اور بے ترتیبی سے مرض یہاں تک بڑھ جاتا ہے۔ کہ آلت سڑ
گل کر جھڑتا ہو جاتا ہے۔ اور اگر اسے کاٹ ڈالا جاوے۔ تو مریض کی
جان پر بن جاتی ہے۔

علاج　چونکہ درجہ اول میں اعضائے تناسل پر زخم وغیرہ ہوتے ہیں
اور اس میں شک نہیں کہ وہ چھوٹے ہوتے ہیں
اور دکھلائی نہیں دیتے۔ مگر یہ بات صرف تھوڑے عرصہ تک ہے۔
ہفتہ دو ہفتہ تک اندر ہی اندر مریض کو بے چین کر دیتے ہیں۔
لہٰذا اُن سے بے خبر نہ رہیں۔ اور زخموں پر یہ مرہم لگا دیں۔

مرہم　نیلا تھوتھا۔ ماجوپھل بریان۔ مردہ سنگ۔ سپاری
یعنی چھالیہ بریاں۔ سیلکھڑی مصفا۔ بریاں۔ سکہ گاؤ
سب ادویات ہموزن لیویں۔ پھر باریک کر کے کسی
کانسی کے برتن میں ڈالیں۔ اور تانبے کے ڈنڈے سے یعنی اس قسم
کا ڈنڈا ہو جو لوہے کی ڈنڈی والا مگر سرے پر تانبے کے پتر ے
ہوں۔ خوب گھونٹ لیں۔ اور زخموں پر لگا دیں۔ دن میں تین مرتبہ
لگانے سے زخم وغیرہ دور ہو جاویں گی۔ اور نیز یہ جوشاندہ مریض
کو پلا دیں۔

جوشاندہ　چرائتہ۔ ترپھلا (ہڑ۔ بہیڑا۔ آنولہ) پوست نیم۔
پوست پٹول۔ کھر نار۔ گوگل مصفا۔
تمام ادویات ہموزن لیویں۔ اور چوگنے پانی میں ایک
موٹے برتن میں ڈال کر نیچے آگ جلاویں۔ جب قریب چوتھائی کے

پانی رہ جائے تو مریض کو پلائیں۔ وقت صبح مقدار ۲ دو تولہ۔
پرہیز۔ ترشی۔ سرخ مرچ۔ تیل جماع وغیرہ

(۲) اگر زخم وغیرہ دوائی مذکورہ سے دور نہ ہوئے ہوں۔ یا علاج نہ کرنے سے بڑھ کر یہاں تک ترقی کر گئے ہوں کہ زخموں سے پیپ نکلا کرے سخت سوزش اور درد ہووے۔ تمام جسم پر اور چہرہ زبان تک بھی پھنسیاں از قسم چھپا کی نکلتی آویں۔ تو واجب ہے کہ بذریعہ مندرجہ ذیل مسہل کے مادہ فاسد آتشک کا نکل جانے دیں۔

مسہل — پارہ مصفی۔ گندھک مصفی۔ گیرو مصفی۔ مغز جمال گوٹہ مدبر۔ سوہاگہ مصفی

پہلے پارہ اور گندھک کو صاف کر کے کھرل میں ڈالیں۔ جب دونوں سیاہ ہو جائیں۔ تو بعدہ دیگر ادویات بھی باریک پیس کر ساتھ ہی کھرل میں ملائیں۔ اور پانی سے باریک کر لیں۔ اور بطور ایک ٹکیا کے بنا لیویں۔ بعدہ ایک کورے مٹی کے برتن میں ٹکیہ ڈال اُس میں اس قدر پانی ڈالیں کہ ٹکیہ سے اونچا ہو جاوے۔ بعدہٗ اُس برتن کا مُنہ مٹی سے بند کر کے نیچے اُسکے آگ روشن کر دیں۔ نصف گھنٹے میں پانی جذب ہو جائے گا۔ جب پانی جذب ہو کر صرف دوائی رہ جائے تو اُتار کر خشک کریں۔

خوراک ۲ رتی ہمراہ آدھ سیر دودھ خالص کے۔ پرہیز گرم اشیاء استعمال دودھ۔ چاول۔ ترکیب گندھک اور جمال گوٹہ مدبر کی پیچھے درج ہے۔ اب پارہ صاف کرنے کی ترکیب لکھی جاتی ہے۔

لہسن اور رائی ہموزن لیں۔ اُن کا نغدہ بنا کر بیچ میں پارہ بھر دیں اور پھر ایک کپڑے میں باندھ کر پوٹلی بنا کر وہ پوٹلی ایک برتن میں جو نصف تک کانجی کے پانی سے بھرا ہوا ہو لٹکا دیں۔ اور نیچے

آگ جلا دیں۔ تین دن کے بعد صاف ہو جاویگا۔ پھر ترپھلا کے رس میں دھو کر کام میں لا دیں۔
گیرو اور سوہاگہ کو ایک ایک روز کاغذی لیموں کے رس میں گھوٹ کر اور سایہ میں خشک کر کے کام میں لاسکتے ہیں۔ اور نیز زخموں پر یہ دوائی چھڑکیں۔

دوائی اینلا تھوتھا ایک جزو۔ کتھ سفید دو جزو۔ مردہ سنگ دو جز سپاری۔ چھالیا کی راکھ دو جز۔ باریک پیس کر عمل میں لائیں۔

آتشک سے پیدا شدہ مرض گنٹھیا اور درد مفاصل کا مجرب علاج

۲ مرض آتشک ترقی کر جائے۔ ادویات اور پرہیز نہ کئے جائیں۔ اور جب ذرا آرام ہو عورت سے جماع کیا جائے۔ یا گرم اشیا کا استعمال کیا جاوے۔ تو جوڑوں میں درد اور بعض اوقات گنٹھیا تک نوبت پہونچ جاتی ہے۔ لہذا یہ دوائی نہایت مفید ثابت ہوئی ہے۔

(نوٹ) اس سے آتشک کا مادہ بھی دور ہو جاتا ہے۔

دوائی۔ شنگرف مصفی ۲ ماشہ۔ افیون خالص ۲ ماشہ۔ پارہ مصفی ۲ ماشہ۔ اجوین خراسانی ۵ ماشہ۔ بھلانواں ٹوپی دور کیا ہوا ۷ ماشہ۔ قند سیاہ کہنہ بیس سال۔ پہلے پارہ اور شنگرف کو باہم پیس کر کجلی کریں۔ پھر باقی ادویات کوٹ چھان کر ملا دیں۔ اور ادرک کے رس میں تین روز تک کھرل کریں۔ اور ۲۴ عدد گولی بنائیں۔ بوقت صبح ہمراہ لسی دودھ۔ ایک گولی کھلا دیں۔ اور پرہیز کرائیں۔
ترکیب شنگرف صاف کرنے کی یہ ہے۔ کہ اسے لیموں کے رس کی ۷ پٹ دیکر خشک کریں۔

(۳)

سوزاک یعنی گنوریا کا بیان

سوزاک کی پیدائش علامات اور علاج

عضو تناسل کی اندرونی جھلی کی سوزش کو سوزاک کہتے ہیں۔ دھوپ میں زیادہ بیٹھے رہنے بخت اقسام کی شراب پینے مچھلی کھانے۔ محنت روکھی پھیکی گرم اشیاء کے استعمال سے۔ اور غلیظ عورت کیساتھ جو اندام نہانی کو ناپاک رکھے۔ جماع کرنے سے یہ مرض پیدا ہوتا ہے یہ ناصراد مرض عورت اور مرد ہر دو کو ہوتا ہے۔ عورت کا سوزاک ایک بہت بری قسم کی ہوتی ہے۔ پیشاب کے وقت اس قدر جلن ہوتی ہے کہ عورت چیختی ہے۔ یہ مرض مثل آتشک عورت سے مرد اور مرد سے عورت کو بھی لگ جایا کرتا ہے۔ اور اس مرض کے سبب دیگر امراض مثلاً حبس البول۔ ذیابیطس۔ خصیوں کا فساد۔ سوزش مثانہ وغیرہ وغیرہ بھی پیدا ہو جایا کرتی ہیں۔ اور مریض کو اسقدر دق کرتی ہیں کہ پیچھا نہیں چھوڑتی۔

(۱) بزرگوں نے سوزاک کے مختلف درجے قرار دیے ہیں۔ ابتدائی حالت میں نابزہ میں خراش۔ اور پیشاب میں خفیف سی جلن ہوتی ہے اور حشفہ کے دبانے سے رقیق سی پیپ بھی نکلنے لگتی ہے۔

علاج۔ شروع میں ہی اگر پیسہ کا ترکھیلا بازار سے منگوا کر اور اس میں سے قریباً نصف کے مٹی یا پتھر کے برتن میں ڈال کر وقت شب سے بھگو دیں۔ اور صبح کے وقت پانی اوپر سے نتھار کر گل ارمنی اور کشتہ جست شامل کر کے آلہ تناسل کے

سوراخ میں پچکاری کے ہمراہ اُس دوائی کو داخل کر دیں۔ تو مرض ہرگز ہرگز ترقی نہ کریگا۔ اور نیز یہ دوائی بھی دیویں۔

دوائی۔ قلمی شورہ دس تولہ لے کر ایک سیر کیلہ کے پانی کو دیگچہ میں ڈالیں۔ اور اس دیگچہ میں وہ قلمی شورہ ڈال دیں۔ اور منہ دیگچہ کا اوپر سے عمدہ طور سے بند کر دیں۔ اور نیچے آہستہ آہستہ آگ جلا دیں۔ جب کل پانی خشک ہو جاوے۔ تو دیگچہ کے اوپر کے ڈھکن کے اوپر سے جو چیز چمٹی ہو اُتار کر خشک کر لیویں۔ خوراک ۴۔ رتی ہمراہ دودھ کی لسی کے۔

پرہیز گرم اشیائے۔ سرخ مرچ۔ چٹنی۔ آچار۔ مربہ آم۔ اور سرد اشیائے اور سرد دوائیں استعمال کریں۔

(۲) اگر ابتدائی حالت میں علاج باترتیب یا توجہ سے نہ کیا جاوے۔ تو پھر عضو تناسل سوج جاتا ہے۔ اور سوزش و جلن ہر دم مریض کو ستاتی ہیں۔ اور سبزی مایل۔ یا بعض اوقات خون آمیز پیپ سوراخ میں سے خارج ہوتی ہے۔ پیشاب کا آنا تو بہت شامت ہو جاتا ہے۔ اور اگر خواب کی حالت میں یا رات کے وقت آلہ تناسل خود بخود ایستادہ ہو جاوے۔ تو مریض کی جان پر آبنتی ہے۔ ایسی حالت مرض میں یہ نسخہ چیند ہفتہ تک استعمال کرائیں۔ آرام کلی ہوگا مجرب ہے۔

نسخہ گندہ بروزہ ایک پاؤ۔ پانی دو سیر۔ دودھ بکری ایک سیر پانی اور دودھ ایک بلٹوہی میں مخلوط کریں۔ اور بلٹوہی کے اوپر سخت کپڑا لپیٹ کر اوپر کپڑے کے گندہ بروزا ڈال دیں۔ اور اوپر گندہ بروزا کے چینی کا ڈھکنا دیویں۔ اور نیچے بلٹوہی کے آگ روشن کر دیویں۔ جب معلوم ہووے کہ بروزا

حباب بن کر بلٹو ہی میں جمع ہو گیا ہے۔ تو اتار لیویں۔ اور پانی میں سے نکال کر خشک کر لیں۔ اور مریض سوزاک کو ہر روز بوقت صبح ہمراہ دودھ بکری قریب تین ماشہ کے کھلایا کریں۔

نوٹ - واضح ہووے۔ کہ اس ترکیب سے جو اوپر درج ہوئی گندہ بروزا صاف ہو جاتا ہے۔ اور جہاں کہیں مصفی گندہ بروزا مطلوب ہووے۔ اسی عمل سے صاف کر لیا کریں۔

(۳) بعض اوقات شدت سوزش کم ہو جاتی ہے۔ مگر رطوبت رقیق نکلا کرتی ہے۔ سوائے اسکے اور کوئی علامت مرض نہیں رہتی۔ اور دیگر امراض جو اوپر تحریر کی گئی ہیں پیدا ہو ہو کر ہٹ جاتی ہیں۔ اور تکلیف بھی دیتی ہیں۔ ایسی حالت کو قرحہ کہتے ہیں۔ یعنی پورانا مرض ہو جاتا ہے۔ ایسے مزمن مرض کے لئے یہ نسخہ مفید ثابت ہوا ہے۔ بیشک استعمال میں لاویں

نسخہ گندہ بروزا مصفی آدھ سیر۔ شورہ قلمی پاؤ سیر۔ کباب چینی ایک چھٹانک۔ تمام ادویات کو جو کوب کر لیں۔ اور سیر بھر بالوریت میں ملا کر ایک مٹی کی ہنڈیا میں ڈال دیں۔ اور سرپوش سے ڈھک کر ملتانی مٹی سے گل حکمت کریں۔ اور ہنڈیا کے کنارے سے ذرا نیچے ایک سوراخ کر کے ایک ٹین کی نلکی لگا کر دوسرا سرا نلکی کا بوتل میں لگا دیں۔ اور بوتل کو ٹھنڈے پانی میں رکھیں اور ہنڈیا کو چولہے پر رکھ کر ہلکی ہلکی سی آنچ دیں۔ روغن نکل کر بوتل میں جمع ہو جائیگا۔ مقدار خوراک ۲۰ قطرے سے۔ ۴۰ قطرے تک دن میں دو یا تین دفعہ حسب طاقت و عمر مریض ہمراہ دودھ یا شکر۔ پرہیز ترشی۔ تیل۔ جماع۔ دھوپ کا سفر۔ محنت۔ گرم اشیاء وغیرہ

(۴)

اشمری یعنی پتھری کا بیان

پتھری کے عارضہ کی پیدائش مختصر سی علامات اور مجرب علاج	مرد کے پیڑو میں جو باور بنی ہے۔ وہ پیڑو کی منی۔ پیشاب۔ صفرا کو سکھا کر پتھری کو پیدا کرتی ہے۔ دراصل یہ عارضہ تسلسل البول

قطرہ البول یعنی موتر کرچھر اور موترا گھات وغیرہ سے بگڑ کر یعنی ان کے علاج میں لاپروائی واقعہ ہونے سے پیدا ہوتا ہے۔ اس کی علامات یہ ہیں۔ کہ پیشاب کی دھار بند ہی ہوکرے۔ ناف اور پیشاب کی نسوں اور پیڑو میں بہت درد ہو۔ پیشاب کے وقت مریض چلاوے۔ اور بڑی مشکل سے پیشاب ایک ایک قطرہ گرے۔ ایسی علامات ہوں تو یہ علاج کریں۔

نوٹ۔ عورات کو یہ مرض نہیں ہوا کرتی۔ کیونکہ عورات کا حلق مثانہ چوڑا ہوتا ہے۔

علاج۔ تخم توری۔ مجیٹھ۔ سونف۔ زیرہ سفید۔ بیر کی گٹھلی آملہ کا پوست۔ گندھک آملہ سار مصفیٰ۔ مینل مصفیٰ۔ برابر وزن اٹھ اٹھ ماشہ لیویں۔ اور باریک پیس کر چار ماشہ ہر روز ہمراہ شہد خالص مریض کو کھلاویں۔ ہفتہ بھر میں پتھری جھڑ جائیگی۔

دیگر۔ جیاؤ کے پھول دو تولہ لیویں۔ اور دو پہر تک پانی میں بھگو رکھیں۔ بعدہ صاف کرکے پانی مذکور میں ککڑی۔ کھیرے کے بیج گوکھرو۔ جوانسہ ہر ایک ۷ ماشہ۔ ہینگ بریاں ۳ ماشہ۔ پیس کر صاف کرکے لاویں۔ بعدہ تھوڑی شکر سفید ڈال کر مریض کو دو وقت پلا دیں

گرم اور بادی بلغم پیدا کرنی والی اشیاء۔ استعمال۔ مونگ گیہوں
دودھ۔ گھی وغیرہ۔

حصہ دوم

فصل پنجم

دیگر متفرق امراض پر چند سہل مگر مجرب نسخے

سانپ کے کاٹے کا علاج
آک یعنی مدار کا دودھ لیویں۔ اور ایک روئی کے پھاہ پر دودھ مذکور لگا کر زخم پر لگا دیں۔ تمام زہر جذب کر کے خود بخود گر جاتا ہے۔ اور نیز آک کی روئی اور جڑ پیس کر پانی میں ملا کر سانپ کاٹے پر لگا دیں

بچھو کے کاٹے کا مجرب علاج
(۲) ایک مکھی پکڑ کر بچھو نے جس جگہ کاٹا ہو مل دیویں۔ مجرب ہے۔ دیگر چوہے کی مینگنیں پیس کر لیپ کریں۔ اور جمال گوٹہ پانی میں پیس کر مریض کی آنکھ پر لگا دیں۔ اور اگر ہو سکے لیموں کا تین تولہ پانی شہد میں ڈال کر مریض کو پلا دیں۔ فوراً ہی آرام ہوگا۔

شہد کی مکھی یا زنبور کے کاٹے کا علاج
(۳) کافور سرکہ میں ملا کر زخم پر لیپ کریں۔ یا مریض کو دھنیاں بقدر ایک تولہ کھلائیں۔ یا نشتر کے مقام

کو دو چار دفعہ گرم پانی سے دھو ڈالیں۔ یا گائے کا تازہ گوبر مقام ماوف پر لیپ کریں۔

ہزار پائے یعنی کنکھجورا کے ناخنوں کی زہر جس عضو پر لگی ہو اُسکا علاج	(۴) گنبد سیاہ کا تیل جو بعد جلنے چراغ کے باقی رہ جائے۔ جس جگہ کنکھجورا کے ناخن لگے ہوں۔ وہاں پر ملیں۔ دیگر۔ پیاز اور لہسن اکٹھے پیس کر جگہ مذکور پر لیپ کریں فوراً آرام ہو جائیگا۔
سگ دیوانہ کے کاٹے کا علاج	(۵) ہولی کے پتے گرم کر کے زخم پر باندہیں۔ اور کلونجی بقدر ۶ ماشہ ہر روز تین دن تک مریض کو کہلاویں
موش گزیدہ کا علاج	(۶) برگ نیم۔ برگ سرس پیس کر لیپ کریں۔
افیون اگر کہائی ہو اُسکا علاج	(۷) مغز اخروٹ پیس کر کہلاویں۔ اور سگ بقدر ۲ ماشہ پانی میں گہول کر پلاویں۔ براستہ قئے افیون نکل جاویگی۔ یا بیٹہہ جنگلی کبوتر کہلاکر قے کرادیں
شنگرف پارہ بچھناگ وغیرہ کے کہانیسے نقصان ہو اُسکا علاج	(۸) تیل ارنڈ دودھ بہنیس میں ملاکر تین دفعہ ایک دن میں پلاویں۔ یا سونٹھ پانی میں پیس کر اور جوش دیکر پلاویں
ہر قسم کے زہر خوردہ کا مجرب علاج	(۹) تازہ چولائی کی جڑ ایک تولہ پانی میں پیس کر اُس کا رس نکالیں۔ اور گائے کے گھی میں ملا کر کہلاویں۔
سفر جوتیوں پر چھالے پڑ جائیں اُس کا علاج	(۱۰) چاول دہی میں پکاکر جگہ مذکور پر لیپ کردیں اٹ سٹ بوٹی کو پانی میں پیس کر ملیں۔
موسم سرما یا خشکی میں ہاتھ پاؤں پھٹیں انکا علاج	(۱۱) مہندی گہول کر جگہ مذکور پر ملیں۔ اور بعدہ دہو کر ارنڈی کا

تیل مل دیا کریں۔

منہ پر چھائی یعنی مہاسوں کا علاج

مجیٹھہ۔ بیسن۔ صندل سرخ۔ مسور۔ باریک پیس کر رات کو مہاسوں پر لیپ کریں۔ اور صبح کو دہو دیں۔ یا چیڑ یا کی بیٹھہ سوکھا کر چہرہ پر لیپ کریں

منہ پر جو تل ہوں انکا علاج

(۱۳) سرسوں۔ سجی۔ زرد چوب۔ کیسر باریک پیس کر ادبٹن کریں

بدن پر مستی ہوں ان کا علاج

(۱۴) سجی۔ چونہ۔ صابون۔ کو پانی میں باریک پیس کر لگا دیں۔

بدن پر لہسن ہوں ان کا علاج

(۱۵) ہلدی۔ سرسوں۔ کوٹ۔ جو اکہار۔ کیسر۔ پانی میں باریک پیس کر ادبٹن کرے اور خوب رگڑیں بیسن دور ہوں گے۔

آگ میں جلے کا علاج

(۱۶) جو کی راکھہ تیل کنجد میں ملا کر زخموں پر لیپ کریں دیگر۔ بنسلوچن۔ صندل سرخ۔ گیرو۔ گلو۔ پاکری پانچوں چیزیں پیس کر روغن زرد میں ملا کر لیپ کریں۔

پان وغیرہ زیادہ چبانے سے زخم یا چھالے پڑیں ان کا علاج

(۱۷) روغن بادام شیریں زبان پر ملیں

بندر نے کاٹا ہو اسکا علاج

(۱۸) سردار سنگ۔ اور سیندھیا نمک ملا کر پانی میں پیس کر لیپ کریں۔ اور کلونجی شہد میں ملا کر زخم پر لگا دیں۔

عنکبوت یعنی مکڑی نے کاٹا ہو اس کا علاج

(۱۹) پانی میں نمک ملا کر مقام نیش زدہ کو پہلے دہو دیں پہر سرکہ خالص میں ایک پارچہ تر کر کے مقام ماؤف پر لگاتے رہیں

کوہانجنی کا علاج

تین رتی زعفران دو تین قطرے پانی سے پیس کر کوہانجنی

پر لگانے سے فوراً دب جاتی ہے۔

زیادہ گانے یا بازکام وغیرہ کے باعث گلا بیٹھ جائے اسکا علاج

(۲۱) کوئیوں کی آگ پر لوبان پگلا کر دھونی لینے سے آرام ہو جاتا ہے۔

تنگ جوتا پہننے سے پاؤں کی اُنگلیوں پر گٹے ہوں انکا علاج

(۲۲) زنگار موم زرد رال ان کی مرہم بنا کر لگا دیں۔ یا اون لپیٹ کر رات بھر سوویں۔

پاؤں یا بازو میں موچ آجاوے اُسکا علاج

۲۳ نوشادر اور شورہ ہموزن لیکر پانی میں ملائیں۔ اور اس میں کپڑا تر کرکے موچ کی جگہ پر رکھیں۔ اور عرق مذکور سے بھگوتے رہیں۔

نکسیر پھوٹنے کا علاج

۲۴ کاغذی لیموں کا تازہ عرق بذریعہ پچکاری ناک میں پہنچانے سے فوراً نکسیر بند ہو جاتی ہے۔

ہچکی کا علاج

۲۵ آرد گندم کی بھوسی لیویں۔ اور اس کی پوٹلی بنا کر گرم کرکے سینہ کو سینکیں۔ یا سینڈھیا نمک پانی میں ملا کر یا سرکہ میں شکر تری ملا کر پلانا مفید ہے۔

سر میں جوئیں زیادہ پڑیں ان کا علاج

(۲۶) لیموں کا پانی اور شکر باہم ملا کر سر دھودیں۔

بغل کی پھنسی یعنی کھڑلی کا علاج

(۲۷) تخم ارنڈ اور سونٹھ دونوں کو باریک پیس کر پانی میں ملا کر نیم گرم لیپ کریں۔ اور اوپر سے ارنڈ کے پتے باندھ دیں۔

درد پسلی کا علاج

(۲۸) ارنڈ کے تیل سے مقام پر مالش کریں۔ بعدہٗ مہوہ کے پتے تیل ممنجد سیاہ سے چرب کرکے نیم گرم باندھ دیں۔

ورم گھنبد کا علاج

(۲۹) بلی کی ہڈی کو ترپھلا کے رس سے باریک پیس کر گھنبد پر لیپ کریں۔

دیگر۔ تل۔ پوست نیم مہوہ کو باریک پیس کر ٹھنڈے پانی سے لیپ کریں۔

کچھہ داد کا مجرب علاج

(۳۰) آک کے پتوں کا رس اور ہلدی کے کاڑھے کے رس کو سرسوں کے تیل میں پکا ئیں بعدہٗ اس کی مالش پھنسیوں پر کریں۔

داد کا علاج

(۳۱) تخم پنواڑ۔ اور آک کے پھول وہی میں ملا کر لیپ کریں مجرب ہے۔

بدھ کا علاج

(۳۲) کمار رو کو بھیڑ کے دودھ میں ملا کر لیپ کریں۔

کانجی ہار

دیگر۔ زیرہ سفید جھاؤ کے پوست۔ کوٹ۔ گیہوں بیر کے پتے کانجی کے پانی میں باریک پیس کر لیپ کریں۔

بھلاواں کے دھوئیں سے سوجن ہو اسکا علاج

(۳۳) تل اور گیلی مٹی بھینس کے دودھ یا مسکہ میں پیس کر لیپ کریں۔ مجرب ہے

تکان سفر سے ماندگی ہو جاوے اسکا علاج

(۳۴) نیم گرم سے پاؤں دھو کر شیر نوش کریں۔

دیگر۔ نیم گرم تیل کف پا میں ملیں۔ اور ارنڈ اوپلہ کی آگ

ا۔ کسی شئے کا رس نکالنا اسکو کونڈے ڈنڈے میں رگڑ کر نکالنا کہلاتا ہے

۵۔ کسی مٹی کے کورے برتن میں۔ زیرہ۔ سونف۔ رائی۔ ہینگ۔ وغیرہ جوڑ ڈال کر دو چار روز رکھ کر استعمال میں لانا کانجی کا پانی کہلاتا ہے

سے بدن کو سینکیں۔ اور پاؤں کو اونچا کریں

خارش خشک کا علاج (۳۵) بندوق کا بارود گڑوے تیل میں ملاکر بدن پر مالش کر دیں۔ اور دھوپ میں بیٹھیں۔ بعد ایک گھنٹہ کے اشنان کر ڈالیں۔

خارش تر کا علاج (۳۶) آک کا دودھ جلاکر خشک کریں۔ اور جلاکر اُس کی راکھ سرسوں کے تیل میں ملاکر بدن پر مالش کریں۔ ایک گھنٹہ کے بعد غسل کریں۔ آرام ہوگا

ہاتھ اور پاؤں میں بزیادہ پسینہ آوے اُسکا علاج بینگن۔ پوست خشخاش جوکوب کر کے پانی میں جوش دیں۔ اور ہاتھ پاؤں کو اُس میں تر کر کے ملیں۔ اور نیز دھتورا سیاہ ملاکر پیسیں اور ایک ہفتہ تک بقدر ماشہ ہر روز کھاویں

نہرووا کا مجرب علاج (۳۸) ارنڈ کے پتے نرم کوٹ لیں۔ اور نمک پیس کر ملاویں۔ اور لیپ کریں۔

خصیہ بڑھ جاویں اُن کا علاج (۳۹) گیرو۔ سونٹھ۔ مغز بنولہ باریک کوٹ چھان کر گائے کے پیشاب میں پکاکر لیپ کریں۔

خصیے پر ورم ہو جاوے اُن کا علاج (۴۰) اونٹ کی مینگنیں اور دار ہلدی باریک پیس کر پانی میں جوش دیں۔ یہاں تک کہ غلیظ ہو جاوے۔ بعدہٗ نیم گرم ہی خصیہ پر لیپ کریں۔

درد قولنج کا علاج (۴۱) ارنڈ کی لکڑی جلاویں۔ اور بقدر ایک کف دست مریض کو کھلاویں

درد شکم کا مجرب علاج
(۴۲) پیپل کے اڑھائی پتے باریک پیس کر اور گڑ میں ملا کر کھا دیں

بادگولہ کا علاج
(۴۳) جوا کھار۔ سجی۔ ایلوہ۔ سوہاگہ۔ نمک سیندھا ہموزن باریک پیس کر گھیکوار کے رس میں برابر بیر کے گولی تیار کر کے مریض کو کھلاویں۔ آرام ہوگا۔

ہر قسم کے پیٹ کے کیڑوں کے وقعیہ کا علاج
(۴۴) کمیلہ۔ لیوتی اور گائے کے دہی کے ہمراہ کھاویں

عضلاتی درد کمر کا علاج
(۴۵) آٹھ ماشہ مرچ سرخ کو کچل کر سواپاؤ پانی میں ۲ گھنٹہ بھگو کر چھان لیں اور جہاں کہیں عضلاتی درد ہو۔ وہاں اُس عرق میں کپڑا بھگو کر تھوڑی دیر باندھیں۔

ذات الجنب کا علاج
(۴۶) ارنڈ کے پتوں کا جوشاندہ پلا دیں اور آرد جو کو نیم گرم پانی میں پیس کر روغن کنجد سیاہ ملا کر پہلو پر لیپ کریں۔

ذات الصدر کا علاج
(۴۷) مثل ذات الجنب کے جوشاندہ مگر لیپ سینہ پر کریں۔

تشنج کا علاج
(۴۸) ایک عدد جائفل کو پیس کر پاؤ سیر خالص سرسوں کے تیل میں ملا کر آنچ دیں۔ جب جائفل کا تیل سرسوں میں حل جاوے۔ پھر اوتار کر ٹھنڈا کر کے تشنج کے مقام پر تیل مذکور ملیں

بدن میں پسینہ سے بدبو آتی ہو اُس کا علاج
(۴۹) برگ اڑ ۔ ۔ کے رس میں شکنہ چورن ملا کر بدن میں ملیں اور بعد تھوڑی دیر کے غسل کر ڈالیں۔

بغل کی بدبو دور کرنیکا علاج	(۵۰) گوٹ دونوں ہلدی گائے کے پیشاب یا بھینس کے گوبر میں پیس کر لیپ کریں۔
پیشاب رک گیا ہو اس کا علاج	(۵۱) جواکھار بقدر ۵ ماشہ ہمراہ مصری کھلادیں۔
لقوہ کا علاج	(۵۲) پیپل۔ کھریٹی بیلا پہول چب چترک۔ سونٹھ۔ ان کا جوشاندہ پلاویں
بیہوشی یعنی غشی کا علاج	(۵۳) نیل۔ مہوا۔ سیندھا نمک۔ مرچ سیاہ پانی میں ہر ایک پیس کر ناس لیویں۔ یا سوائے نیل اور مہوا کے باقی ادویہ گائے کے پیشاب میں پیس کر آنکھوں میں انجن کریں۔
قے ہوتی ہو اس کا علاج	(۵۴) پیپل کی چھال کو جلا کر پانی میں بجھائیں۔ اور وہ پانی پلائیں۔
تدبیر دفع موش	(۵۵) چوہوں کی غار میں قدرے رال ڈال دیں بھاگ جائیں گے۔
تدبیر دفع سانپ	(۵۶) ہرن کے سینگ و بکرے کے سم کے دہوئیں سے سانپ بھاگ جاتے ہیں۔
تدبیر دفع زنبور	(۵۷) گندھک یا بیسن کے دہوئیں سے زنبور دفع ہو جاتے ہیں۔
تدبیر دفع بچھو	(۵۸) ہڑتال کے دہوئیں بچھو فوراً بھاگ جاتے ہیں۔
تدبیر دفع دیمک	(۵۹) درخت چنار کے پتے جلانے سے دیمک نہیں رہتا

تدبیر دفع پروانہ

(۶۰) پیاز کا ٹکڑا چراغ کے پاس رکھنے سے پروانے چراغ کے نزدیک نہیں آتے۔

تدبیر دفع کھٹمل

(۶۱) قلعی چونہ میں پھٹکڑی ملاکر دیواروں پہ پھیرنے سے کھٹمل مکان میں نہیں گھستے

تدبیر دفع مکھی

(۶۲) دودھ میں قدرے شکر و سفوف سیاہ مرچ ملا کر دیواروں پہ چھڑک دیں۔

تدبیر دفع پسو

(۶۳) حنظل کو پانی میں پیس کر گھروں میں چھڑکنے سے پسو دور ہوتے ہیں۔

تدبیر دفع مچھر

(۶۴) کنیر کی جڑ کا عرق دیواروں پر چھڑکنے سے مچھر وغیرہ دور ہوجاتے ہیں

حصہ سوئم

فصل اول

چند مجرب ادویات بنانیکی تراکیب

کشتہ ہرتال ورقیہ

(برائے کوڑھ ہر قسم۔ اوپدش روگ۔ آتشک ہر قسم وتمام امراض فاسدہ وغیرہ)

عمدہ ورقیہ ہرتال لیویں اور دسواں حصہ سوہاگہ بریاں ملاکر سن کے ٹاٹ میں پوٹلی بنا ویں۔ اور ایک مٹکہ میں جو نصف تک کاغذی لیموں کے رس میں بھرا ہوا ہو۔ وہ پوٹلی لٹکا دیویں۔ نیچے تیز آگ جلا ویں بعد ایک سیر تک کانجی کے پانی میں پوٹلی مذکور لٹکا کر جوش دیویں اور اسی طرح تر پھلا کے رس میں جوش دیویں۔ اور نکال کر گرم کشتے کے پانی سے ہرتال مذکور دہو ویں۔ اور پلاس کے پوست کے رس میں خوب اچھی طرح سے کھرل کریں۔ اور سایہ میں خشک کر کے گولہ سا بنا لیویں۔ پھر اس گولے کو ایک پیالہ گلی میں رکھ کر اس پیالہ کو اسی قسم

اسی قسم کے دوسرے پیالے میں ڈہک دیویں۔ اور مٹی سے گل حکمت کریں۔ پھر دو ہاتھ لمبے اور دو ہاتھ گہرے گڑھے میں نصف تک اوپلے بھر کر بیچ میں وہ کسورے رکھ دیویں۔ اور اوپر سے اوپلے چن کر آگ لگا دیں۔ ایک روز کے بعد جب ٹھنڈا ہوجائے تو ہرتال کو نکال کر بکری کے دودھ میں ایک پہر تک کہرل کریں۔ اور سابقہ کی طرح گولہ بنا کر ایک ہنڈیا میں جو نصف تک پلاس کی جڑ کی راکھ میں بھری ہووے رکھ دیویں۔ اور باقی اوپر کے حصے میں بھی وہ ہی راکھ بھر دیویں۔ اور ہنڈیا کو گل حکمت کر کے خوب بند کر دیویں۔ اور چولہے پر ہنڈیا رکھ کر نیچے آگ تیز جلا رکھیں۔ مگر شرط یہ ہے۔ کہ دہواں ہنڈیا میں سے نہ نکلے۔ بعدہ جب ہنڈیا ٹھنڈی ہوجاوے۔ تو ہرتال نکال لیویں۔ ہرتال برنگ سفید نکلے گی۔ اور وزن میں پوری اُتریگی آگ پر رکھنے سے دہواں نہ نکلے گا۔

خوراک ہمراہ قند سیاہ کہنہ سالہ بقدر ایک رتی

استعمال۔ نان نخود۔ ساٹھی کے چاول۔ روغن مادہ گاؤ۔ وغیرہ پرہیز ترشی وغیرہ

واضح ہووے کہ حصہ سویم فصل اول میں مفید ادویات درج ہیں۔ وہ مولف کے بزرگان کے تجربے میں پشتہا پشت سے چلی آتی ہیں۔ اور یہ قیمتاً مولف کے اوشدھالیہ سے مل سکتی ہیں۔ دیکھو اشتہار صفحہ آخیر۔

(۲)

جور آری رس

برائے تپ ہر قسم ۔ مثلاً تپ یکتی تپ تنیہ و تپ چوتھیہ و مزمن وغیرہ

گندک مصفا
شنگرف سے نکالا ہوا پارہ مصفا ۔ کہربا (سنگ بصری) مصفا سوہاگہ مصفا نیلا توتیا مصفا ۔ ہرتال مصفا ۔ ہر ایک ادویہ کو ہموزن لیویں ۔ اور مخلوط کر کے ایک دو روز تک کریلے کے رس میں گھوٹ ڈالیں ۔ بعدہٗ کھرل میں سے نکال لیویں ۔ اور ایک تانبہ کے برتن میں ڈال کر برتن کے اوپر ڈھکنا دھر کر اور اوپر اُس کے آدھ انگل موٹا کپڑ الیٹ کر اور گل حکمت کر کے ایک ہنڈیا میں جو نصف تک بالو ریت سے بھری ہوئی ہو دھر دیویں ۔ اور اوپر باقی ماندہ حصہ پر بھی ریت بھر دیویں ۔ مگر ہنڈیا کا منہ کھلا رکھیں ۔ اور ہنڈیا کو ایک چولہے پر رکھ دیویں ۔ اور نیچے آگ روشن کر دیویں ۔ واضح رہے کہ پیشتر آگ جلانے کے دانہ چاول ہنڈیا کے منہ پر رکھ دیں ۔ جب وہ چاول آگ کی تیزی سے جل کر کھیل ہو جاوے ۔ تب اُتار کر ٹھنڈا ہونے پر ایک شیشی میں وہ رس ڈال رکھیں ۔ اور نیز مرچ سیاہ سفوف ہموزن اُس رس میں ملا رکھیں ۔

مقدار خوراک ۔ معمولی بخاروں میں برگ پان میں ۲ چاول رکھ کر کھلا دیں ۔ بعد سخت اور پورانے بخاروں میں چار چاول پان میں رکھیں ۔ تین روز تک استعمال کرا دیں ۔

ترکیب شنگرف سے پارہ نکالنے کی یہ ہے | کہ شنگرف کو ایک پہر تک لیموں کاغذی کے رس میں کہرل کریں۔ بعدہٗ برگ نیم کے رس میں ایک پہر تک کہرل کریں۔ اور ٹکیہ بناکر ایک ہنڈیا میں دھر کر اوس کے اوپر ایک دوسری ہنڈیا رکھ دیویں۔ اور گلحکمت کر کے آگ نیچے ہنڈیا کے جلادیں اور اوپر والی ہنڈیا کو ایک تر کپڑے سے بھگوتے رہیں تاکہ سرد رہے تین گھڑی کے بعد جب ہنڈیا ٹھنڈی ہو جاوے تو اوتار لیویں اور اوپر والی ہنڈیا میں جو پارہ لگا ہوا ہووے سو وہ لے لیویں

کھپریا کو صاف کرنے کا یہ طریقہ ہے کہ | اس کو آدمی یا گائے کے پیشاب میں ۷ بار گرم کر کے بجھاتے رہیں۔ یا ایک ہنڈیا میں گائے کا پیشاب نصف تک بھر کر کھپریا کو ایک پوٹلی میں باندہ کر اوس ہنڈیا میں لٹکا دیں۔ اور نیچے آگ جلادیں تو سات گھنٹہ میں اچھی طرح شدہ ہوگا۔ سوہاگہ کو ایک روز کاغذی لیموں کے رس میں کہرل کر اور سایہ میں خشک کر کے کام میں لاویں۔ نیلا تھوتہا کو بریاں کرنا ہی اوس کا صاف کرنا ہے۔

ہرتال کو صاف کرنے کا طریقہ یہ ہے | کہ اوس کے پتر بنواکر ایک موٹے کپڑے کی پوٹلی باندہ کر ایک ہنڈیا میں جو نصف تک کانجی کے پانی سے بھری ہو۔ پوٹلی مذکور لٹکا کر نیچے ایک پہر تک آگ جلاویں اور بعدہٗ چونہ کلی کے پانی سے بھری ہوئی ہنڈیا میں پوٹلی لٹکا کر ۲ پہر تک پکاویں۔ گندھک کو چورن کر ہموزن روغن زرد میں بھون کر گرم گرم ہی دودھ میں پھینک دیں صاف ہوگی۔

۳

چندر پربھا گٹکا

"برائے استری روگ ۔ پرش روگ ۔ اجیرن ۔ پانڈو ۔ امراض شکم ۔ درد شکم وغیرہ و زکام ۔ نزلہ ۔ بواسیر ۔ جریان ۔ دمہ کھانسی سوزاک"

نسخہ

کچور ۔ ناگرموتھ ۔ بچ ۔ دیوار چرایتہ ۔ ہلدی ۔ ایتس ۔ دارہلدی ۔ پپلا مول ۔ چترک ۔ چب ۔ ترپھلا ۔ دھنیاں ۔ باے بڑنگ ۔ بڑی پیپل ۔ سونٹھ ۔ مرچ سیاہ ۔ پیپل ۔ سونا ماکھی کی راکھ ۔ دونوں کھار (سجی کھار ۔ جوا کھار) تینوں نمک (مندجا کالا ۔ سانبھر) تمام ادویات ۴ ماشہ اور نسوت ۔ جمالگوٹہ مدبر ۔ تج تیج ۔ الائچی خورد ۔ طباشیر نیلی ۔ ہر ایک ۱۰ ماشہ لیویں ۔ کشتہ فولاد ۱۲ ماشہ ۔ مصری چار تولہ شلاجیت مصفا گوگل مصفا ۱۸ ماشہ تمام ادویات جو کوب کریں ۔ اور گولی نورن ۴ ماشہ بنادیں ۔ ہمراہ شہد اور روغن زرد گاؤ کھلادیں ۔

جمالگوٹہ مدبر کرنے کا طریقہ یہ ہے } کہ جمالگوٹہ کو لیویں اور ایک پوٹلی میں باندھ کر پھر ایک مٹکہ میں جس میں نصف پانی ۔ نصف گوبر گاؤ جل بھرا ہوا لٹکا دیں ۔ اور ایک پہر تک آنچ دیں بعدہ نکال کر دودھ کے بھرے مٹکہ میں لٹکا دیں ۔ اور ایک پہر آنچ دیں اوپر کا چھلکہ اور اندر کا باریک پتہ دور کرکے مغز کو کام میں لاویں ۔

سونا ماکھی کی راکھ کی ترکیب یہ ہے | کہ پہلے سونا ماکھی تین جزو اور رنگ

سندھا ایک جزو مخلوط کر ایک لوہے کی کڑچھی میں جبمیں کاغذی لیموں کا رس ڈالا ہوا ہو ڈالیں اور کڑچھی کو گرم کریں سونا ماکھی صاف ہو جاوے گی۔ تب سونا ماکھی کو بکری کے دودھ میں پیس کر گجپٹ دے۔ گجپٹ اوسے کہتے ہیں کہ دو ہاتھ مکعب گڑھے میں نصف تک ارنے اوپلے بھر کر بیچ میں دوائی رکھ دیں۔ بعدہٗ نصف باقی بھر کر آنچ دیویں ایک رات کے بعد نکال لیویں۔

کشتہ فولاد کی ترکیب صفحہ ۹۴ پر درج ہے۔ وہاں سے دیکھ لیویں۔

شلاجیت کو گائے کے دودھ میں بھگو دیں اور ایک دن کے بعد وہی دودھ کو ایک لوہے کے برتن میں ڈال کر اور اوس میں شلاجیت ڈال کر خوب جوش دیویں۔ بعدہٗ ٹھنڈا کر لیں۔ اور کپڑ چھان کر کے دھوپ میں رکھ کر سکھاویں۔ تین بار اسی طرح عمل کریں۔ صاف ہو گی

گوگل کو صاف کرنے کا طریقہ صفحہ پر درج ہے۔

۴

لوہ سائن

براۓ قوت ہر قسم۔ افزائش عمر و آسائش پیری۔ جلد کی جھریاں دور ہوں۔ اور بال سیاہ رہیں۔

پارہ مصفا۔ گندھک۔ آنولہ سار مصفا۔ فولاد مصفا۔ پہلے پارہ اور گندھک چنے کو کھرل میں خوب ڈال کر کجل کریں۔ تب جزو اوسی کھرل میں فولاد کا چورن ڈال کر دو پہر تک اور گھوٹیں۔ تب نکال کر اور گھی گوار کے رس

میں تین روز تک دہوپ میں بیٹھ کر کہرل کریں۔ آفتاب کی تمازت اور ادویات کی گرمی سے بہت دہواں اُٹھے گا۔ اوس سے بچیں۔ جب خشک ہو جاوے گولا باندہیں اور اُس کے اوپر ارنڈ کے پتے لپیٹ کر تانبے کے برتن میں رکہہ کر اور اوس کے اوپر خوب اچھی طرح تانبے کا ڈہکنا دے کر اور گلحکمت کر کے تین روز تک دہوپ میں کسی جگہ دفن کر دیویں تب نکال کر دہوپ میں رکہہ کر سہنجنہ کے رس میں تین پٹ دیوے۔ جب خشک ہو جاوے تب سونٹھ۔ مرچ سیاہ اور پیپل تینوں کے جدا جدا کاڑہوں کی پُٹ دیں۔ بعد ازاں گلو۔ اڑوسہ چترک آنولے رس میں پٹ دیویں۔ تب ترپہلا کے کاڑہے کو لوہے کے برتن میں ڈالکر تین پٹ دیں۔ تب سمہالو۔ پوست انار۔ نیلگرہ کٹ سیلا۔ پلاس کیلا پہول ۔ ان سب کے رس یا کاڑہے میں ایک ہی بار پٹ دیویں تب خشک کر لیں اب یہ رسائن تیار سمجہیں۔

مقدار خوراک ۲ ماشہ۔ پرہیز۔ روغن کنجد۔ ماش۔ رائی شراب کہٹائی وغیرہ۔

(۱) اگر شہد اور روغن گاؤ کے ساتہہ کہاویں۔ تو بال کبھی سفید نہوں اور بدن کی جہریاں دفع ہوں۔

(۲) اگر پیپل اور شہد خالص کے ساتہہ کہاویں تو قوتوں کا بڑہنا پانڈو روگ کہانسی۔ سوزاک جلودر بھی دفع ہوں

۳۔ اگر ست گلو اور شہد خالص سے کہاویں۔ تو طاقت خوشنمائی اور عمر بڑہے پارہ اور گندہک آنولہ سار صاف کرنے کے طریقے صفحہ پر دیکہیں +

بہاپٹ دینے کا طریقہ یہ ہے کہ کسی دوا کے کاڑہے سے خشک دوا کو بہگو کر سکہلا دیں یا کسی چیز کے رس یا کاڑہے میں کہرل کریں۔ جتنی بار پٹ دینی ہو اتنی بار کہرل کر کر سکہاتے ہیں۔

فولاد کو صاف کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ فولاد کو کوٹیوں میں تپا کر سات بار گائے کے پیشاب میں بجھاویں بعدہٗ ترپہلا کے کاڑھے میں جوش دے کر اوتار لیں۔ صاف ہو جاوے گا +

۵

جوگ راج گوگل

"برائے تمام امراض متعلقہ شکم۔ امراض باد۔ بواسیر کھانسی۔ دمہ جریان وغیرہ"

ہمبالو۔ سونٹھ۔ چب۔ پپل پپلامول۔ چیترک۔ اجمود۔ سرسوں سفید ہینگ بریان۔ اتبس۔ بہارنگی۔ کٹکی۔ اندرجو۔ پاڑہ۔ بائے بڑنگ۔ ہری پیل۔ بچ۔ مورواہ زیرہ سفید و سیاہ۔ گوکہرو تمام ادویات ہم ماشہ بہر لیویں اور ترپہلا ۱۲ تولہ۔ گوگل مصفا ۱۲ تولہ سب ادویات کو خوب جو کوب کر لیں۔ تب قند سیاہ آدہ سیر کا قوام بنا کر تمام ادویات کا چورن اور کشتہ چاندی۔ قلعی۔ ابرک سیہ ایک ایک تولہ لیویں۔ اور داخل کریں۔ اور بعدہٗ اوتار کر ایک گھی کے برتن میں رکھ چھوڑیں۔

مقدار خوراک ۳ ماشہ پرہیز ترشی تلخی اور کڑوی اشیاء غصہ نفرت دھوپ محنت

(۱) اگر راسنا۔ سونٹھ۔ گلو۔ بیج ارنڈ ان کے کاڑھے سے کھائیں تو جریان مرگی۔ بواسیر تپچن۔ کھانسی دور ہوں

(۲) اگر شتاور موصلی ان کے کاڑھے سے کھائیں پرمیہ نامردی۔ ضعف باہ

دور کرکے طاقت لاوے۔

(۳) اگر دار ہلدی کے کاڑہنے سے کہائیں۔ تو تمام قسم کی جریان چھٹی روگ پتھری دور کرے۔

(۴) اگر گائے کے پیشاب کے ساتھہ کہاویں۔ تو پانڈو روگ پیلپا۔ تلی یرقان جاویں۔

(۵) اگر شہد خالص کے ساتھہ کہاویں تو باد کے تمام عارضے۔ دردریح خون کے فساد اور بلغمی امراض دور ہوں

(۶) اگر نیم کے پتوں کے ساتھہ کہاویں تو تمام قسم کے کوڑہ آتشک۔ جلدی امراض دور ہوں۔

(۷) گلوئے سبز کے کاڑہے کے ساتھہ کہاویں تو بات رکت بخار ہر قسم سوداوی اور خونی امراض) بھگندر جیو در دور ہوں

(۸) اور اگر پیپل کے کاڑہے کے ساتھہ کہاویں تو تمام قسم کے درد امراض سینہ و پسلی دفع ہوں

(۹) برگ سرس کے کاڑہے کے ساتھہ کہاویں۔ تو تمام قسم کی زہروں۔ (سانپ۔ بچھو۔ ہزار پا (زنبور) کو دور کرے

(۱۰) اگر ترپہلا کے کاڑہے کے ساتھہ کہاوے تو امراض متعلقہ چشم بالکل دور ہو جاویں +

گوگل کو صاف کرنے کی ترکیب دیکھو صفحہ　　پہ درج ہے۔

چاندی کو کشتہ کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ ایک تولہ چاندی کے پترے بنواکر تیل کنجد۔ رہی کا مٹھا۔ کانجی۔ گئو پیشاب اور کلتھی کے کاڑہے میں آگ میں سُرخ کرکے سات سات دفعہ بجھاویں بعدہٗ اس صاف چاندی کے پتروں کو ہر سہ اجوائن (خراسانی۔ وطنی۔ جنگلی) بوزن مساوی کی ٹکیہ اور ریکوں پٹی بوزن ایک دوائی یا ۲ ماشہ کا نغدہ بناکر اور گلحکمت کرکے گڑھے میں جو دوہاتھ

لعب ہو۔ اور نصف تک اوپلے جنگلی سے بھرا ہوا رکھ کر اور باقیماندہ گڑھا اوپلوں سے بھر کر آگ دیویں۔ اور ایک آگ سے وزن پورا نہ اُترے اور خام رہے تو دوسری آگ میں ٹھیک ہوجاویگا

ترکیب کشتہ قلعی یہ ہے کہ اسکے کو تیل میں مٹھے میں گائے کے پیشاب میں۔ ترپھلے کے پانی میں تین تین مرتبہ بجھاویں۔ تب مٹی کے ایک پختہ برتن میں ڈال کر اور ساتھ ہی پیپل اور املی کا سفوف بقدر چوتھائی حصہ ڈال دیں۔ اور لوہے کی کرچھی سے خوب گھوٹیں او بعدہٗ اوس قلعی کو لیویں۔ اور اوس کے برابر ہڑتال ڈالیں اور لیموں کاغذی کے رس میں ہردو کو خوب کھرل کریں۔ اور بعدہ سامل چاندی گڑھے میں اوپلے بھر پھونکدیں۔

ترکیب کشتہ ابرک یہ ہے کہ دیکھو صفحہ پر لکھا ہے۔

سیسہ کے کشتہ کا طریق یوں ہے کہ پہلے مثل قلعی سیسہ کو تیل مٹی۔ گائے پیشاب کانجی۔ ترپھلا۔ آک دودھ میں تین تین بار بجھاویں۔ بعدہ پان کے رس میں سنکھ کو پیس کر سیسہ کے پتر پر دونوں طرف لگاویں اور بعدہ گلحکمت کرکے گجپٹ میں مثل کشتہ چاندی پھونکدیں۔ بعدہ نکال کر سیسہ کے برابر منیل لیویں۔ اور کانجی کے پانی سے چار پہر تک کھرل کریں۔ اور بعدہ کاغذی لیموں کے رس میں چار پہر تک کھرل کریں اور ٹکیہ بناکر مثل سابق پھونکدیں۔ کشتہ ہوگا۔

۶- منڈور سار رس

(براے کالا روگ - یعنی یرقان پیلیا- یعنی تاپ تلی طحال و پانڈو روگ
وامراض شکم)

پرانی آبادی میں سے لوہا بوں جسے منڈور کہتے ہیں- اور بہیڑے
کے کوئلوں میں تپا کر گائے کے پیشاب میں سات بار بجھادیں- بعدہ تریپھلہ
کے کاڑھے میں سات مرتبہ تپا تپا کر بجھا دیں- اور نکال کر قریب
آدھ سیر کے لیکر ایک مٹی کے برتن میں جو دہی کی چھاچھ سے قریب بھرا
ہوا ہو ڈال دیں۔ چھاچھ قریب ۱/۲ اس خام ہووے اور نیز ببول کے پھل
جسے پنجابی میں تکے کہتے ہیں- اوسی برتن میں ڈال دیں- اور
ڈھکنے سے موہنہ برتن کو خوب مضبوط باندھ کر اور مٹی لگا کر جہاں
گاؤں کا کوڑا کرکٹ ڈھیر پڑا ہو اوس میں دبا دیویں- اور بعد
پندرہ روز کے نکال کر اوس کا عرق کشید کریں- پہلے پانی کی
چار بوتلیں عرق نکلے گا وہ لیویں باقی تجھٹ پھینکدیویں- یہ بوتل
عرق میں سے قریب پاؤ بھر عرق ہمراہ ۱/۲ رتی کشتہ فولاد مکھن میں
ملا کر نہار موہنہ مریض کو کھلاویں- اور نمک مرچ سے پرہیز-

ترکیب کشتہ فولاد کی یہ ہے کہ فولاد کو آہنی رتی سے رگڑ لیا جاوے- جو برادہ
نکلے اوس کو دہی کے مٹھے- کانجی کے پانی
تریپھلا کے کاڑھے- گائے کے پیشاب آک کے دودھ کے کاڑھے
میں سات سات مرتبہ آگ میں سرخ کر کر بجھا لیویں بعدہ اوس شدہ
لوہ چون کو لیویں- اور پارہ- گندھک آنولہ سار مصفہ ان دونوں
کو تین دن یہاں تک کھرل کریں کہ (اجزا دو جزو) کجلی ہو کر سیاہ ہو جاویں (۲ جزو)- اور پارہ

بنسیت وناپو وہو جاوے۔ تب اس کی کجلی شدہ دوائی کے برابر
وزن دہی شدہ لوہ چون ملا کر گھیکوار کے رس میں دو پہر تک
گھوٹیں۔ اور بعدہ ما بنا کر ایک تانبے کے برتن میں دھوپ میں
پڑا رہنے دیں۔ مگر تانبے کے برتن پر ارنڈ کا پتہ دے لیویں۔ بعد
ایک مٹی کے برتن میں ڈال کر اور موہنہ اُس کا بند کرکے غلہ جو کے
نیچے دبا چھوڑیں۔ بعد تین روز کے نکال اور کپڑے میں سے
چھان کر پانی پر ڈالیں۔ لوہا اگر نہ ریگا۔ تو کشتہ جانیں۔ مجرب اور
آزمودہ ہے۔

۷۔ لکشمی بلاس

(برائے اعضا شکنی۔ کان کا درد۔ گنڈ مالا۔ دردسر۔ درد ریح۔ سوجن
گولا۔ ابرو۔ جانگہ۔ پشت کا درد وغیرہ)
الائچی خورد۔ تج۔ تیرج۔ پوست ہلیلہ۔ پوست بہیڑہ۔ پوست آملہ
دیودار۔ مجیٹھ۔ ناگرموتھہ۔ چیڑ۔ جھٹ کیلہ۔ نکچور۔ گندھک مصفا
سادر۔ جواری قند۔ سفید سرسوں۔ چیترک۔ گوکھرو۔ پارہ سب
ادویات ۳-۲ تولہ لیویں۔ اور پیس کر اور جوش دے کر رس
(عرق) نکال لیویں۔ پھر اس رس میں ایک سیر تیل سرسوں
ڈال کر اور نرم آنچ میں پکا دیں۔ جب رس وغیرہ جل کر
تیل باقی رہ جاوے۔ تب اوس تیل میں مفصلہ ذیل ادویات
داخل کریں۔
پیپلا مول۔ پیپل۔ نیرے بالا۔ اندرجو۔ چھڑ۔ بیج چمپا۔ سمیر بیل
مورہا۔ دارہری) پانچوں نمک (سونچر۔ بڑ۔ سیندھا۔ کالا۔ پانگا) کاہل

جواکھار۔ سب ادویہ بوزن ہر یک ۲ تولہ۔ اور بیرجو۔ اسگندھ نکھہ لوبان۔ ہریک ۱ تولہ۔ الایچی۔ لونگ۔ چندن۔ کاپھل کی گلی۔ کنکول۔ ناگ کیسر۔ ہریک ۶-۶ ماشہ۔ کستوری (مشک خالص) ۲ ماشہ لیویں اور سب ادویات کو باریک پیس کر تیل میں داخل کریں۔ اور نرم آنچ پر پکاویں۔ جب ادویات جل کر تیل خالص باقی رہجاوے۔ تو کافور ۹ ماشہ اوس میں داخل کریں اور شیشی میں تیل بھر رکھیں۔ بدن میں مالش کریں۔ تمام قسم کے بادکے عارضوں کے لئے مجرب ہے۔

۸۔ مرگانگ پوٹلی رس

(برائے چھٹی روگ۔ سوالش روگ۔ سنگرہن۔ اجیرن۔ نفث اسہال لقوہ۔ ہیضہ۔ ضعف معدہ۔ بواسیر۔ مرگی۔ غشں۔ ہچکی وامراض رگت۔ تپ۔ کف وغیرہ وغیرہ)

سونا مصفا لیویں۔ اور اوس کے ورق بنوا برابر وزن اوس کے مصفا پارہ لیویں۔ کچنار کے رس میں یہاں تک کھرل کریں کہ گولا بندھ جاوے۔ تب سونا سے چوتھائی حصہ سوہاگہ لیویں۔ اور سونے سے دوچند موتی کا چونہ لیویں۔ اور سونا پارہ۔ سوہاگہ۔ اور چونہ کے برابر وزن گندھک مصفا لیویں اور کھرل میں ڈال کر دوتین پہر تک پیس کر گولا باندھیں اور گولے کو دو پیالوں میں اس طرح رکھہ کر کہ ایک اوپر دوسرا نیچے رہے اور دونوں کے گرد ایک موٹا کپڑا لپیٹ کر گلمٹ کریں۔ بعدہ اس سمپٹ شدہ گولے کو ایک مٹی کے

برتن جو نمک سے پُر ہو دہر دیویں - اور موہنہ برتن ڈھکنا سے خوب باندھ لیویں - تب وہ ہاتھہ مکعب گڑہے ہیں اوپلے نیچے اوپر دھرکر آگ دیویں - جب دوسرے روز گجپٹ ٹھنڈا ہو جاوے - تو ادن گولے کو پیالوں میں سے نکال کر سونے کے برابر مصفا پارہ اور اوسی قدر مصفا گندھک داخل کر کے ہرسہ اشیا کو کہرل میں دو پہر تک گھوٹ کر اور گولا باندھ مثل سابق گجپٹ میں پھونک دیویں - جب ٹھنڈا خود بخود ہووے تو نکال کر شیشی میں بھر رکھیں - مقدار خوراک - ۱-رتی - پرہیز گوشت ترشی - تیل - جماع محنت - تکان سفر - دہوپ - شراب - نشہ ہر قسم - ماش - مسور رائی - بیچھیں - کانجی کا پانی - ہینگ سونٹھ - وغیرہ شبنم میں نہ سوویں گرم اشیاء کا استعمال نہ کریں - اور نہ ہی گرمی میں محنت کریں استعمال - شہد خالص - دہی - دودھ - دودھ میں پکے چانول مونگ کے بنائے لڈو - اور روغن زرد کی مالش کر کے غسل کریں - دوائی شروع کرنیسے پہلے تین روز تک روغن زرد اور چانول کے سوا کچہہ نہ کہانیے -

(۱) اگر شہد خالص کے ساتہہ یہ دوائی مریض کہاوے تو اسہال دُبلاپن - پیچش - بواسیر - ضعف معدہ دور ہوویں -

(۲) اگر روغن زرد گاؤ کے ساتہہ یہ دوائی مریض کہاوے - تو تمام قسم کے باد کے عارضے امراض ریحی - بو وغیرہ دور ہوں -

(۳) اگر مسکہ گاؤ کے ساتہہ یہ دوائی استعمال کیجائے تو تمام قسم کے گرمی کے روگ - آتشک سوزاک وغیرہ دور ہوں -

(۴) اگر روغن زرد مرچ سیاہ کیساتہہ یہ دوائی کہاوے تو تمام امراض - بلغم زکام - نزلہ چھینکی روگ - دور ہوویں

(۵) سونچر۔ نمک بیل ہڑانکے چورن کیساتہہ دوائی کہلاوے اور اوپر سے گرم پانی پیے تو تمام امراض شکم۔ خصوصاً درد شکم کو نفع ہو
(۶) اگر پیپل ہمراہ شہد خالص کے اس دوائی کو کہاویں تو سوا یرقان۔ تاپ تلی۔ بات رکت تپ وغیرہ عارضے دور ہوں۔
(۷) مصری۔ سفوف انار دانہ کے ہمراہ یہ رس سونگہاویں تو تمام قسم کی بے ہوشی دور ہووے۔ یہاں تک مرگی دفع ہووے۔
(۸) مصری اور شہد خالص کے ہمراہ اگر دوائی کہاویں تو ہچکی قے۔ نفرت۔ اجیرن وغیرہ دور ہوں۔
(۹) ہینگ بریان اور ہینگ کے ہمراہ اگر اسی رات کو کہلاویں۔ تو بے خوابی۔ دردسر۔ درد شکم پیچش دور ہوں۔
(۱۰) ۸ عدد مرچ سیاہ اور ۳ عدد پیپل کے چورن کے ہمراہ یہ دوائی دمہ۔ پرانی کہانسی کو ضرور دفع کرتا ہے۔
(۱۱) اگر دودھ کی بالائی کے ہمراہ کہاویں تو باہ کی زیادتی کرتا ہے اور چہرہ کو روشن کر دیتا ہے۔
(۱۲) اگر انار دانہ کے رس کے ساتہہ یہ مرگانک پوٹلی رس کہلایا جاوے تو کسی قسم کے اسہال ہوں۔ فوراً دفع ہوویں۔

نوٹ

واضح ہووے کہ بعض کمزور طبیعت اور دبلے آدمیوں کو اس رس یا دیگر اسی قسم کے رسوں کے کہانیسے تپ تپ دبخار آجاتا ہے لہذا اوس کیلئے دہنیاں (کشنیز) اور گلو کا جوشاندہ مصری اور شہد ڈال کر پلا دیں تو اس سے تپ دور ہوگا۔ پہر بیشک دوائی استعمال کراویں تپ نہ ہوگا

سونا صاف کرنیکا طریقہ یہ ہے کہ سونے کے پتلے ورق کرا کے

کانجی کے پانی - تیل کنجی رگرم شدہ دہی کے مٹھے - اور ترپہلا کے کاڑہے
اور گائے کے پیشاب اور کلہتے کے کاڑہے میں تین تین مرتبہ آگ میں
سرخ کرکر بجہاویں - اور بعدہ سرکہ سے دہولیویں تو سونا شدھ
ہوگا - عمل میں لاویں -

گندہک - اور پارہ صاف کرنے کا طریقہ دیکہو صفحہ　　پر درج ہے

۹ - مہاکہارلیپ

(ہر قسم کا کوڑھ - بواسیر - کنٹھ مالا یعنی خنازیر - ورم طاعون - لبرت وغیرہ)

ارنڈ کا کہار - جوا کہار - لٹ زیرہ کا کہار پاڑہ کا کہار - تل سیاہ کا
کہار - چنے کا کہار - ساٹھی کا کہار - ہلیلہ کا کہار - اڑوسہ کا کہار - ڈہول
کا کہار - گورکہ منڈی کا کہار - کاہو کا کہار - پاڑپا کہار - آگ کے
پنچانگ کا کہار - ڈہاک کی جڑ - سوبت - برگ - پہول - پہل - شنکہاہولی
کا کہار - سونٹھ - پپیل - مرچ سیاہ - سجی - سوہاگہ - نوشادر - گندہک
آنولہ سار مصفا - پانچوں نمک - کوٹ - نیلا تھوتھا - ہلدی زمین - قند
رائی - سرسوں - سیندور - سلاجیت مصفا - کمیلا سرخ - بودہ پٹھانی
بیج آگ - بیج - بیج کرہاری - سب ادویات یک یک تولہ لیویں
بعدہ باریک پیسیں اور مخلوط کرکے تانبے کے برتن میں گائے کے پیشاب
یک سیر ڈال کر اوس میں سب ادویات باریک شدہ ڈال دیویں
تب بھینس ہاتھی - گہوڑا - بکرا کا پیشاب لیکر لیموں کا غذی - بجورہ
اور نارنگی کے رس اور تیز سنجہ کا رس اور کانجی کا پانی کل اشیاء
۵ سیر کے قریب ڈال دیویں تب اوس تانبے کے بڑے برتن کا موند

ڈہک کر کسی محفوظ جگہ میں اکیس روز تک رکہہ چہوڑیں۔ بائیسویں روز نکال کر بوتلوں میں بھر لیویں۔ اور لیپ کیا کریں۔

ترکیب کہار بنانیکی یہ ہے کہ جس درخت کی کہار بنانے کی منظور ہو۔ اوس کی لکڑی لیویں۔ اور جلا کر راکہہ ڈالیں۔ اور چو گنے پانی میں گہول کر رات بھر شبنم میں رکہہ کر صبح کو نتھار لیویں اور آگ پر جوش دیویں۔ جب پانی جل جاوے تو جو شے سفید رنگ کی کڑاہی کی ہندھی پر جمی ہووے۔ وہ اوتار لیویں اور اوسی کو کہار سمجہیں اور عمل میں لائیں۔

گندہک آنولہ سار کو صاف کرنیکا طریقہ صفحہ پر درج ہے۔

شلاجیت کو صاف کرنے کا طریقہ صفحہ پر درج ہے۔

۱۰۔ سنگدہیت ہنکارک آسو

(برائے ضعف باہ۔ جریان۔ سوزاک امراض شکم۔ بواسیر۔ امراض بات دمہ۔ کہانسی۔ پانڈوروگ۔ سول۔ افزائش قوت۔ رونق چہرہ وغیرہ وغیرہ)

کہادی۔ بالکنگنی۔ پدماک۔ پاٹہہ۔ چیرائیہ۔ ناگرموتہ۔ بائے برنگ ملہٹی۔ کچور۔ سفید سرسوں۔ لودھ پہٹانی۔ جوانہ۔ نیل کمل یعنی خوشبودار۔ کنول کے پتے۔ کٹیل ہر دو قسم۔ بڑ کی داڑھی۔ گولڑی پت پاپڑہ۔ سفید کنول۔ کچنار یہ سب ادویات دو دو تولہ بھر لیویں اور مکا کرہ و سنگی۔ بدہارہ اسگند ناگوری۔ ستاور منکہہ داکہہ۔ بارنگی کوٹ۔ گہکہرو۔ چیترک۔ پوہکر مول۔ ہر یک ۴ تولہ۔ اندرجو۔ سپاری دکہنی۔ ہلدی ہر دو قسم۔ جامن مول۔ کتیر بہیونٹا گوند ہر یک ۳ ۳ تولہ

تمبالو۔ مجیٹھ۔ دیودار ہر یک ۵۔ ۵ تولہ۔ انگور بنیس ایک ایک تولہ دہوئی
پہنیگ۔ انکے پہول ہر یک ۴/۱ تولہ ترپہلا (پوست ہڑ۔ پوست بہیڑہ
پوست آنولہ) اجواین ہرسہ (وطنی۔ خراسانی۔ جنگلی) ترکٹا (سونٹھ
پیپل۔ مرچ سیاہ) ترگندہ (تج۔ تیز پات۔ الائچی) ان میں سے ہر ایک ۶ تولہ
لیویں۔ ان سب ادویات کو جوکوب کریں اور مٹی کے برتن میں
ایک من بیس سیر پانی ڈالدیں۔ اور نیز شہد بیس تولہ قند سیاہ
کہنہ ۹ سیر بہی اوسی پانی والے برتن ڈالکر اور کپڑے ڈہکنے سے
مضبوط باندھکر گہڑا مذکور کو ایک ماہ تک کہاتے کی زمین میں دفن کر رکہیں
اگر بیس بائیس روز میں ہی اوس کی بو اٹھے تو نکال لیویں۔ اور
دوسرے مٹکے میں ڈال کر اور اوس کے موںہہ پر کیسر۔ کستوری۔ جائپہل
لونگ۔ دارچینی۔ خس۔ صندل۔ اور الائچی وغیرہ کو جوکوب کرکے
پوٹلی باندھ دیویں۔ اور عرق کشید کر لیویں۔ اور بوتلوں میں۔ پہلی
بار کا نکلا ہوا عرق جو قریب ۴ بوتل کے ہوگا بہر رکہیں بعد دو ماہ کے
اوسے عمل میں لاویں۔

خوراک۔ وقت طعام روز ۴ تولہ نوش کریں۔ اور وقت طعام شب
۶ تولہ پیویں۔ مرغن اشیاء کا استعمال۔ پرہیز ترشی۔ شیرینی حالت
ناطاقتی میں نہ پئیں۔ اور زیادہ نہ پئیں

(۱) اگر وقت صبح نہار موںہہ قبل طلوع آفتاب بقدر ۲ تولہ یہ رسو
(عرق) پیکر اوپر سے مسکہ کہایا جاوے تو بدن کو موٹا کرتا ہے بڑہاپے
میں جوانی کا مزہ دکہلا دیتا ہے۔ باہ میں اسقدر زیادتی لاتا ہے کہ
عورت کی خواہش ہو جاتی ہے بدن اور چہرہ کی جہریاں کافور ہو کر
چہرہ سرخ چمکتا ہے۔ وغیرہ وغیرہ

(۲) اگر ملائی کے ساتھ بقدر دو تولہ نہار موںہہ کہاوے تو ضعف دماغ

اور ضعف باہ کو دور کرتا ہے۔ بال سفید نہیں ہوتے

(۳) اگر روغن زرد کیسا نہ مریض بقدر ۲ تولہ یہ عرق استعمال میں لاوے تو کسی قسم کی امراض باد۔ ریح بلغم وغیرہ

(۴) اگر شہد خالص ۴ تولہ کے ہمراہ یہ عرق بقدر ½ تولہ کہا یا جاوے تو کشٹ روگ۔ فرنگ باد اور دیگر امراض جلدی۔ فساد خون۔ رکت پت کو دفع کرتا ہے۔

(۵) اگر یہ عرق بقدر ۳ تولہ نوش کرکے بعد اس کے مغز بادام شیریں ہمراہ مصری کہائے جاویں۔ تو امراض چشم کو دفع کرکے دماغ کو قوت دیتا ہے اور نزلہ زکام وغیرہ کو دور کرکے بدن کو طاقت دیتا ہے۔

۱۱- گیوتم فرنگ ہرکیسری رس[1]

(برائے آتشک و مادہ ابتدائی و کہنہ و کشٹ ہر قسم)

پارہ مصفا - گندھک آملہ سار مصفا لیویں اور چار پہر تک کہرل کریں
۱ تولہ　　　　　۱ تولہ

جب کجلی ہو جاوے تو کشتہ سنکھیا رسم الفار کشتہ تانبہ کشتہ سنگرف کشتہ ہرتال۔ سب ایک ایک تولہ اوس کجلی میں ملا کر تمام ادویات کو لیموں۔ رکاین۔ بیج دہتورہ۔ کچلہ۔ شیر مدار۔ بیج کیسر۔ دہتورے کے پہل ان ساتوں کے رسوں میں جدا جدا ایک ایک دن کہرل جرہ گولا باندھ

[1] واضح ہووے کہ یہ گیوتم فرنگ ہرکیسری　مولف کے بزرگ مشہور وید شریان پنڈت گنیش دت صاحب کا خود مجربہ بلکہ نوٹ کیا ہوا ہے جو کہ سینہ بہ سینہ تجربہ میں آتا رہا ہے۔ اور مفید ثابت ہوا ہے۔

اور دو سکوروں میں گلحکمت کر ریت بھری ہانڈی میں دھریں۔ اور
چار پہر تک نرم اور تیز اندازہ کی آگ دیویں۔ بعدہٗ اوتار کر اور
ٹھنڈا ہونے پر بچھناگ مدبر ملا کر کھرل میں تین روز تک خوب باریک
کریں۔

مقدار خوراک۔ ارتی ہمراہ شہد اور اوپر سے دیودار پیپل۔ تیل ارنڈ
میں ملا کر پلاویں۔

استعمال۔ دودھ اور چاول۔ پرہیز۔ سرخ مرچ۔ محنت۔ ترشی۔ جماع
عورت کی شکل تک نہ دیکھیں۔ دھوپ کا پرہیز کریں

کشتہ سنکھیا کی ترکیب یوں ہے کہ اوس کا چورن کر ایک مضبوط کپڑے میں پوٹلی باندھ
کر گائے کے پیشاب میں جو ایک مٹکا میں بھرا ہوا
ہووے۔ چار پہر تک پکاویں۔ صاف ہوگا۔ بعدہٗ ایک ڈونڈا تھوہر کا
بقدر ایک فٹ لمبائی میں لیویں۔ اور اوس کا گودا نکال کر سنکھیا اوس
میں گھسو دیویں۔ اور اوپر سے خوب طرح گلحکمت کر کے بعد ازاں بکری
کی مینگنوں کو ایک دو ہاتھ مکعب گڑھے میں بھر کر درمیان میں وہ
ڈونڈا رکھ دیویں۔ اور آنچ دیویں۔ کشتہ برنگ سفید ہوگا

تانبہ کو کشتہ اسطرح کرتے ہیں کہ تانبہ کا گہرا ورق بنوا کر تیل میٹھے۔ کانجی۔ گئے پیشاب
اور ترپھلا کے رس میں سات مرتبہ بجھاویں۔ جب
صاف ہو جاوے۔ تو سوانجنہ کی جڑ کو نیچے اوپر کر اور بیچ میں پترا
رکھ کر اور خوب طور سے گلحکمت کریں اور گجپٹے میں پھونکیں۔ ایک ہی
آگ سے کشتہ ہوگا۔

کشتہ شنگرف کی ترکیب یہ ہے پہلے شنگرف کو بھیڑ کے دودھ اور لیموں کے رس میں
علی الترتیب ہاپٹ دیویں۔ یعنی پہلے بھیڑ کے دودھ میں
کھرل کریں۔ جب شنگرف دودھ جذب کر لیوے۔ تو خشک کر کے لیموں

کے رس میں کہرل کریں۔ جب لیموں کا رس ہی جذب ہو جائے تو خشک کرئے پھر بہیڑے کے رس میں پٹ دیویں۔ صاف ہو جاویگا۔ اب صاف شدہ شنگرف کی ڈلی رکھہ کر اور گلحکمت کرکے دو مکعب ہاتھہ گڑھے میں تک میں اوپلے دہر کر آنچ دیویں کشتہ برنگ سفید نکلے گا۔ عمل میں لاویں

ہرتال ورقیہ اس طرح کشتہ کریں کہ ایک مٹکے میں ترپہلا کا کاڑھا بہر کر اوس میں ہرتال ایک پوٹلی میں باندھ کر لٹکا دیں اور ایک پہر تک نیچے آگ جلاویں۔ مگر پوٹلی برتن کی تہ پر نہ لگے۔ اسی طرح ایک ایک پہر کانجی کے پانی اور تل کے تیل میں اور گائے کے پیشاب میں پکا دیں۔ صاف ہو گی تب ایک تولہ ہرتال کیلئے ایک پاؤ اٹے سٹ بوٹی کی جڑ لیویں اور اس کا نغدہ بنا کر درمیان میں وہ صاف شدہ ہرتال دہریں اور خوب گلحکمت کر کے بیس سیر اوپلوں کی ڈہیری لگا کر آگ دیویں۔ ہرتال کشتہ ہو جاوےگی

بچناک کو مدبر کرنے کا تدبیر یہ ہے کہ اوس کو پوٹلی میں باندھ کر اور مٹکے میں جو پانی دریا سے بہرا ہوا ہو۔ اوس پوٹلی کو لٹکا کر نیچے دو پہر تک آگ روشن کریں۔ بعدہ نکال کر کام میں لاویں۔

۱۲۔ لون بہاسکر چورن

(برائے سنگرہنی۔ بواسیر۔ ضعف معدہ ہیضہ۔ قبض۔ امراض شکم وغیرہ)

سانبھر نمک ۸ تولہ۔ سونچر نمک ۵ تولہ بڑلون ۵ تولہ۔ سیندھا نمک ۵ تولہ۔ دھنیاں (کشنیز) ۲ تولہ۔ پیپل ۲ تولہ۔ کالی زیری ۲ تولہ۔ پیپلا مول ۲ تولہ۔ تیزپات پتر ناگ کیسر۔ تالیس پتر ۲ تولہ مرچ سیاہ تولہ۔ زیر سفید تولہ۔ سونٹھ تولہ۔ انار دانہ ۴ تولہ۔ دارچینی ۶ ماشہ۔ الائچی ۶ ماشہ۔ تج ۶ ماشہ۔ سب ادویات لیویں۔ اور جو کوب کر کے۔ گلگل کے رس میں سات پٹ دیویں۔ مقدار خوراک ۳ ماشہ۔ پرہیز زود ہضم اشیاء۔ استعمال ہر کم شے

(۱) اگر یہ چورن ۴ ماشہ ہمراہ دہی کے مٹھے کے کہاویں۔ تو گولا۔ پسیلہ پیٹ کے عارضے دور ہوں۔
(۲) اگر کانجی کے پانی کے ہمراہ یہ چورن ۴ ماشہ کہاویں تو بواسیر۔ بگہندر سنگرہنی۔ شول۔ آنتوں کا فساد وغیرہ دور کرے۔
(۳) اگر دہی بھنڑی کے ہمراہ کہلاویں تو ضعف معدہ۔ بات کف وغیرہ کے عارضے دور ہوں۔

۱۳۔ سنجیونی بوٹی

(برائے سپات۔ (فساد ہیضہ غلط؟) ہیضہ۔ اجیرن۔ سانپ کا زہر وغیرہ)

سونٹھ۔ بائے بڑنگ۔ پوست ہلیلہ۔ پیپل۔ پوست آملہ۔ مصفیٰ بھیڑہ لیویں بچ۔ گلو۔ بہلاوہ مصفا۔ سنکھیا مصفا۔ سب ادویات برابر وزن لیویں۔ اور باریک پیسیں گائے کے پیشاب میں۔ ایک روز کہرل کریں۔ بعد ادرک کے رس میں ایک روز کہرل کریں۔ مقدار گولی ارتی

(۱) اگر ۱ عدد گولی ادرک کے رس میں کہلاویں تو اجیرن۔ ضعف معدہ دور ہووے۔
(۲) اگر ۲ عدد گولی انوپان مذکور سے کہلاویں تو ہیضہ دور ہووے۔
(۳) اگر ۳ گولی کہلاویں تو سانپ کا کاٹا اچہا ہووے۔
(۴) اگر ۴ گولی کہلاویں تو سنپات کی امراض دور ہوں
سنکھیا کو صاف کرنے کا طریقہ دیکہو صفحہ پیچہ درج ہے۔
بہلاواں کو صاف کرنے کی تر صفحہ پر درج ہے۔

۱۴۔ گوکہرو آدی پاک

(برائے پرمیہ ہر قسم۔ جریان۔ ضعف باہ۔ نامردی۔ سستی۔ فسادی وغیرہ)

گوکہرو پاؤ بھر۔ تخم کونچ ۹ ماشہ۔ پوست کنگھی بوٹی ۹ ماشہ۔ دکھنی سپاری ۲ تولہ موسلی ہردوقسم دو تولہ۔ بارہارا۔ ۹ ماشہ۔ اسگندناگوری ۹ ماشہ۔ شتاور ۹ ماشہ بداری قند ۹ ماشہ۔ موچرش ۹ ماشہ۔ بہیم سینی کافور ۴ ماشہ۔ سب دوا کو لیویں اور۔ برابر ان کے روغن زرد گاؤ ناوہ لے کر دودھ گاؤ ۹ سیر میں ڈالیں۔ اور بعدہٗ اُسی دودھ مذکور میں ادویات جوکوب شدہ گوکہرو وغیرہ ملاویں۔ جب دودھ جوش ہوکر قریب ۳ سیر کے رہجاوے۔ تو اوتار لیویں۔

بعدہٗ مصری سفید قریب ۳ سیر کی چاشنی کریں اور مادہ مذکور چاشنی میں ڈال دیویں۔ اور بنج ہیرج۔ الایچی۔ جایفل۔ جاوتری۔ لونگ دارچینی۔ ناگ کیسر۔ کستوری خالص ۳۔۳ ماشہ لیکر چاشنی میں ملاویں۔ اور اوتار کر برتن میں رکھہ چھوڑیں۔ اگر مناسب خیال کریں تو کشتہ چاندی وسونا ہر یک ۹ ماشہ کے قریب ڈال لیویں۔

مقدار خوراک۔ ۲ تولہ۔ وقت صبح۔ استعمال دودھ ہر بنج۔ روغن زرد مسکہ مقوی

ترکیب کشتہ چاندی دیکھو صفحہ پر درج ہے۔

ترکیب کشتہ سونا کی یہ ہے کہ اول سونے کے پتلے ورق کرو اگر گرم تیل۔ کانجی ترپیلے [illegible] کے کاڑہے۔ گائے کے پیشاب میں سات سات مرتبہ گرم کر کر کے بجھاویں شدہ ہوگا۔ بعدہٗ چولائی اور نیم کے رس میں کھرل کریں۔ جب خشک ہو جاوے۔ پھر نیم کے رس میں کھرل کریں۔ پھر خشک ہونے پر چولائی کے رس میں علے ہذا القیاس بعدہٗ خاردار چولائی کی جڑ کو پیس کر اور ٹکیہ بنا کر درمیان میں وہ چورن سونے کا رکھہ کر اور گلحکمت کرکے ایک مکعب گڑھے میں نیچے اوپلے دہر کر درمیان میں وہ گلحکمت شدہ گولہ لگاویں

دوسرے روز اوسی گجپٹ سے نکال لیویں۔ اگر چمک نہ رہے اتور وزن بھی پورا ہو۔ آگ پر ڈالے سے دھواں نہ اوٹھے تو کشتہ سمجھیں۔ ورنہ ایک اور آگ دیویں۔

۱۵۔ ناراچ رس

(برائے مسہل۔ تپ بات کف۔ درد شکم۔ و درد ہر قسم باد گولہ امراض شکم۔ اپھار۔ سول نگہ منی)

پارہ مصفا۔ گندک مصفےٰ۔ سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ جمالگوٹہ مدبر
اجزو۔ اجزو۔ ۲ جزو۔ دو جزو آٹھ جزو

سوہاگہ بریان ۱۔ جزو۔ تمام ادویات کو کھرل میں ڈال کر تین روز تک مجلی کریں۔ بعدہٗ نکال لیویں۔

مقدار خوراک ۱۔ رتی ہمراہ دودھ گاؤ مادہ۔ غذا دودھ چانول دال مونگ۔ یا کھچڑی۔ جمالگوٹہ کو مدبر کرنے کا طریقہ دیکھو صفحہ گندھک اور پارہ مصفا کرنے کیلئے دیکھو صفحہ

۱؎ واضح ہووے کہ معمولی ہضمی و شول قبض وغیرہ میں خوراک ۱ رتی ہے اور مسہل کیوقت ۴ رتی تک دے سکتے ہیں۔ دست بند کرنے ہوں تو مصری کھلاویں۔ یا مصری کا شربت پلاویں

۱۔ حلوائے مقوی دماغ

نشاستہ آرد گندم خشک پاؤ سیر۔ مغز بادام شیریں و مقشر۔ روغن زرد مادہ گاؤ۔ آدھ پاؤ۔ پستہ آدھ پاؤ۔ مصری اڑھائی پاؤ۔ پہلے خشخاش کو صاف کر لیویں۔ اور پانی میں بھگو دیویں۔ بعدہٗ کئی بار دھو کر خشخاش مذکور۔ بادام و پستہ۔ ایک کونڈا ڈنڈا میں بڑی صفائی سے باریک پیس کر چھان لیویں۔ اور نشاستہ کو روغن زرد میں بھون لیویں۔ اور خشخاش وغیرہ کا چھانا ہوا شیرہ مذکور میں مصری ملا کر آگ پر چڑھا دیویں۔ بعدہٗ وہ نشاستہ بھی مخلوط کریں اور اس قدر آگ دیویں کہ پانی بالکل ہی خشک ہو جاوے۔ تب اوتار کر رکھ لیویں خواہ دو دو چار تولہ کے لڈو بنا لیویں۔ خواہ ویسے ہی کسی برتن میں بھر لیویں۔ اور ہر روز تناول کریں۔ بڑا خوشبودار خوش ذائقہ ہے خراب نہیں ہوتا مدتوں رکھ چھوڑیے۔ ضعف دماغ اور افزائش نور بصر

کے لئے تو آزمودہ ہے۔

۲۔ تسمئی مغلظ منی و مقوی باہ

دودھ بھینس یک من۔ چانول باریک ۱۲ سیر۔ شکر تری ۴ سیر۔ روغن زرد گاؤ مادہ پاؤ سیر۔ اول کڑاہی آہنی یا پیتل میں قدرے روغن زرد لگا دیں۔ بعدہٗ شیر مذکور اوس میں ڈال دیویں اور آنچ دیویں۔ مگر یاد رہے کہ آنچ ایک رس مگر تیز رہے۔ جب دودھ قریب تین چوتھائی کے رہجاوے۔ تو چانول مذکور دھوکر اور روغن زرد میں بھون کر شیر مذکور میں ڈال دیویں۔ اور کرچھی سے دودھ برابر ہلاتے رہیں۔ اگر ہو سکے تو ایک تر کپڑہ کڑاہی کی بیرونی طرف پھیرتے رہیں۔ جب دودھ یک من کا قریب بیس سیر کے رہ جاوے۔ تو مغز تخم خربزہ قریب دو چھٹانک کے دو تولہ دودھ میں پیس کر ملاویں۔

اور نیز وہ شکر تری بھی ملا دیویں۔ اور ملاویں۔ بعدہٗ اوتار کر مفصلہ ذیل اشیا ڈال دیویں۔ پستہ چھٹانک۔ کشمش آدھ پاؤ بھوکرہ آدھ پاؤ۔ دانہ الائچی چھٹانک۔ سفید موصلی چھٹانک۔ گوکھرو چھٹانک۔ ننج ۶ ماشہ۔ تنرح ۱۲ ماشہ۔ مگر یاد رہے کہ سب کو پیس کر اور یک جان کر کے ڈالیں

۳۔ حلوای مقوی باہ و اعضا رئیسہ

سہ بستیہ شیر مادہ گاؤ میں ۳ سیر گاجریں۔ جن کا چھلکا دور کیا ہوا ہو۔

اور سرخ رنگ کی ہوں ڈال دیویں - اور نیز ۲ چھٹانک چھوارے جن کی گٹھلیاں دور کی ہوئی ہوں - شیر مذکور میں ملا دے - بعدہٗ شیر مذکور ایک دیگچہ میں جو اندر سے قلعی کیا ہوا ہو - ڈال کر اور چولھے پر رکھ کر جوش دیویں - جب دودھ قریب ۱۲ سیر کے رہ جاوے تو دیگچہ کو اوتار لیویں اور گاجروں اور چھواروں کو کپڑے میں سے چھان لیویں - جو چھانا ہوا شیر ملے اوسے ایک برتن میں رکھ لیں - بعدہٗ ایک برتن میں ایک سیر قند سفید اور نصف سیر شہد خالص ملا کر برتن مذکور میں وہ شہد مذکور بھی بھر دیویں - اور نیچے آگ روشن کر دیویں - اور جب گاڑھا ہو جاوے تو اوتار لیویں - بعدہٗ آدھ سیر میدہ گندم بریان - آدھ سیر آرد نخود بریان کو آدھ سیر روغن گاؤ مادہ میں اچھی طرح سے بھون لیویں - جب خوب طور سے بھون ہو جاوے تو میدہ مذکور اوس میں ڈال کر مثل حلوہ کے پکا لیویں اور نیچے اوتار کر یہ اودیات کوٹ پیس کر داخل کر دیں -

سونٹھ - پیپل - مرچ سیاہ - تج - تیز پات - الائچی - اجواین (دیسی وطنی - جنگلی) ہر یک ۳-۳ ماشہ مصری شقاقل یعنی صناد - ونقلب مصری - ہر یک ۹-۹ ماشہ - زعفران ۴ ماشہ - مشک کالس ارتی لونگ ۴ رتی - جائفل - جاوتری - دارچینی ہر یک ۴-۴ ماشہ مغز بادام شیرین ومقشر - مغز پستہ - مغز چلغوزہ - مغز فندق ہر یک ۴-۴ تولہ - اندر جو - گوکھرو - بدھارا - موصلی سفید وسیاہ ہر یک ۹-۹ ماشہ اسگند ناگوری - تخم کونچ - تخم ترب - تخم اونٹگن - ہر یک ۶-۶ ماشہ - ورق طلا - و ورق نقرہ ہر یک سو-سو عدد -

مقدار خوراک ۲ تولہ - صبح وشام - اس کا استعمال خاصکر موسم سرما میں ضروری ہے -

۴۔ برفی مفرح قلب مقوی دماغ و بصر

قند سفید۔ بقدر تین پاؤ لیویں۔ اور پانی میں گھول کر شیرہ بنا لیویں۔ بعدہ ڈیڑھ پاؤ روغن زرد گاؤ کو کسی دیگچہ میں ڈال کر آگ پر گرم کر لیویں۔ اور نیز وہ شیرہ نقد مٹی کے برتن جب قوام بن جاوے۔ یعنی چاشنی لڈو کے مثل وہ تیار ہو جاوے تو بادام مقشر کا مغز آدھ پاؤ۔ پستہ شیریں کا مغز آدھ پاؤ۔ بیموں کا عرق دو تولہ۔ گلاب کا خالص عرق ۲ تولہ۔ گاجر سرخ و پوست دو اکی ہوئی کا عرق دو چھٹانک۔ دانہ الائچی۔ لونا۔ تج۔ تیز پات۔ ہر یک ۹۔۹ ماشہ۔ زعفران ۴ ماشہ۔ مشک خالص ماشہ۔ مغز تخم کدو سفوف دار چینی ہر یک ۴ تولہ۔ مغز نارجیل دریائی۔ سمندر پھین۔ ہر یک ۶ ماشہ خوب باریک پیس کر چھان کر قوام مذکور میں داخل کریں۔ اور تھال میں ڈال کر سرد ہونے دیں اور سرد ہونے پر برفی تراش لیویں۔ ۲ تولہ یا تین تولہ وقت شام کھا لیا کریں

۵۔ حلوائی مغلظ منی و ممسک

آدھ سیر ماش کی دال لیویں۔ اور اُس کو ایک برتن میں بھگو کر مقشر کر لیویں۔ یعنی اوس کے اوپر کا چھلکا ہاتھوں سے مل مل کر اوتار دیویں۔ اور بعد اوس کے اوسے ایک چینی یا بلور کے برتن

میں ڈال کر اس قدر شیر مادہ گاؤ اوس پر ڈالیں کہ دو انگل اونچا
ہو جاوے۔ تب اوسے ایک رات تک رہنے دیں ایک رات کے
اندر ہی دودھ جذب ہو جاویگا۔ دال ماش کو سایہ میں خشک
کر لیویں۔ اور آدھ سیر خشک سنگھارے۔ انبلی کے بیج بھجے ہوئے
و چھلے ہوئے۔ سفید موصلی۔ گوکہرو۔ اندر جو۔ بدھارا۔ اسگند
ناگوری۔ تخم کونچ۔ تخم ترب۔ تخم اوٹنگن۔ کنگہنی بوٹی کا پوست
شتاور ہریک دو دو چھٹانک۔ پیس کر اور کپڑ چھان کر کے رکھ
چھوڑیں۔ اور دال بھی پیس کر اوس سفوف میں مخلوط کریں
روزمرہ دو تولہ سفوف مذکور دو تولہ روغن زرد گاؤ ملوہ میں اور
دو تولہ مصری سفید ملا کر بطور حلوے کے پکا کر کھا لیا کریں۔ یہ ایک
نوجوان کیلئے ایک وقت کی خوراک ہے۔

گوتم آیورویدک اوشدھالیہ نوانشہر ضلع جالندھر

میں

تمام قسم کی معمولی وسخت امراض پر تیر بہدف اور پوری مجرب آیورویدک شاستر کے طریقہ سے بنائی ہوئی ادویات ہر وقت طیار ملتی ہیں - یہہ اوشدھالیہ ویسے تو ۱۰ سال سے پبلک کی خدمت کر رہا ہے - اور جس کے صلہ میں بہت کچھ تعریف وتحسین بھی حاصل کر چکا ہے - مگر تھوڑے عرصہ سے چند بزرگان کا خیال ملازمت کی طرف مائل ہو جانے سے اوشدھالیہ بند ہو گیا تھا - اب پھر مارچ سنہ ۱۹۰۳ع سے بسرپرستی پنڈت گنگارام جی وید نئے سرے سے جاری کیا گیا ہے - مگر ادویات وہی استعمال کی جاتی ہیں - جو بزرگان کی نوٹ کی ہوئی اور مجرب ہیں -

ایمان داری اور صدق شعاری اس اوشدھالیہ کا موٹو ہے گا *

غریب اور مفلس مریضوں کا علاج اور صلاح مشورہ بھی مفت دیا جاتا ہے آتشک - سوزاک - نامردی - بواسیر وغیرہ کے دفعیہ کے لئے موثر اور مجرب ادویات کی قیمت مینیجر سے خط وکتابت کرنے پر معلوم ہو سکتی ہے *

نوٹ - ان ادویات کی ایک مختصر سی فہرست صفحہ آخری پر درج ہے *

المشتہر

پنڈت پردمن چندر گوتم - مینیجر آیورویدک اوشدھالیہ

نواں شہر ضلع جالندھر

گوتم آیورویدک اوشدھالیہ نوانشہر ضلع جالندھر کی مشہور ادویات کی مختصر فہرست

(۱) خواہ کیسا ہی پرانا یا نیا دمہ ہو۔ اوس کو دور کرنیوالا مجرب گوتم سوانس ہرس قیمت فی تولہ ۱ روپیہ ہے، (۲) آتشک کی مرض کو دفع کرنیوالی فرنگ ہرونی قیمت ۴ گولی ۱۶ ۔ (۳) نامردی کو دور کرنیوالا موصلی پاک قیمت ۲۰ تولہ عہ (۴) قوت ہاضمہ کو بڑہانیوالی گندھک وٹی قیمت ۹۶ گولی عہ، (۵) بالوں کی سیاہی وچمک کو دیر تک قایم رکھنے اور اونکو بڑہانیوالا کیش وردھک سوگندھت تیل قیمت ۴ اونس ۱۲/

(۶) سرعت انزال، جریان۔ احتلام کو دور کرنے والا گوکھر وٹیوں ۲۰ تولہ قیمت عہ +

(۷) پہلا۔ رتوندی دھند جالا۔ پڑہوال ابتدائی موتیا بند کو دور کرنے والا گوتم نین امرت انجن فی تولہ ۱۲ (فوٹ)

ترکیب استعمال ادویات ہمراہ ارسال ہوگی +

ادویات کیلئے نقد قیمت پیشگی یا بذریعہ وی پی پارسل منگواویں محصول ڈاک بہر حالت بذمہ خریدار ۔ جو دوائی اس مختصر فہرست میں درج نہ ہوں مینیجر سے خط وکتابت کرنیپر مل سکتی ہے +

یہ کتاب گرہ چکتسا اور دوائیاں مندرجہ بالا ملنے کا پتہ

پنڈت پرمن چندر گوتم مینیجر آیورویدک اوشدھالیہ نوانشہر ضلع جالندھر